الوقفۃ الاسلامیہ

الموسوم بہ

شجرۂ ولادت الشہداء ؑ

مؤلفہ و مرتبہ

محمد فتح اللہ اکبر

نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم مختار منیر

الوقعۃ الاسلامیۃ

یعنے

مختصر کیفیت ترقیِ اسلام و واقعاتِ شہادتِ اصحاب رسول اللہ خیر الانام ؐ

معہ

فہرست اسمائے شہیدان مندرجہ شجرہ

الموسومہ بہ

شجرہ ولائت الشہداء اصحاب النبی علیہ السلام

اس شجرہ میں خلاصۂ دودمان حضرت آدم صفی اللہ و فخر اولاد حضرت اسمٰعیل ذبیح اللہ علیہ السلام سید ولد عدنان خیر الرسل نبی آخر الزمان حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ و علیہم اجمعین کے پشت در پشت سلسلۂ نسب کو اصل الانساب قرار دیا ہے اور جان نثاران اسلام شہیدان اصحاب رسول اللہ علیہ السلام و صحابۂ ذی المناصب والاکرام کی شاخ در شاخ نسبوں کو بطریق فرع ظاہر کیا ہے جس کے دیکھنے سے اولو العزم صحابہ کرام کا سلسلۂ نسب اور یہ کہ اس کا خاندان اصل الانساب کہاں ملتا ہے اور کس پشت سے متفرع ہے بخوبی اور آسانی سے معلوم ہو سکتا ہے۔

مؤلفہ و مرتبہ

خادم شرع متین محمد فتح الدین اڈیٹر ابن حکیم غلام محمد مرحوم الحنفی القادری

مؤلف تفسیر روح الایمان و مقدمہ تفسیر روح ایمان و کتاب خزینۃ المیراث وغیرہ

خوشاب ضلع شاہ پور پنجاب

سنہ ۱۳۴۳ھ

۱۹۲۴

رفاہ عام سٹیم پریس لاہور میں باہتمام مولوی عبد الحق صاحب طبع ہوئی

فہرست مضامین وقفۃ الاسلام

الوقعۃ الاسلامیہ

(بسم اللہ الرحمٰن الرحیم)

(نحمدہٗ ونصلی)

بعثت کا پہلا سال:- بنو اسرائیل کے آخری پیغمبر مسیح علیہ السلام کے ظہور سے تقریباً پانسو برس بعد فخر بنو اسمٰعیل قیّم ملت ابراہیم خلیل اللہ خاتم الانبیا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مبعوث ہوئے عمر مبارک کا چالیسواں سال تھا۔ ربیع الاول کی آٹھویں تاریخ دوشنبہ کے دن تاج نبوت سے سرفرازی ہوئی اور ۲۳ رمضان المبارک میں بروز جمعہ خلعت ختم رسالت کا منصب عطا ہوا۔ نور ہدایت کی جگمگاتی قندیل لے کر غار حرا سے قوم کی طرف تشریف فرما ہوئے۔ احکام رسالت قومی رواج کے خلاف تھے۔ اس لئے خاص خاص راز داروں کی طرف توجہ ہوئی سب سے اوّل انہیں خلوت محرم راز اُم المومنین حضرت خدیجۃ الکبریٰ کو اللہ کا پیغام سنایا۔ وہ صدق دل سے مسلمان ہوگئیں پھر اپنے بھائی علی المرتضیٰ کو بلایا۔ وہ دل سے تو مسلمان ہوگئے۔ مگر اظہار میں اپنے والد ابوطالب کے ڈر سے جھجک گئے۔ اس کے بعد صدیق اکبر سے فرمایا۔ ابوبکر! میں اللہ کا رسول ہوں تمہاری طرف بھی۔ اور تمام لوگوں کی طرف بھی۔ آپ نے قدم چوم لئے۔ صدق دل سے آپ کی تصدیق کی اور بلا تردد مشرف بایمان ہوکر۔ اوّل الایمان سابق الاسلام کے مبارک القاب سے ملقب ہوئے۔ آپ ہی کے ذریعہ قریش میں اسلامی تحریک شروع ہوئی۔ اور تھوڑے ہی دنوں کے اندر اندر عثمان۔ زبیر عبد الرحمٰن۔ سعد۔ طلحہ۔ معززین قریش سلسلہ اسلام میں آگئے۔ اور اس خلوص کے ساتھ آئے کہ بارگاہ رب العزت سے انہیں السابقون السابقون اولٰئک المقربون۔ کی بشارت دی گئی۔

اخبار میں ہے کہ سابق الایمان و الاسلام حضرت خدیجۃ الکبریٰ کے علاوہ آٹھ صحابہ کرام بہ ترتیب ذیل ہیں:-

ابوبکر صدیقؓ۔ علی المرتضیٰ۔ زیدؓ بن حارثہ۔ عثمانؓ ابن عفان۔ زبیرؓ بن العوام۔ عبدالرحمٰنؓ بن عوف سعدؓ بن ابی وقاص۔ طلحہؓ بن ابی عبیدہ۔ یہ ہیں حامیان اسلام جنہوں نے سب سے پہلے محن نبوت کے وقت اپنے ماں باپ۔ اور خویش و اقارب کو چھوڑ کر۔ اسلام کا ساتھ دیا ہے۔ اور اشاعت اسلام میں سینہ سپر ہوکر۔ کفار کا مقابلہ کیا ہے۔ رضوان اللہ تعالےٰ علیہم اجمعین

قدیم الاسلام - یہ اکتیس ۳۱ نفوس قدسیہ ہیں - جو سابقین کے بعد مشرف باسلام ہوئے ہیں -

بعثت کا دوسرا - تیسرا سال (زمانہ فترت)

اس مدت میں وحی نازل نہیں ہوئی - نہ مسلمانوں کی تعداد میں چنداں اضافہ ہوا :- نہ اسلامی نور ظاہر ہوئے :-

۴

تین برس کے بعد پھر تازہ وحی نازل ہوئی - اور حکم ہوا - اَنذِر عَشِیرَتَکَ الاَقرَبِین - اپنے قریبی رشتہ داروں کے خاندان والوں کو اللہ سے ڈراؤ - اور ساتھ ہی تاکید ہوئی :-

فَاصدَع بِمَا تُؤمَر - اللہ کا حکم برملا علانیہ کہ سناؤ -

رحمت عالم نے قوم کو اللہ کا حکم سنایا - جواب میں ابولہب کی طرف سے تبا لک (تیری خرابی ہو) کی صدا بلند ہوئی - مگر ابھی گھر تک نہیں پہنچا تھا - کہ تَبَّت یَدَا اَبِی لَہَبٍ وَّتَبَّ - کی وعید میں گرفتار ہوگیا - نزول وحی سے از سر نو اسلامی چرچا ہونے لگا - عوام کی طبیعتیں - اسلام کی طرف مائل ہوتے دیکھ کر قریش چمک اٹھے - اور اس تحریک کے دباتے میں اپنے رعب کو استعمال کرنے لگے :-

بعثت کا پانچواں سال :- قریش کا ظلم عام ہوگیا - تو رحمت عالم نے مسلمانوں کو حبش چلے جانے کی اجازت مرحمت فرمائی - پہلی بار شہنشاہ عالم کی صاحبزادی - حضرت رقیہ اور ان کے شوہر عثمان بن عفان - وغیرہ گیارہ مرد پانچ عورتوں نے ہجرت کی دوسری دفعہ جعفر بن ابی طالب کے ساتھ ۸۳ مسلمان حبش گئے :-

بعثت کا چھٹا سال :- ترقی اسلام کے ساتھ ساتھ قریش کا ظلم بھی ترقی کرتا گیا غریب مسلمان تو غذا بنے ہوئے تھے ہی رحمت عالم پر بھی دست درازیاں ہونے لگیں - ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ میں تھے کہ ابوجہل نے جانور کا اوجھ اوپر ڈال دیا - ایک مرتبہ وعظ میں بھی کچھ سخت سست کہا چہرہ مبارک پر مٹی پھینکی - یہ دیکھ کر امیر حمزہ اس کے گلے لگ گئے - اور زخمی کر دیا - پھر آواز بلند اپنے اسلام کا اظہار کر دیا اور کہا قریش یاد رکھیں - میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا جاں نثار غلام ہوں

اس کے تیسرے دن حضرت عمر بن خطاب (بعمر ۳۳ سال) بھی سلسلۂ اسلام میں آ گئے - آپ سے پہلے ۴۳ - مرد چھ عورتیں مسلمان ہو چکی تھیں - دار ارقم میں خفیہ طور پر فرائض ادا کئے جاتے تھے - عمر مسلمان ہوئے اور دوسرے دن مسلمانوں کو ساتھ لیکر حرم میں آئے سب نے اطمینان سے نماز ادا کی - اب قریش کو زیادہ فکر ہوئی - رئیس جمع ہوئے اور قرار پایا - مسلمانوں کو برگشتہ کرنے میں انتہائی کوشش کی جائے - غریب مسلمان کچھ غلام تھے - کنیزیں تھیں - نادار بے وطن تھے ان کے لئے طرح طرح کے عذاب تجویز ہوئے - گڑھوں میں نصف بدن تک دبا دئے جاتے - اور پیٹے جاتے دھوپ میں تپتی ہوئی چٹانوں پر چت لٹا کر اوپر بھاری پتھر رکھ دئے جاتے - جلتے ہوئے تیل کی چھینٹوں سے بدن جلایا جاتا - گلے میں رسی ڈال کر گھسیٹا جاتا - کنیزوں کی شرمگاہیں برچھیوں سے چوکی جاتیں - بعض کی آنکھیں نکلوا دی گئیں - یہ عذاب تھے مگر جب ان

اسلام امیر حمزہ

اسلام عمر ابن خطاب

سے کہا جاتا کہ بتوں کی جے پکارو۔ تو ان کے منہ سے کلمہ شہادت ہی کی صدا بلند ہوتی تھی۔ بلالؓ موذن رسول اللہ۔ ابو فکیہہ۔ عامر بن فہیرہ۔ لبینہ۔ زنیرہؓ۔ امّ عبس۔ وغیرہ۔ آٹھ بندگان خدا کو عذاب میں تڑپتا دیکھکر۔ حضرت صدیق نے خریدا۔ منہ مانگے دام دیئے۔ اور سب کو اللہ کی راہ میں۔ آزاد کر دیا

بعثت عمر بن عاص سفیر بجانب نجاشی

مسلمانان مکہ پر تو گویا قریش کامیاب ہو گئے مہاجرین حبش پھر قابو پانے کے لیے۔ عمر بن عاص کو سفیر بناکر شاہ حبش نجاشی کے پاس بھیجا۔ مگر سفارت ناکامیاب ہوئی۔ اور مہاجرین کو شاہ حبش نے۔ اپنی حمایت میں لے لیا۔

بعثت کا ساتواں۔ آٹھواں۔ نواں سال

سفیر ناکام واپس آئے۔ تو قریش آگ بگولا بن کر اٹھے۔ بنو ہاشم کو قید کر دینے کی تجویز پاس ہوئی۔ بنو ہاشم کے خلاف۔ تمام روساء نے ملکر حسب ذیل شرائط پر معاہدہ مرتب کیا

(۱) اہل مکہ مسلمانوں کا ساتھ چھوڑ دیں (۲) رشتہ قرابت منقطع (۳) سلسلہ خرید و فروخت بند (۴) آل ہاشم مکہ سے نکل کر اپنے قدیم درہ (شعب ابی طالب) میں جاکر رہیں۔ کوئی شخص کھانے پینے کی چیز مسلمانوں کے پاس نہ بھیجے۔ یہ تشدد اسوقت تک برابر جاری رہیگا۔

جب تک کہ محمد صلعم) قتل کے لیے ہمارے حوالے نہ کئے جائیں

حسب قرار داد غرہ محرم بعثت ۷ھ میں رحمت عالم (بعمر ۴۶۔ سال) بمعیّت جملہ آل ہاشم (مومن و کافر) سوائے ابولہب شعب ابی طالب میں محصور ہو گئے۔ تین سال تک حصار میں رہے۔ راستوں پر پہرے مقرر تھے۔ کہ مسلمانوں کے پاس کوئی چیز نجانے پائے۔

بعثت کا دسواں سال

بنو ہاشم حصار کی تنگی میں تھے۔ اور عام مسلمان طرح طرح کے عذاب میں مبتلا تھے۔ تاہم نہ کوئی مسلمان اسلام سے برگشتہ ہوا۔ نہ بنو ہاشم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ساتھ چھوڑا۔ قریش کے اس ناجائز تشدد پر بعض اہل دل قریش جیسا کہ ہشام بن عمر نے۔ نقض معاہدہ کی تحریک کی۔ زبیر۔ مطعم۔ اور زمعہ نے اس کی تائید کی معاہدہ پھاڑ ڈالا گیا۔ اور بنو ہاشم کو آزادی نصیب ہوئی

حصار سے نکلنے کے بعد آٹھ مہینے۔ گیارہ دن گذار کر ابو طالب اپنے آبائی طریق پر فوت ہو گئے۔ ۸۳۔ برس کی عمر پائی۔ اس کے تین روز بعد حضرت خدیجۃ الکبریٰ بھی رحلت فرما گئیں۔

خروج الی الطائف

قریش سے ناامید ہو کر۔ ۱۱۔ شوال بعثت ۱۰ھ میں رحمت عالم نے طائف کا۔ ارادہ فرمایا۔ زید بن حارثہ ساتھ تھے۔ مگر یہاں بھی آپ کی صدا نا مسموع ہوئی آپ وعظ فرماتے۔ جہال گالیاں دیتے۔ تالیاں بجاتے۔ اور لڑکے پتھر مارتے تھے۔ ایک مہینہ۔ اور کچھ دن کے بعد واپسی ہوئی۔ اور مطعم بن عدی کی زیر حمایت مکہ میں تشریف فرما ہوئے۔ اس سال موسم

رجب میں قبیلۂ خزرج کے چھ انصار مسلمان ہوئے :

بعثت کا گیارہواں[۱۱] سال :-

اس سال موسم حج میں اور بارہ انصار مسلمان ہوئے بیعت کے شرائط یہ تھے - چوری - زنا - قتل مولود سے احتراز لازم ہوگا - ان تمام احکام کی پابندی فرض ہوگی - جو اللہ تعالٰے کی طرف سے نازل ہوں گے - اہل مدینہ کے ساتھ مصعب ابن عمیر معلم بناکر بھیجے گئے :-

بعثت کا بارہواں[۱۲] سال :-

بعثت کے بارہویں سال ستائیسویں رجب میں اَلاسراء (معراج شریف) یعنے حقائق نبوت اور کمالات معارف رسالت کا تفصیلی انکشاف ہوا - روحانیات فرشتوں - ملائکہ مقربینؑ اور ارواح انبیاء علیہم السلام سے ملاقات ہوئی - آسمانوں ستاروں اجرام فلکیہ کے مقامات عالیہ کی سیر ہوئی - دوزخ اور اُس کے مدارج بہشت اور اُس کے منازل مشاہدہ میں آئے - مراتب قرب قاب قوسین او ادنٰے مدارج یکرنگی - فاخلع نعلیک - اور وادیٔ طویٰ طے ہوئے - لِوائے حمد - مقام محمود اجابت شفاعت - اور محبوبیت کا منصب عطا ہوا - بے پردہ کلام سماعت فرمائی - اور اسرار ہوّیت کا برائی العین مشاہدہ کیا :-

اس سال موسم حج میں انصار کے ستر[۷۰] مرد - تین[۳] عورتیں سلسلۂ اسلام میں آئیں :-

بعثت کا تیرھواں[۱۳] سال آغاز سنہ ہجرت :-

قریش اپنی لگاتار بارہ سالہ کوشش میں ناکامیاب ہوئے - استہزاء - مخالفت ایذادہی وغیرہ سب حیلے اور کوششیں ہو چکیں تو انھوں نے رحمت عالم صلعم کے قتل کا ارادہ کر لیا - مگر انہیں خوف تھا کہ اس طرح - خون ریزی اپنوں کا سلسلہ شروع ہو جائے گا - اور بنو ہاشم قصاص لئے بغیر خاموش نہیں رہیں گے - کئی دن جلسے ہوئے مختلف رائیں ہوئیں - آخر جام سفا کی لبریز ہوا - ابوجہل نے رائے دی کہ عام قبائل میں سے ایک ایک شخص لیا جائے - سب ملکر حملہ کریں - اس طرح کہ سب کا وار یکبارگی محمد (صلعم) پر واقع ہو - اس تدبیر سے یہ خون تمام قبائل پر بٹ جائے گا - اور بنو ہاشم سب سے قصاص نہ لے سکیں گے - اسی قرارداد پر ایک رات آستانۂ مبارک کا محاصرہ کر لیا گیا گلی کوچوں میں پہرے معیّن ہوئے - ابوجہل حرؔاس تھا - کہ رحمت عالم صلعم مکان سے باہر نکلیں - تو فوراً قتل کر دئے جائیں - آستانہ مبارک لوگوں کی امانتوں سے بھرا پڑا تھا - یہ سب ادا کرنی تھیں - اور علی المرتضٰی اس معاملہ سے واقف تھے - اس لئے شب حصار میں علیؑ سے فہمائش ہوئی کہ آج تم میری پلنگ پر میری چادر اوڑھ کر سو جاؤ - امانتیں ادا کرنے کے بعد مدینہ چلے آنا - پلنگ پر سلانے کی مصلحت یہ تھی - کہ قاتل پلنگ کو خالی دیکھکر جلدی سے تعاقب نہ کریں - اور یہ ظاہر ہے کہ کفّار آنحضرتؐ کو بستر پر قتل کرنا نہیں چاہتے تھے - کیونکہ زنانے مکان کے اندر گھس کر قتل کرنا - عرب میں سخت معیوب تھا - الغرض موقع پاکر شہنشاہ عالم صلعم اپنے مکان سے برآمد ہوئے - اور پہرہ دار قاتلوں کی صف سے گذر کر صدیقؓ کے پاس تشریف فرما ہوئے - وہاں سے دونوں ملکر غار ثور میں پوشیدہ ہو گئے - یہ غار مکہ سے تین میل باہر ہے - ادھر صبح ہوئی راز منکشف ہوا - قریش ہر طرف تلاش

میں دوڑ پڑے ۔ متلاشیوں کا ایک جتھہ دہانۂ غار پر آپہونچا ۔ صدیق نے پاؤں کی آہٹ پاکر عرض کی کہ اگر یہ لوگ اپنے پاؤں کی طرف دیکھیں تو ہمیں پالیں گے ۔ اللہ پر بھروسہ رکھنے والی ذات نے نہایت اطمینان سے کہا ۔ لاتحزن ان اللہ معنا ۔ ابوبکر! مت غم کرو ۔ اللہ ہمارا محافظ ہے :۔

سبحان اللہ کیا استقلال ہے یہ بیکسی نہ ہتھیار پاس ہے ۔ نہ جاں نثار ۔ غمخوار ۔ سفاک قاتل شمشیر کھینچے سر پر کھڑا ہے ۔ کیا دل ہے کہ مطمئن ہے ایسے نازک وقت میں بھی اسکے منہ سے تسلی بخش ہی آواز سنائی دیتی ہے قریش ناکام واپس ہوگئے ۔ اور اشتہار دیا کہ جو شخص محمد (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) کو گرفتار کرلائے ۔ سو اونٹ انعام پائے گا ۔

رحمت عالم (صلعم) نے تین راتیں غار میں بسر کیں ۔ یکم ربیع الاول دوشنبہ کی رات تھی ۔ کہ غار میں داخل ہوئے تھے ۔ چوتھی رات باہر نکلے ۔ منجانب صدیق دو ناقہ موجود تھیں ۔ ایک پر شہنشاہ عالم ۔ اور صدیق اکبر ۔ دوسری پر عبداللہ دلیل راہ ۔ اور عامر بن فہیرہ سوار ہوئے ۔ اور بارہ دن کی راہ آٹھ دن میں طے کرکے ربیع الاول کی بارہویں تاریخ تھی کہ مدینہ پہونچ گئے ۔ انصار میلوں باہر آئے ہوئے تھے ۔ سواری دیکھتے ہی دوڑ پڑے جوش مسرت سے کوئی ناقہ کے قدم چومتا تھا ۔ کوئی نقش پائے ناقہ پر سینہ رگڑتا تھا ۔ بیرون مدینہ محلہ قبا میں نزول فرمایا ۔ کلثوم بن ہدم رئیس بنو عوف کا مکان ۔ اور اس کی مہمانی منظور ہوئی :۔

مسجد قبا ربیع الاول سنہ ۱ھ :۔ ظہر کا وقت ہوا عمار یاسر نے کلثوم کی مربد[۱] میں ہی نماز پڑھی گئی ۔ عہد اسلام کی یہ پہلی نماز ہے ۔ جو باجماعت اور اطمینان سے ادا ہوئی کلثوم نے مسجد کی تیاری کی ۔ قدسی ہاتھوں سے بنیادی پتھر نصب ہوا ۔ اور آناً فاناً مسجد تیار ہوگئی ۔ اور اس خلوص سے تیار ہوئی کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام مبارکباد کی آیت لیکر نازل ہوئے لمسجد اسس علی التقوی من اول یوم ۔ وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے ہی دن پرہیزگاری پر رکھی گئی ہے ۔ احق ان تقوم فیہ ۔ وہ اس بات کی زیادہ مستحق ہے ۔ کہ تم اس میں نماز قائم کرو :۔

فیہ رجال یحبون ان یتطہروا والله یحب المتطہرین :۔ | اس میں ایسے لوگ ہیں ۔ کہ طہارت کو پسند رکھتے ہیں اور اللہ پاک صاف رہنے والوں کو دوست رکھتا ہے :۔

شہر مدینہ میں جلوس مبارک :۔ چودہ دن کے بعد آخر ربیع الاول بروز جمعہ اندرون شہر کا ارادہ فرمایا ۔ اہل مدینہ کے لئے یہ دن عید سے سوا تھا ۔ انصار شہیدیاں لئے آگے آگے ۔ مہاجرین کمربستہ سواری مبارک کے اردگرد تھے ۔ تماشائی دورویہ صف بستہ استادہ تھے ۔ چھتوں پر عورتوں کا ہجوم تھا ۔ خوردسال لڑکیاں دف بجاتیں ۔ اور گاتی تھیں ۔ بنوسالم کے محلہ میں سواری پہنچی تھی ۔ کہ نماز کا وقت آگیا وہیں نماز جمعہ ادا ہوئی ۔ نماز سے پہلے خطبہ پڑھا گیا ۔

---

[۱] مربد وہ جگہ ہے جہاں کھجوریں پھیلا کر خشک کیجاتی ہیں ۔

عہدِ اسلام میں یہ پہلی نماز جمعہ - اور پہلا خطبہ نماز ہے :-

سواری مبارک شہر میں داخل ہوئی - ہر ایک قوم قیام مبارک کی خواستگار تھی - مگر حکم ہوا اس خاص انتخاب پر میری ناقہ متعین ہے امرِ الٰہی سے جہاں ٹھہرے گی وہی اقامت کی جگہ ہوگی حسب الحکم ناقہ کی مہار اس کے گلے سے لپیٹ دی گئی - سواری اقدس بنو سالم - بنو بیاضہ - بنو ساعدہ - بنو حارثہ - بنو عدی کے محلوں سے گزر کر - بنو مالک بن نجار کے محلہ میں سہل و سہیل کے مربد پر پہنچکر ٹھہر گئی - پھر وہاں سے ذرا ہٹ کر ابو ایوب انصاری کے مکان کے سامنے بیٹھ گئی - یہی مکان نزول - اجلال کے لئے منظور ہوا :-

مسجد نبوی شوال سنہ ۱ھ :-

قیام مبارک کے بعد سب سے پہلے مسجد کی طرف توجہ ہوئی - سہل و سہیل کی مربد دو ہزار درہم میں خریدی گئی (عثمان بن عفان یا ابو ایوب نے قیمت ادا کی -) کچی اینٹوں کی دیواریں تیار ہوئیں کھجور کے ستون تھے - اور کھجور کی پتیوں ڈنٹھلوں سے چھت پاٹی گئی - ریگ اور سنگریزوں سے فرش طیار ہوا - قبلہ نماز پہلے بیت المقدس ... ... بعد میں بیت اللہ معین ہوا - اس میں محراب متعارف اور ممبر نہ تھا - ایک ستون کے ساتھ کھڑا ہو کر خطبہ دیا جاتا تھا - مسجد کی شمالی جانب قبلہ تک ۵۴ گز شرقی و غربی جانب ۶۳ گز تھی - اس تعمیر میں قدسی جماعت صحابہ کے ساتھ - شہنشاہ عالم صلعم بذات خود بھی ایک مزدور تھے مسجد کے ایک طرف چبوترہ تھا - اُس میں مسکین مسلمان رہتے تھے - انہیں اہل صفہ کہا جاتا اور اُن کا کام صرف کلام مجید کا پڑھنا - اور پڑھانا ہی تھا - چبوترہ گویا ایک درس گاہ تھی - یہ تعمیر آخر صفر یا شوال سنہ ۱ھ میں ہوئی بعد میں حسب ضرورت حجرات کی وسعت ہوتی گئی -

تعیین آذان :-

مسجد تیار ہوئی با جماعت نماز ہونے لگی وقت پر نمازیوں کو جمع کرنے کے لئے مختلف رائیں ہوئیں - آخر عبد اللہ بن زید انصاری - اور عمر ابن خطاب کو خواب میں اذان کی تعلیم ہوئی - اور بذریعہ وحی اس کے اجرار کا حکم ہوا - بلالؓ موذن مقرر ہوئے - نزول اجلال سے ایک ماہ بعد آخر ربیع الثانی میں - ظہر - عصر - عشا کی فرضی نمازوں میں دو رکعت کے بجائے چار رکعتیں مشروع ہوئیں :-

تبدیلی مکان :-

حجرے تیار ہوئے تو رحمت عالم صلعم ابو ایوب کے مکان سے - یہاں تشریف فرما ہوئے - حضرت صدیقہ محلہ سنح میں اپنے والد کے ہاں تھیں - نو سال کی عمر تھی شروع شوال سنہ ۱ھ میں مراسم عروسی کے ساتھ حجرہ مطہرہ - میں لائی گئیں - طعام ولیمہ کی رسم محض ایک کاسۂ شیر سے ادا ہوئی - جو سعد بن عبادہ کے گھر سے آیا تھا -

سنہ ۲ھ معاہدہ اخوت :-

مہاجرین کی تعداد پچاس کے قریب تھی - اُن کی گذران اور رہائش کا - ابھی تک کوئی انتظام نہیں تھا - تجویز ہوئی - کہ انصار و مہاجرین رشتہ اخوت

میں متحد کر دیئے جائیں۔ ایک دن آپ صلعم نے۔ انصار و مہاجرین میں سے دو دو شخص باہم ملائے اور فرمایا۔ تم دونوں آپس میں بھائی ہو۔ انصار اپنے بھائی مہاجرین کو لے کر مکان پر آئے۔ اساس البیت دو نصف کر کے کہا۔ یہ نصف تمہارا ہے۔ اور یہ نصف ہمارا ہے۔ جس کی دو بیبیاں تھیں۔ وہ اپنے بھائی مہاجر کے لئے۔ ایک بی بی کو طلاق دینے پر راضی ہو گیا۔ مگر مہاجرین نے اسے گوارا نہ کیا:۔

معاہدۂ یہود و انصار:۔ یہود کے تین قبیلے۔ بنو قریظہ۔ بنو نضیر۔ بنو قینقاع اطراف مدینہ میں رہتے تھے۔ بڑے مالدار۔ سوداگر صناع۔ صاحب نخلستان تھے ان کی آبادیاں برجوں قلعوں۔ اور حصاروں سے محفوظ تھیں۔ اسلام سے پہلے انصار کے ساتھ۔ ان کے عہد تھے حلف تھے۔ انصار مسلمان ہوئے۔ تو وہ سب معاہدے ٹوٹ گئے۔ خوف ہوا کہ قریش نے ذرا بھی تحریک کی تو یہ لوگ اُن سے ضرور معاہدۂ اتحاد کر لیں گے۔ لہٰذا یہود بلائے گئے۔ اور اُن سے معاہدہ کر لیا گیا۔ جس کی بڑی شرطیں حسب ذیل ہیں۔

(۱) مسلمان اور یہود ایک قوم کے حکم میں ہوں گے۔ فریقین اپنے اپنے دین پر رہیں گے کوئی ایک دوسرے کا معترض نہ ہو گا۔ جنگ میں ایک فریق دوسرے کا مددگار ہو گا۔ مدینہ پر حملہ ہو۔ تو دونوں فریق ملکر مدافعت کریں گے۔ مدینہ میں خونریزی نہ ہو گی۔ آخری فیصلہ تنازعات رسول اللہ صلعم فرمائیں گے:۔ مگر تھوڑے دنوں بعد یہود نے معاہدے کو توڑ ڈالا:۔

تحویل قبلہ رجب سنہ ۲ھ:۔ مکہ میں عموماً بیت اللہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھی جاتی تھی۔ مدینہ میں پہلے بیت المقدس قبلہ نماز معین ہوا۔ ۱۷ مہینہ بعد رجب سنہ ۲ھ میں بیت اللہ شریف کی مواجہت کا حکم ہوا:۔

فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ:۔ تم اپنا منہ (نماز میں) مسجد حرام کی طرف پھیر دو۔ چنانچہ نماز عصر میں اس کی تعمیل ہوئی:۔

اس سال رمضان کے روزے فرض ہوئے۔ صدقۂ فطر مقرر ہوا۔ زکوٰۃ اموال کی تاکید ہوئی۔ عید الفطر کی نماز باجماعت عیدگاہ میں ادا ہوئی۔ اسی سال حضرت علیؑ المرتضیٰ کی شادی ہوئی۔ حضرت فاطمہؓ زہرا۔ بنت رسول اللہ صلعم کی عمر مبارک ۱۵ سال ساڑھے پانچ ماہ کی تھی۔ مہر میں زرہ حطمی؟ عطا دی گئی۔ اس وقت حضرت علیؓ کا ملک ایک زرہ ایک گھوڑا تھا۔ حکم ہوا زرہ بیچ دو گھوڑا رہنے دو۔ زرہ چار سو درہم میں عثمانؓ نے خریدی اور پھر واپس کر دی:۔

شہنشاہ عالم صلعم کی طرف سے جہیز میں حسب ذیل اشیاء عطا ہوئیں:۔ ایک چارپائی۔ چمڑے کا گدا۔ چھاگل۔ آبخورہ۔ مشکیزہ۔ دو مٹی کے گھڑے۔ دو چکیاں۔ ایک بھیڑ کی کھال۔ ایک مستعمل یمنی چادر:۔

سلسلۂ غزوات:۔ قریش۔ سر پیٹتے رہ گئے۔ اور مسلمان اُن کے ہاتھ سے

نکل گئے۔ رحمت عالم صلعم بھی بخیریت مدینہ پہنچ گئے۔ اہل مدینہ نے مسلمانوں کو پناہ دی۔ ان کی حمایت میں بے دریغ اموال خرچ کئے۔ سلسلۂ اخوت قائم ہوا۔ یہود مسلمانوں سے متحد ہو گئے۔ دن بدن خاطر خواہ مسلمانوں کی تعداد بڑھنے لگی۔ مدینہ میں مسجدیں بن گئیں۔ نہ کسی نے مخالفت کی نہ کسی طرف سے چھیڑ چھاڑ ہوئی۔ یہ باتیں قریش کو کب چلا بیٹھنے دیتی تھیں۔ ترقی اسلام اُن کی آنکھوں میں خار تھی۔ کیونکہ اس میں وہ اپنے مناصب کا زوال یقیناً دیکھ رہے تھے۔ اسلام کو نیست و نابود کرنے کے لئے۔ کمر بستہ ہو گئے تلوار ہاتھ میں لی۔ اور مدینہ پر حملہ کرنے کا مصمم ارادہ کر لیا:۔

عبد اللہ بن ابی۔ رئیس بنو خزرج۔ ایک شخص تھا۔ اسلام سے پہلے اہل مدینہ اسے اپنا بادشاہ تسلیم کر چکے تھے۔ رسول مقبول صلعم کی تشریف آوری کے بعد اس کی وہ بات نہ رہی بظاہر تو وہ خاموش تھا۔ مگر اس کا رویہ نہایت مشتبہ تھا۔ قریش نے اس کو خط لکھا جس کا مضمون حسب ذیل ہے:۔

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو قتل کر دو یا اس کو مدینہ سے نکال دو۔

ورنہ ہم تم پر حملہ کریں گے۔ خوب لڑیں گے۔ اور تمہیں گرفتار کر کے تمہاری عورتوں پر تصرف کریں گے۔ عبد اللہ خوش تو ہوا۔ مگر قریش کی ہدایت پر عمل نہ کر سکا

دھمکی بے کار ثابت ہوئی۔ تو قریش نے اطراف و جوانب کے قبائل کو اکسانا شروع کیا عام مخالفت کی۔ آگ بھڑک اٹھی مکہ و مدینہ کے درمیانی قبائل قریش سے مل گئے۔ بنو کنانہ قدیم سے قریش کے حریف تھے۔ وہ خود ساتھ تو نہ ہوئے مگر انہیں اپنی آبادی سے گزر جانے کی اجازت دیدی مدینہ میں ہر روز خبریں پہنچتی رہتی تھیں۔ بخاری میں ہے کہ مسلمان ایسے خطرہ میں آگئے تھے کہ صحابہ صبح تک ہتیار باندھ کر سویا کرتے تھے) کیونکہ مسلمان کمزور ہیں۔ تادار ہیں تعداد بہت کم ہے۔ نہ سامان حرب ہے نہ قوت بازو۔ چاروں طرف دشمن نظر آتے ہیں خود مدینہ میں مخالفت موجود ہے۔ مگر رحمت عالم صلعم خاموش ہیں وحی کا انتظار ہے۔ ہاں بہ طریق حفاظت خود اختیاری چند احتیاطیں ضروری سمجھی گئیں۔ اطراف مدینہ میں چھوٹی چھوٹی جماعتیں بھیجنا شروع کیں۔ تاکہ دشمن کے حالات سے خبر رکھیں۔ اور دشمن کو معلوم ہو کہ مسلمان بے خبر نہیں ہیں۔ اطراف کے قبائل میں معاہدۂ اتحاد کی کوشش کریں۔ یا یہ کہ وہ غیر جانبدار رہیں زیادہ تر شامی راستہ کے قبائل کی طرف توجہ فرمائی۔ تاکہ قریش کو معلوم ہو کہ مسلمانوں کی مخالفت سے شامی تجارت معرض زوال میں پڑ جائے گی۔ آخر قریش نے چھیڑ چھاڑ شروع کی مدینہ پر چھاپے مارنے لگے۔ تو صفر ۲ھ میں مسلمانوں کو مدافعت کی اجازت ملی۔ وحی نازل ہوئی

اذن للذین یقاتلون بانھم ظلموا ۔ ان اللہ علی نصرھم لقدیر۔ (جب دشمن نے تلوار اٹھائی ہے تو جن سے لڑائی کیجاتی ہے (مسلمان) ان کو بھی اب لڑنے کی اجازت ہے۔ کیونکہ ان پر ظلم کیا

کیا جا رہا ہے۔ اور اللہ اُنکی مدد پر یقیناً قادر ہے۔ دوسری آیت (قاتلوا فی سبیل اللہ الذین یقاتلونکم ولا تعتدوا) اللہ کی راہ میں اُن لوگوں کے ساتھ جنگ کرو جو تمہارے ساتھ لڑتے ہیں۔ اور زیادتی نہ کرو یعنے ابتدا رتمہاری طرف سے نہ ہو

واضح ہو:۔ اہل سیر کی اصطلاح میں اس مہم کو غزوہ کہتے ہیں جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ بذات خود شریک ہوئے ہیں: اور عام مہمات کو سریہ کہتے ہیں:۔

اقسام مہمات (۱) تجسس احوال دشمن و گرد آوری۔ (۲) ترعیب دشمن (۳) تعاہد قبائل و ترغیب اتحاد۔ (۴) تعلیم و تلقین دین تبلیغ اسلام۔ (۵) مدافعت و مقابلہ (۶) انتقام یعنے اُن قبائل کی تنبیہ و سرکوبی کے لئے۔ لشکر بھیجنا۔ جنہوں نے مسلمانوں سے جنگ کی ہے یا نقصان پہنچایا ہے۔

ذیل میں ہم ایک مختصر فہرست ان تمام مہمات کی دیتے ہیں۔ جو عہد نبوی میں واقع ہوئی ہیں:۔

مختصر فہرست غزوات سنہ ۲ھ سے سنہ ۹ھ تک

(وہ مہمات جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بذات خود شریک ہوئے ہیں)

نمبر	نام غزوہ	تاریخ روانگی	تعداد لشکر اسلام	غرض خروج	کیفیت و نتیجہ
(۱)	غزوہ ابوار یا ودّان نواحی جبل ودان	سنہ ۲ھ ۱۲ صفر	(۷۰) دستر مہاجرین	معاہدہ بنو ضمرہ	بنو ضمرہ سے معاہدہ اتحاد ہوا
۲	غزوہ بواط نواحی ینبع	ربیع الاول ۲ھ	۲۰۰ مہاجرین	معاہدہ اہل بواط	نیز قریش کا قافلہ مرعوب ہوا بنو مدلج سے معاہدہ ہوا
۳	غزوہ ذوالعشیرہ	جمادی الاخریٰ ۲ھ	״ ״	ترعیب قافلہ قریش	بنو مدلج و بنو ضمرہ سے تجدید معاہدہ ہوا
۴	غزوہ صفوان	جمادی الاخریٰ ۲ھ	۷۰ مہاجرین	تعاقب دشمن قریش	کرز بن جابر نے مدینہ پر چھاپا مارا تھا دشمن ناکام واپس ہوا
۵	غزوہ بدر سنہ ۵ھ	۱۷ رمضان ۲ھ	۳۱۳ غازی	مدافعت دشمن (ایکہزار قریش)	دشمن کے ۷۰ قتل ۷۰ اسیر ہوئے غازی ۱۴ شہید

۵ھ۔ بدر میں حضرت عثمان شریک نہیں تھے۔ آپ کی بیوی حضرت رقیہ بنت رسول اللہ بیمار تھیں۔ اسی دن فوت ہوئیں۔ جنگ سے فارغ ہو کر رسول اللہ صلعم اپنی صاحبزادی کی قبر پر آئے نماز جنازہ ادا فرمائی اور کچھ دیر بیٹھے رہے غنائم بدر میں منبہ بن الحجاج قتیل بدر کی شمشیر ذوالفقار۔ اور ابوجہل کا اونٹ حضور اقدس صلعم نے اپنے لئے مخصوص فرمایا بعد ازاں شمشیر علی المرتضیٰ کو عنایت ہوئی۔ اور اونٹ حدیبیہ میں قربانی دیا گیا:۔

مختصر فہرست غزوات سنہ ۲ھ سے سنہ ۵ھ تک

نمبر	نام غزوہ	تاریخ روانگی	تعداد لشکر ہمراہ	غرض خروج	کیفیت و نتیجہ
٦	غزوہ قرقرۃ الکدر	۲۵ رمضان ۲ھ	۲۰۰ غازی	تعاقب دشمن بنو سلیم و غطفان	دشمن بھاگ گیا۔
٧	غزوہ بنو قینقاع	۱۵ شوال ۲ھ		مقابلہ یہود	۱۵ دن محصور رہ کر یہود جلاوطن ہوئے۔
٨	غزوہ سویق	۵ ذی الحجہ سنہ ۲ھ	٫٫ ٫٫	مقابلہ ابوسفیان ۲۰۰ سوار	۲ مسلمان شہید کر کے دشمن جلدی واپس ہو گیا مقابلہ نہ ہوا:۔
٩	غزوہ قرقرۃ الکدر ثانیاً	نصف محرم سنہ ۳ھ	٫٫ ٫٫	مقابلہ بنو سلیم و غطفان	دشمن مرعوب ہو کر بھاگ گیا
١٠	غزوہ ذی امر نواحی نجد	۱۲ ربیع الاول ۳ھ	۴۵۰ غازی	انتشار قبائل غطفان و انمار	دشمن مرعوب ہو کر فرار ہو گیا
١١	غزوہ بحران نواحی حجاز	ربیع الآخر سنہ ۳ھ	۳۰۰ غازی	انتشار و مدافعت بنو سلیم	مسلمانوں کے خلاف بنو سلیم جمع ہو رہے تھے
١٢	غزوہ احد مدینہ سے دو میل	۷ شوال سنہ ۳ھ جمعہ	ایک ہزار غازی ۳۰۰ واپس ہو گئے	مقابلہ و مدافعت قریش ۳ ہزار	دشمن کا لشکر تین ہزار تھا۔ ۲۲ قتل ہو گئے مسلمان ۷۰ شہید۔ ۴۰ مجروح ہوئے رسول اللہ کے دندان مبارک شہید اور پیشانی زخمی ہوئی۔
١٣	غزوہ حمراء الاسد ۳ھ	۸ شوال سنہ ۳ھ	غازیان شرکائے احد	مقابلہ قریش	دشمن مرعوب ہو کر مقابل نہ ہوا۔
١٤	غزوہ بنو نضیر اہل یہود	ربیع الاول سنہ ۴ھ	بنو نضیر مسلمانوں کے ہم عہد تھے خلاف معاہدہ احد میں قریش کے شامل ہو گئے تھے آخر جلاوطن ہوئے۔		
١٥	غزوہ بدر ثانیاً	ذیقعدہ سنہ ۴ھ	۱۵۰۰ غازی	مقابلہ قریش۔	ابوسفیان دو ہزار پچاس فوج لیکر آیا تھا
١٦	غزوہ دومۃ الجندل جانب شام	ربیع الاول ۵ھ	ایک ہزار غازی	انتشار اہل دومۃ و مدافعت	دشمن مرعوب ہو کر چھپ گیا۔
١٧	غزوہ مریسیع مصطلق	شعبان ۵ھ	۷۰۰ غازی	مقابلہ حلفائے قریش	دشمن ۱۰ قتل ۶۰۰ گرفتار مسلمان کوئی شہید نہیں
١٨	غزوہ خندق احزاب بیرون مدینہ	۸ ذیقعدہ سنہ ۵ھ	۳۰۰۰ ہزار غازی	مدافعت و مقابلہ قریش دس ہزار	دشمن دس ہزار قریش معیت یہود و غطفان وغیرہ دشمن ناکام رہا۔ ۳ قتل ہوئے۔ مسلمان چھ شہید ہوئے۔ ایک مہینہ محاصرہ رہا

سنہ ۳ھ۔ اس سال سنہ ۳ھ (۱۵ رمضان سنہ ۳ھ) میں حضرت امام حسنؓ کی ولادت ہوئی۔ حضرت حفصہؓ سلسلہ ازواج میں داخل ہوئیں۔ قانون وراثت مکمل ہوا۔ مشرکہ سے نکاح کی ممانعت ہوئی:۔

سنہ ۴ھ اس سال شعبان سنہ ۴ھ میں حضرت امام حسینؓ پیدا ہوئے۔

مختصر فہرست غزوات ۲ھ سے ۹ھ تک

نمبر	نام غزوہ	تاریخ روانگی	تعداد لشکر اسلام	غرض خروج	(کیفیت و نتیجہ)
۱۹	غزوہ بنو قریظہ یہود ۵ھ	ذالحجہ ۵ھ	۳۰۰۰ غازی	سزائے عہد شکنی	یہود اسیر ہو کر ۴۰۰ قتل ہوئے مسلمان ۲ شہید ہوئے
۲۰	غزوہ بنو لحیان	ربیع الاول ۶ھ	۲۰۰ سوار	مقابلہ کفار انتقام قتل قراء	دشمن مرعوب ہو کر فرار ہو گیا۔
۲۱	غزوہ حدیبیہ ۶ھ بیعت رضوان	ذیقعدہ ۶ھ	۱۴ ہزار مہاجر و انصار	ادائے عمرہ	کفار نے حج کرنے سے روک دیا دس سال کے لئے معاہدہ صلح ہوا مسلمان واپس ہوئے۔
۲۲	غزوہ ذی قرد یا غابہ	ذالحجہ ۶ھ	۵۰۰ غازی	تعاقب دشمن	عیینہ نے چراگاہ پر چھاپہ مارا تھا گرفتار ہو گیا۔ مسلمان تین شہید ہوئے۔
۲۳	غزوہ خیبر مدینہ سے ۸ منزل	محرم ۷ھ خیبر فتح ہوا	ایک ہزار چھ سو غازی	مقابلہ یہود و حلفائے یہودان مدینہ	یہ لوگ احد و احزاب میں قریش کے ساتھ تھے جمعیت دشمن دس ہزار ۹۳ قتل ہوئے۔ مسلمان ۱۸ شہید۔ ۵۰ مجروح۔
۲۴	غزوہ وادی القراء فدک و تیما	۷ محرم ۷ھ	۱۳۸۲ غازی	مقابلہ یہود حلفائے قریش	مسلمان کامیاب ہوئے۔ دشمن ۱۱ قتل۔ مسلمان (۱) ایک شہید۔
۲۵	غزوہ ذات الرقاع	محرم ۷ھ	۴۰۰ غازی	ترعیب دشمن	بنو ثعلبہ و غطفان و انمار مرعوب ہو کر فرار ہوئے
۲۶	فتح مکہ فتح الفتوح	رمضان ۸ھ	۱۰ ہزار غازی	تسخیر و قبضۂ مکہ	بغیر روک ٹوک مسلمان داخل مکہ ہوئے غلطی سے دو مسلمان شہید ہوئے۔
۲۷	غزوہ حنین مکہ سے ۱۰ میل۔	۶ شوال ۸ھ	بارہ ہزار غازی	مقابلہ ہوازن و ثقیف	مسلمان فتحیاب ہوئے ۶ شہید ہوئے دشمن ۷۱ قتل ۶ ہزار اسیر ہو کر رہا ہوئے۔
۲۸	غزوہ طائف	۸ شوال ۸ھ	بارہ ہزار غازی	تکمیل فتح حنین	مسلمان ۱۲ شہید۔ دشمن بہت سے قتل و اسیر ہوئے آخر صلح ہوئی۔
۲۹	غزوہ تبوک مدینہ سے ۱۴ منزل	رجب ۹ھ	۳۰ ہزار غازی	مقابلہ ہرقل قیصر	دشمن مرعوب ہو کر مقابل نہ ہوا۔

کل غزوات جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بذات خود شریک ہوئے شمار میں ۲۹ ہیں۔ لیکن قتال صرف ۹ غزوات میں واقع ہوا ہے۔ یہ غزوات ۲ھ سے ۹ھ تک ہوئے۔

۵ھ اس سال ۵ھ میں مسلمان عورتوں کو پردے کا حکم ہوا۔ اور یہ کہ اگر گھر سے باہر نکلیں تو چادر اوڑھ کر گھونگھٹ نکال لیا کریں۔ ازواج مطہرات کیلئے غیر مردوں کے سامنے نکلنا قطعاً ممنوع ہوا۔ زنا کی سزا سو کوڑے معین ہوئی لعان کے طریقہ کی تعلیم ہوئی جاہلیت کی طلاق ظہار موقوف ہوئی تیمم مشروع ہوا۔

۶ھ صلح حدیبیہ کے بعد بادشاہوں۔ رؤسائے عرب کیطرف دعوت الی الاسلام کے خطوط لکھے گئے منجملہ انکے قیصر روم۔ کسریٰ عزیز مصر نجاشی ہیں۔

(مختصر فہرست سرایائے عہد نبوی)

یعنی وہ مہمات جن کی سرانجامی کے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحابوں کو بھیجا ہے سنہ ۱ھ سے سنہ ۹ھ تک :-

نمبر	سریہ و افسر سریہ	تاریخ روانگی	تعداد لشکر	غرض روانگی	کیفیت و نتیجہ
۱	سریہ امیر حمزہ سیف البحر	رمضان ۱ھ	۳۰ مہاجرین	معاہدہ جہینہ و ترعیب قافلہ قریش	معاہدہ ہوا قافلہ سے مڈبھیڑ ہوئی مگر لڑائی نہیں ہوئی۔
۲	سریہ عبیدہ بن حارث	شوال ۱ھ	۶۰ مہاجرین	گرداوری ترعیب قافلہ قریش	قافلہ مرعوب ہوکر جلدی نکل گیا۔
۳	سریہ سعد بن ابی وقاص وادی حجاز	ذیقعدہ ۱ھ	۲۰ مہاجر	گرداوری و ترعیب قافلہ قریش	قافلہ مرعوب ہوکر جلدی نکل گیا۔
۴	سریہ عبداللہ بن جحش نخلہ قریب مکہ	جمادی الثانی ۲ھ	۱۲ مہاجر	تجسس احوال قریش	اتفاقاً قافلہ سے مڈبھیڑ ہوئی دشمن ۱ قتل ۲ اسیر
۵	سریہ عمیر بن عدی تنہا	۲۵ رمضان ۲ھ	تنہا	قتل رئیسہ بنو خطمی	عمیر نابینا تھے رئیسہ کو قتل کرکے واپس آئے۔
۶	سریہ سالم بن عمیر	شوال ۲ھ	״	قتل ابوعفکہ یہودی	
۷	سریہ محمد بن مسلمہ قلعہ بنو نضیر	ربیع الاول ۳ھ	۱۵ انصار	قتل کعب بن اشرف یہودی	دشمن قتل ہوا
۸	سریہ زید بن حارثہ نواحی نجد قردہ	جمادی الآخرہ ۳ھ	۱۰۰ سوار غازی	تاختہ قافلہ قریش	ربذہ کے قریب مڈبھیڑ ہوئی سامان غنیمت
۹	سریہ ابی سلمہ نواحی فید جبل قطن	یکم محرم ۴ھ	۱۵۰ غازی	مقابلہ طلیحہ و بنو اسد	دشمن مرعوب ہوکر بھاگ گیا۔
۱۰	سریہ عبداللہ بن انیس	۵ محرم ۴ھ	تنہا	قتل سفیان بن خالد	مدینہ پر چھاپا مارنا چاہتا تھا۔ دشمن قتل ہوا
۱۱	سریہ عاصم بن ثابت مابین مکہ عسفان ـ رجیع	صفر ۴ھ	۱۰ قاری	تعلیم بنو لحیان	دھوکہ سے ۸ قاری شہید اور دو ہمراہیوں پر حملہ ستہ ا[illegible]
۱۲	سریہ منذر بن عمرو بئر معونہ	صفر ۴ھ	۷۰ واعظین	تعلیم اہل نجد	دھوکہ سے ۶۹ شہید ـ ایک اسیر ہوا
۱۳	سریہ عبداللہ بن عتیک خیبر	ذیقعدہ ۵ھ	تنہا	قتل سلام بن ابوالحقیق رئیس خیبر	احزاب میں فراہمی قبائل اسی کے ذمہ تھی ـ اب پھر لشکر جمع کر رہا تھا دشمن قتل ہوا

شمار	سریہ و افسر سریہ	تاریخ روانگی	تعداد لشکر	غرض روانگی	کیفیت و نتیجہ
۱۴	سریہ محمد بن مسلمہ قرظاً نجد	محرم سنہ ۶ھ	۳۰ سوار غازی	ترعیب اہل نجد	دشمن مرعوب ہوکر بھاگ گیا سامان غنیمت۔
۱۵	سریہ عکاشہ بن محصن لواحی فید	ربیع الاول سنہ ۶ھ	۴۰ غازی	انتقام شرکائے احزاب بنو اسد	دشمن بھاگ گیا۔ ۲۰۰ شتر غنیمت
۱۶	سریہ محمد بن مسلمہ ذی القصہ	ربیع الاول سنہ ۶ھ	۱۰ اعیلین	تلقین بنو ثعلبہ سنہ ۱۶۱	دہوکہ سے ۹ قاری شہید محمد زخمی ہوئے۔
۱۷	سریہ ابا عبیدہ جراح ذی القصہ	ربیع الآخر سنہ ۶ھ	۴۰ غازی	انتقام شہدائے ذی القصہ	دشمن فرار ہوگیا سامان غنیمت
۱۸	سریہ زید بن حارثہ جموم قریب مدینہ	ربیع الآخر سنہ ۶ھ		انتقام شکست احزاب بنو سلیم	دشمن گرفتار ہوا۔
۱۹	سریہ زید بن حارثہ عیص شام	جمادی الاول سنہ ۶ھ	۱۷۰ غازی	تاخت قافلہ قریش	دشمن اسیر۔ مال غنیمت
۲۰	سریہ زید بن حارثہ	جمادی الآخر سنہ ۶ھ	۱۵ غازی	انتقام شہدائے ذی القصہ	دشمن فرار۔ ۲۰ اونٹ غنیمت
۲۱	سریہ زید بن حارثہ	״	۵۰۰ غازی	سزائے ڈکیتی بنو جذام	دحیہ کلبی سفیر بجانب قیصر واپس آرہے تھے۔ بنو جذام نے ان کو لوٹ لیا تھا۔ دشمن قتل و اسیر ہوا۔ اموال غنیمت:۔
۲۲	سریہ زید بن حارثہ وادی القرا	رجب سنہ ۶ھ	بارہ غازی	گرداوری	دہوکہ سے زید زخمی باقی شہید ہوئے
۲۳	سریہ عبد الرحمٰن بن عوف دومۃ الجندل	شعبان سنہ ۶ھ	چند قاری	وعظ و تلقین بنو کلب	یہ نصرانی تھے مسلمان ہوئے۔
۲۴	سریہ علی المرتضیٰ قریب فدک	״	۱۰۰ غازی	سزائے حلفائے اہل خیبر	دشمن بھاگ گیا۔ ۵۰۰ اونٹ۔ ۲ ہزار بکری غنیمت۔ یہ لوگ خیبر والوں کے ساتھ ملکر مدینہ پر چھاپا مارنا چاہتے تھے:۔
۲۵	سریہ ابوبکر صدیق۔ وادی القرای	رمضان سنہ ۶ھ		سزائے رہزنی بنو فزارہ	انھوں نے اسلامی قافلہ کو لوٹا تھا۔ دشمن فرار ہوا۔ رئیسہ قتل۔ اس کی بیٹی اسیر ہوئی

نمبر	سریہ و افسر سریہ	تاریخ روانگی	تعداد لشکر	غرض روانگی	کیفیت (نتیجہ)
۲۶	سریہ عبداللہ بن رواحہ خیبر	شوال ۶ھ	۳۰ سوار (غازی)	تحقیق اخبار	اُسیر رئیس خیبر وغیرہ چند یہودی قتل ہوئے۔ یہ لوگ دربار میں بلائے گئے تھے راستہ میں لڑائی ہوگئی۔
۲۷	سریہ سعد بن زید عرنیین	؍؍	۲۰ سوار	تعاقب دشمن	کرز نے چراگاہ مدینہ پر چھاپا مارا تھا دشمن گرفتار ہو کر قتل ہوا۔
۲۸	سریہ اُسید بن حضیر	؍؍	تنہا		عمر بن اُمیہ کو ابوسفیان نے بھیجا تھا۔ کہ رسول اللہ پر دست درازی کرے اُسید نے گرفتار کرلیا آخر عمر مسلمان ہوگیا۔
۲۹	سریہ عمر بن خطاب تربہ ہوازن	شعبان ۷ھ	۳۰ غازی	ترعیب ہوازن	دشمن مرعوب ہوا۔
۳۰	سریہ ابوبکر صدیق بنو کلاب ضریہ	؍؍	چند غازی	انتشار جمعیت کلاب و فزارہ	یہ مدینہ پر چھاپہ مارنا چاہتے تھے دشمن اسیر ہوا۔
۳۱	سریہ بشیر بن سعد بنومرہ فدک	؍؍	۳۰ غازی	ترعیب دشمن یہ غطفان کے حلیف تھے	بشیر زخمی اور کل غازی شہید ہوئے
۳۲	سریہ غالب بن عبداللہ اہل میفعہ	رمضان ۷ھ	۱۳۰ غازی	انتقام سریہ بشیر	یہ لوگ بنومرہ کے ساتھ ہو کر بشیر سے لڑے تھے۔ دشمن قتل و اسیر ہوا۔ اموال غنیمت
۳۳	سریہ زید بن حارثہ جہینہ	آخر رمضان ۷ھ	چند غازی	تنبیہ و ترعیب اہل مدین	خفیف لڑائی ہوئی۔ دشمن۔ اسیر ہوا
۳۴	سریہ اسامہ بن زید قبیلہ جہینہ	شوال ۷ھ	؍؍	تنبیہ جہینہ حلفائے قریش	دشمن مرعوب ہو کر بھاگ گیا
۳۵	سریہ بشیر بن سعد غطفان	؍؍	؍؍	انتشار جمعیت دشمن	یہ لوگ مدینہ پر چھاپا مارنا چاہتے تھے۔ دشمن اسیر ہوا۔
۳۶	سریہ ابن العوجاء بنوسلیم	ذیحجہ ۷ھ	۵۰ غازی	وعظ و تلقین	بنو سلیم نے حملہ کر دیا۔ ابن العوجاء زخمی ہوئے باقی قرار شہید
۳۷	سریہ غالب بن عبداللہ بنوملوح کدید	صفر ۸ھ	۶۰ سوار غازی	تنبیہ حلفائے غطفان و فزارہ	دشمن قتل و اسیر ہوا۔ اموال غنیمت

نمبر	سریہ و افسر سریہ	تاریخ واقعہ	تعداد لشکر اسلام	غرض خروج	کیفیت و نتیجہ
۳۸	سریہ غالب بن عبداللہ نواحی فدک غذرہ ۸ھ	۸ھ صفر	۲۰۰ سوار	انتقام قتل ہمراہیان بشیر سریہ ۳۱	دشمن قتل و اسیر ہوا۔ اموال غنیمت۔
۳۹	سریہ شجاع بن وہب ہوازن	ربیع الاول ۸ھ	۲۴۔ غازی	انتشار جمعیت دشمن	دشمن قتل و اسیر ہوا۔ اموال غنیمت
۴۰	سریہ کعب بن عمیر بنو قضاعہ ذات اطلاح	//	۱۵۔ غازی	فہمائش قضاعہ	دشمن نے حملہ کر دیا۔ سب مسلمان شہید ہوئے:۔
۴۱	سریہ موتہ۔ زید بن حارثہ۔	جمادی الاول ۸ھ	تین ہزار غازی	انتقام قتل حارث بن عمیر	حارث سفیر بنا کر بھیجے گئے تھے شرحبیل نے اس کو قتل کر دیا تھا۔ لڑائی کے لئے ہرقل کا امیر غسانی ایک لاکھ فوج لیکر مقابل ہوا۔ زید و جعفر و عبداللہ بن رواحہ یکے بعد دیگر علمبردار اور بہت سے مسلمان شہید ہوئے:۔
۴۲	سریہ عمرو بن عاص ذات سلاسل قضاعہ	//	۵۰۰ غازی	انتقام قتل کعب سریہ ۴۰	دشمن مرعوب ہو کر بھاگ گیا۔
۴۳	سریہ ابو عبیدہ جراح سیف البحر	رجب ۸ھ	۳۰۰ غازی	تعقب قافلہ قریش	قافلہ مرعوب ہو کر جلدی نکل گیا۔
۴۴	سریہ ابو قتادہ حضرہ بنو غطفان	شعبان ۸ھ	۱۵ غازی	انتشار جمعیت غطفان	دشمن کی جمعیت منتشر ہوئی
۴۵	سریہ خالد بن ولید نخلہ	۲۵ رمضان ۸ھ	۳۰۔ سوار	تخریب بتخانہ عزیٰ	یہ بت قریش اور کنانہ کا معبود تھا توڑ دیا گیا:۔
۴۶	سریہ عمرو بن عاص	رمضان ۸ھ	چند غازی	تخریب بتخانہ سواع معبد ھذیل)	بت توڑ دیا گیا۔
۴۷	سریہ سعد اشہلی مشلل	//	۲۰ سوار	تخریب بتخانہ مناۃ معبد انصار	بت توڑا گیا۔ اس میں سے ایک سیاہ عورت نکلی تھی۔ سعد نے قتل کر دی:۔
۴۸	سریہ خالد بن ولید یلملم	شوال ۸ھ	۳۵۰ غازی	تبلیغ اسلام بنو جذیمہ	غلطی سے ۹۵۔ جذامی قتل ہوئے بعد میں دیت دی گئی:۔

نمبر شمار	سریہ و افسر سریہ	تاریخ روانگی	تعداد لشکر اسلام	غرض خروج	کیفیت و نتیجہ
۴۹	سریہ ابی عامر اوطاس ہوازن	شوال ۸ھ	چند غازی	تکمیل واقعہ حنین	ابو عامر شہید ہوئے۔ ابو موسیٰ اشعری کے ہاتھوں مہم سر ہوئی
۵۰	سریہ طفیل بن عمیر انہدام بت	״	״	تخریب ذوالکفین	بت توڑ دیا گیا
۵۱	سریہ عیینہ بن حصین بنو تمیم	محرم ۹ھ	۵۰ سوار	تنبیہ منکرین صدقہ	سردار قوم گرفتار کر کے لائے گئے
۵۲	سریہ قطبہ بن عامر بنو خثعم	״	۲۰ غازی	تنبیہ حلفائے قریش	دشمن قتل و اسیر ہوا۔ مسلمان ۱۰ شہید۔
۵۳	سریہ ضحاک بن سفیان بنو کلاب	ربیع الاول ۹ھ	چند غازی	تفہیم و تنبیہ بنو کلاب	دشمن قتل و اسیر ہوا۔ اموال غنیمت
۵۴	سریہ علقمہ مجزز ساحل جدہ	״	״	مدافعت رہزنان	ساحل جدہ پر ڈاکو جمع تھے منتشر کر دیئے گئے۔
۵۵	سریہ علی المرتضیٰ بتخانہ طے	ربیع الآخر ۹ھ	۱۵۰ غازی	تخریب بتخانہ فلس	بت توڑا گیا۔ دشمن قتل و اسیر ہوا انہیں میں حاتم کی بیٹی بھی تھی بعد میں سب رہا ہوئے
۵۶	سریہ علی المرتضیٰ بنو مذحج	״	۳۰۰ غازی	تبلیغ اسلام اہل یمن	خفیف لڑائی کے بعد صلح ہوئی۔ قوم مسلمان ہو گئی۔
۵۷	سریہ عکاشہ بن محصن عذرہ	״	چند غازی	تبلیغ اسلام بنو عذرہ	دشمن نے مرعوب ہو کر صلح کی
۵۸	سریہ خالد بن ولید دومۃ الجندل	رجب ۹ھ	۴۲۰ سوار	تبلیغ اسلام اہل دومۃ الجندل	یہ نصرانی تھے۔ لڑائی ہوئی۔ رئیس اکیدر اور اس کا بھائی قتل ہوا۔ قوم جزیہ دینے پر راضی ہوئی۔

واقعات عہد خلفائے اربعہ

واقعات خلافت ابو بکر صدیق - ۱۲ - ربیع الاول سنہ ۱۱ھ - تا سنہ ۱۳ھ دو سال تین ماہ -

نمبر شمار	تاریخ واقعہ	ممالک مفتوحہ	نمبر شمار	تاریخ واقعہ	ممالک مفتوحہ
۱	آخر ربیع الاول سنہ ۱۱ھ	تسخیر بنو اسد و غطفان یمامہ فتح ہوا جنگ مسیلمہ کذاب	۲	سنہ ۱۲ھ	جنگ مرتدین - مہم حصن نمیر یمن فتح بحرین و عمان - و اصلاح حیرہ

نمبر شمار	تاریخ واقعہ	ممالک مفتوحہ
۴	جمادی الاول ۱۳ھ	واقعہ جنادین بہ عہد صدیق
۵	۱۳ھ	مرج الصفر ابتدائی عہد عمر
		خلافت عمرؓ بن خطاب ۱۳ تا ۲۴ھ ۱۰ سال ۶ یوم
۶	۱۳ رمضان ۱۳ھ	جسر ابی عبید ثقفی دمشرقی کنارہ فرات مقام مروحہ کل غازی شہید ہوئے
۷	محرم ۱۴ھ	فتح قادسیہ — فاتح خالد بن ولید
۸	رجب ۱۴ھ	فتح دمشق - اردن حمص — ابو عبیدہ
۹	۵ رجب ۱۵ھ	یرموک - خوزستان شوستر — مغیرہ؛ اہواز - مدائن مناذر — ابو موسیٰ اشعری
۱۰	۱۶ھ ۶۳۷ء	فتح بیت المقدس — ابو عبیدہ خالد، عمرو عاص
۱۱	۱۶ھ	جزیرہ - برقہ - حران، نصیبین - سماط - قرقیسا، عین الوردہ — [illegible]
۱۲	۱۹ھ	قیساریہ — یزید و معاویہ بن ابو سفیان
۱۳	۲۰ھ ۶۴۱ء	فتح مصر — عمرو بن عاص زبیر بن العوام؛ طاعون عمواس
۱۴	۲۱ھ	فتح اسکندریہ - اصفہان - نہاوند
۱۵	۲۲ھ	آذربائیجان) عہد عمر و عثمان
۱۶	″	طبرستان - آرمینیہ ″
		خلافت عثمان بن عفان ۲۴ تا ۳۵ھ ۱۱ سال کچھ اوپر
۱۷	۲۳ھ و ۳۴ھ، ۲۹ھ	فتح کرمان - سیستان - خراسان - مرو - بلخ - تعمیر مسجد نبوی فتح سابور
۱۸	۳۰ھ	گرفتاری اہل کسریٰ تکمیل فتح عراق۔
		خلافت علی المرتضیٰ بن ابو طالب ۳۵ تا ۴۰ھ (۵ سال کچھ کم)
۱۹	جمادی ۳۶ھ	واقعہ جمل دقتال حضرت صدیقہ و علی المرتضیٰ

نمبر شمار	تاریخ واقعہ	ممالک مفتوحہ
۲۰	محرم ۳۷ھ	جنگ صفین (قتال معاویہ و علی المرتضیٰ)
۲۱	۴۱ھ	خلافت امام حسنؑ ۶ ماہ (کچھ زائد) امیر معاویہ سے صلح کرکے خلافت سے دست بردار ہوگئے۔
		عہد معاویہ بن ابو سفیان ۴۱ تا ۶۰ھ (بیس برس)
۲۲	۴۱ و ۴۲ھ	فتح افریقہ۔
۲۳	۴۳ھ	رنج - رخج - زابلستان سوڈان
۲۴	۵۰ھ	اراہ فہ - قیروان - عقبہ - کوہستان - تکمیل فتح افریقہ
		عہد یزید بن معاویہ
۲۵	محرم ۶۱ھ	واقعہ کربلا۔
۲۶	۶۳ و ۶۴ھ	حصار مکہ - حرہ مدینہ۔
۲۷	۶۶ھ	عہد مختار - ثقفی - وقتل لشکر یزید
۲۸	۶۷ھ	واقعہ مصعب بن زبیر۔
۲۹	۶۴ھ	عہد مروان بن الحکم
۳۰	۷۳ھ	دوبارہ حصار مکہ و شہادت ابن زبیر۔
۳۱	۶۴ھ	واقعہ مرج راہط - قریب دمشق۔

جملہ عہد بنو امیہ ۴۱ تا ۱۳۲ھ ۹۱ - برس -
(۴ مہینے)

عہد بنی عباسیہ: ۱۳۲ تا ۹۰۳ھ

(۷۷۱ برس)

فہرست اسمائے شہدائے اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
موافق شجرہ ولایت الشہداء

نمبر شمار	اسم اصحاب	مشہد	نمبر شجرہ
۱	ابان بن سعید حاکم بحرین بعہد نبوی۔ حاکم یمن بعہد صدیق و عمر معین نقل مصاحف بعہد عثمان۔	شہید یرموک	۸۳
۱	ابوبکر بن عبداللہ شہید حرہ مدینہ		۲۳
۲	ابوبکر صدیق۔ دیکھو عبداللہ بن عثمان		۱۵۷
۳	ابوبکر بن علی المرتضیٰ	شہید کربلا	۱۶
۴	ابوبکر بن عمر خطاب	شہید حرہ مدینہ	۱۰۵
۵	ابودجانہ۔ احد میں ان کو شمشیر عطا ہوئی تھی		۴/۳
۶	ابوذر غفاری رفیق علی المرتضیٰ		۲۱۹
۷	ابوسفیان بن حارث	مجروح حنین	۳۸
۸	ابی بن خلف	شہید جمل	۱۷۵
۹	ابوالاعور بن عمر قتیل صفین مشیر معاویہ		۲۸۵
۱۰	ابی بن شریق ثقفی۔ بدر میں قریش کے ساتھ بنو زہرہ بھی تھے۔ انھوں نے واپس کردیئے		۳۷۷/۲
۱۱	ابی عبیدہ بن عمر سردار فوج ہوا	شہید جسر	۳۷۱
۱۲	ابی بن کعب۔ مفتی۔ کاتب وحی امام القراء جامع مصحف بعہد نبوی		۳۳۷
۱۳	ابی بن معاذ	شہید بیر معونہ	۳۴۴
۱۴	ابن العوجاء افسر سریہ بنو سلیم خود مجروح ہوئے پچاس غازی شہید		

نمبر شمار	اسم اصحاب	مشہد	نمبر شجرہ
۱۵	احزم (محرز بن نضلہ)	شہید غابہ	۳۲۴
۱۶	احنف بن قیس رئیس بصرہ رفیق علی المرتضیٰ		۲۵۷
۱۷	ارطاۃ بن کعب علمبردار قادسیہ	شہید قادسیہ	
۱۸	ارقم بن ابی الارقم۔ انکا مکان مکہ میں تعلیم کے لئے وقف تھا۔ قدیم الاسلام		۱۴۰/[illegible]
۱۹	اسامہ بن زید افسر سرایا۔ حبّ النبی		۵۹۶
۲۰	اسعد بن تبان اللہ یادشاہ یمن۔		۵۴۰
۲۱	اسعد بن حارثہ	شہید جسر	۴۷۴
۲۲	اسعد بن زرارہ نقیب بنو نجار اول الاسلام		۳۱۹
۲۳	اسعد بن سلامہ	شہید جسر	۴۶۱
۲۴	اسعد بن یربوع	شہید یمامہ	۴۱۰
۲۵	اسلم بن بجرہ انصاری — مہتمم قتل بنو قریظہ		
۲۶	اسلم حبشی بکریاں چرا رہے تھے محاصرہ خیبر میں مسلمان ہوئے —	شہید خیبر۔	
۲۷	اسود بن ابی البختری — مصلح میان معاویہ و علی المرتضیٰ		۱۰۷
۲۸	اسود حبشی۔ مسلمان ہوئے وہیں فوت ہوگئے نبوی ہاتھوں سے دفن ہوئے۔		
۲۹	اسود بن ربیعہ افسر افواج بصرہ بعہد عمر۔		
۳۰	اسید بن ابو اناس ان کا خون ہدر تھا پھر معاف ہوا۔		۲۱۶
۳۱	اسید بن حضیر انکی قرأت پر فرشتے نازل ہوتے تھے		۴۸۰

نمبر	اسم اصحاب معہ مشہد	نمبر شجرہ
۳۲	اُسید بن خدیج عامل یمامہ بعہد علی۔	۴۹۶
۳۳	اُسید بن ظہیر معاویہ نے کچھ فرمائش کی تھی کہا کہ میں نبوی عمل کے خلاف نہیں کر سکتا حاکم یمامہ بعہد معاویہ۔	۴۹۴
۳۴	اعشیٰ عر(میمون) ان کا خون ہدر تھا بعد میں معاف ہوا	۳۰۹
۳۵	اعین بن ضُبیعہ عاقر ناقۂ صدیقہ قتیل بصرہ واقعہ جمل میں اس نے ناقہ صدیقہ کے تین پاؤں کاٹ ڈالے تھے۔ ناقہ ایک پاؤں پر کھڑی رہی۔ علی المرتضیٰ تشریف لائے اور صدیقہ کو اپنے اونٹ پر سوار کیا۔	۲۵۰
۳۶	اغلب بن جیشم۔ شہید نہاوند	۳۱۱
۳۷	افلح غلام بنو عبدالدار اللہ کی راہ میں مارے گئے	
۳۸	اقرع بن حابس فسر معرکہ خراسان شہید خراسان	۲۴۹
۳۹	اکثل بن شماخ نامور بہادر میدان قادسیہ	۲۶۴
۴۰	اکثم بن جون۔ سفر ہجرت میں انہی کی ان بیاہی بکری سے رحمت عالم نے دودھ نچوڑا تھا۔	۵۴۳
۴۱	حضرت امامہ۔ نواسی رسول اللہ زوجہ علیؑ المرتضیٰ	۶۱
۴۲	حضرت آمنہ۔ والدہ ماجدہ رحمت عالم صلعم۔	۱۱۹
۴۳	حضرت اُمّ سلمہ رض اُمّ المومنین پہلے خاوند کا نام ابوسلمہ عبداللہ مخزومی سلسلۂ امہات المومنین میں داخل ہوئیں تو عمر سلمہ۔ زینب۔ درہ ساتھ تھے۔ مرویات ۳۷۸ صحاح میں۔ ۳۹۔	۱۲۴

نمبر	اسم اصحاب معہ مشہد	نمبر شجرہ
۴۴	حضرت آمنہ بنت ابی مرہ والدہ علیؑ اکبر بن امام حسین۔	۲۷۳
۴۵	اُمّ فاطمہ زوجہ کلاب	۳۰۶
۴۶	اُمیہ بن خویلد۔ مکہ میں خُبیب سولی پر لٹکے ہوئے تھے یہ گئے اور اتار لائے۔	۲۱۸
۴۷	انس بن ارقم — ان کی نعش پر کھڑے ہو کر ارشاد ہوا۔ اللہ کا رسول گواہ ہے تم سچے شہید ہو شہید احد	۳۹۸
۴۸	انس بن اوس اشہلی شہید خندق	۴۷۷
۴۹	انس بن ضمضم شہید احد	۳۵۶
۵۰	انس بن فنفالہ شہید احد	۵۱۰
۵۱	انس بن مالک خاص خادم رسول اللہؐ کثیر المال۔ کثیر الاولاد۔ (۱۲۰) اولاد چھوڑ کر فوت ہوئے۔	۳۷۵
۵۲	انیس بن مرثد۔ پاسبان حنین مبشر بالجنۃ	۳۰۱
۵۳	انس بن معاذ شہید بیر معونہ	۱۴۳
۵۴	انس بن نضر کفار نے آپ کو مثلہ کر دیا تھا جسم پر ۸۰ زخم تھے۔ شہید احد	۳۵۶
۵۵	اُنیس بن عتیک شہید خیبر	۴۸۰
۵۶	اُنیس بن قتادہ شہید احد	۵۳۰
۵۷	اُنیف بن حبیب شہید خیبر	
۵۸	انیف بن واثلہ شہید خیبر	
۵۹	اوس بن ارقم شہید احد	۳۹۹
۶۰	اوس بن ثابت انہیں کی اولاد کے حق میں آیہ یوصیکم اللہ فی اولادکم شہید احد	۳۴۳
۶۱	اوس بن جبیر قبیلہ بنو عمرو بن عوف الانصاری (شہید خیبر)	

نمبر	اسم اصحاب معہ مشہد	شجرہ
۶۲	اوس بن حبیب شہید خیبر	۵۳۵
۶۳	اوس بن خالد نامور بہادر یرموک	۵۳۹
۶۴	اوس بن خولی شریک غسل وکفن نبوی منجانب انصار	۳۸۸
۶۵	اوس بن صامت انھوں نے اپنی بی بی سے ظہار کیا اور پھر رجوع کیا تھا	۳۷۶
۶۶	اوس بن عائذ شہید خیبر	
۶۷	اوس بن فاتک از قبیلہ بنو عمر بن عوف شہید خیبر	
۶۸	اوس بن منذر شہید احد	۳۴۲
۶۹	اوس بن لوذان موذن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۰۰
۷۰	اوفی کے والد عرفطہ - شہید طائف	
۷۱	اویس قرنی بن عامر مشہور زاہد عاشق رسول اللہ رفیق علی المرتضی شہید صفین	۵۷۷
۷۲	اہبان بن صیفی - زمانہ فتن میں لکڑی کی تلوار رکھتے تھے اور فرماتے تھے مجھے ایسا ہی حکم ہوا تھا۔	۲۲۰
۷۳	ایاس بن اوس شہید احد	۴۷۸
۷۴	ایاس بن عدی شہید احد	۳۴۶
۷۵	ایاس بن بکیر قدیم الاسلام شریک غزوات یہ چار بھائی تھے عاقل بدر میں شہید ہوا۔ خالد و عامر رجیع میں شہید ہوئے۔	۲۱۴ ۲۱۳
۷۶	ایماء بن رحضہ سردار ومحصل بنی غفار بعہد نبوی	۲۲۵
۷۷	ایمن بن عبید۔ اللہ کی راہ میں ستائے گئے شہید حنین	۳۸۱

نمبر	اسم اصحاب	نمبر شجرہ
۷۸	ایوب بن بشیر انصاری عاشق رسول اللہ اپنی تمام عبادت رسول اللہ کے لئے وقف کر دی تھی وہ منظور ہوئی۔	
۷۹	بجاد بن صائب شہید جنگ یمامہ	۱۴۶
۸۰	بجیر بن زہیر شاعر کعب بن زہیر کے بھائی	۲۲۳
۸۱	براء بن عازب شریک معارک و شاہد خلفائے اربعہ و رفیق علی۔	۴۹۱
۸۲	براء بن مالک جنگ یمامہ میں تنگی کے وقت قلعہ کے اندر کود پڑے۔ تنہا لڑ کر باعث فتح ہوئے جنگ تستر میں تنگی کے وقت دعا کی مسلمانوں کو فتح ہو اور مجھے شہادت (شہید تستر)	۳۵۳
۸۳	براء بن معرور انکی قبر پر رحمت عالم نے جنازہ پڑھا - نقیب بنو سلمہ	۴۴۲
۸۴	بشر بن براء غزوہ خیبر میں زہر آلود گوشت کھانے سے شہید ہوئے شہید خیبر۔	۴۴۳
۸۵	بشر بن عبد اللہ - شہید یمامہ	۳۰۴
۸۶	بشر بن ابی زید، قیس بن سکن - انھوں نے قرآن جمع کیا تھا	۳۵۸
۸۷	بشیر بن سعد سب سے پہلے صدیق کے ہاتھ پر بیعت کرنے والے افسر سریہ فدک میں خود زخمی اور ۳۰ غازی شہید ہوئے شہید عین التمر	۴۰۳
۸۸	بشیر بن عقربہ جہنی خطیب بلیغ و فصیح۔	۵۹۸
۸۹	بشیر بن منذر ابولبابہ فیصلہ کے وقت بنو قریظہ کو انھوں نے اشارہ سے سمجھا دیا تھا کہ قتل کئے جاؤ گے پھر نادم ہوئے ستون مسجد کیساتھ اپنے کو باندھ دیا بذریعہ وحی برات ہوئی	۵۳۴

نمبر شمار	اسم اصحاب معہ مشہد	نمبر صفحہ
۹۰	بشیر بن عمر - شہید صفین -	۳۳۵
۹۱	بشیر بن عبس شہید خیبر	۵۰۵
۹۲	بکیر بن شداؔخ خاص خادم بارگاہ اقدس شیر عرب } (شہید خیبر)	۲۲۹
۹۳	بلال بن رباح اللہ کی راہ میں از حد ستائے گئے - جنتی آزاد کردہ، صدیق موذن رسول اللہ	۱۶۲
۹۴	بلال بن مالک مزنی افسر مہم بنو کنانہ ۵ھ	
۹۵	تمام بن عباس ہاشمی حاکم مدینہ بعہد علیؓ	۴۸
۹۶	تمیم بن حمام (عمیر بن حمام) انصاری یہ ان شہیدوں سے ہیں جن کے حق میں ہے ولا تقولوا لمن یقتل فی سبیل اللہ امواتًا (شہید بدر)	۴۵۳
۹۷	تمیم داری رئیس بنو تمیم	۵۴۴
۹۸	ثابت بن اقرم - شہید معرکہ طلیحہ -	۲۰۵
۹۹	ثابت بن بدر - شہید اُحد	
۱۰۰	ثابت بن ثعلبہ شہید طائف	۴۴۷
	ثابت بن خالد شہید یمامہ	۳۱۸
۱۰۱	ثابت بن خنسار شہید یمامہ	۳۴۹
۱۰۲	ثابت بن دحداح اُحد میں جب مشہور ہوا - کہ رسول اللہ شہید ہو گئے تو یہ ایک جماعت کے ساتھ میدان میں گئے ایک ایک لڑ کر شہید ہوا - شہید احد	۲۰۵/۲
۱۰۳	ثابت بن عتیک شہید جسر مدائن	۳۷۱
۱۰۴	ثابت بن قیس ظفری - رفیق علی المرتضیٰؓ (در جمیع مشاہد)	
۱۰۵	ثابت بن قیس خزرجی خطیب انصار مشہود بالجنۃ یہ شہید ہوئے تو کسی نے زرہ اتار لی - خواب میں ایک شخص سے کہا خلیفہ سے کہنا میری زرہ فلاں کے پاس ہے - میرے پر اتنا قرض ہے - میرے غلام آزاد، حضرت صدیقؓ نے یہ وصیت بعد موت جاری کی - (شہید معرکہ یمامہ)	۳۸۹

نمبر شمار	اسم اصحاب معہ مشہد	نمبر صفحہ
۱۰۶	ثابت بن مخلد خطمی - شہید حرّہ مدینہ انکے بھائی نعمان - شہید غزوہ خیبر	۵۰۴
۱۰۷	ثابت بن واثلہ شہید غزوہ خیبر	
۱۰۸	ثابت بن وقش ایک ٹیلہ پر مقرر تھے (شہید احد)	۴۶۳
۱۰۹	ثابت بن ہزال شہید - یمامہ	۳۷۳
۱۱۰	ثابت بن یزید پاؤں میں لنگ تھا دعائے نبوی سے شفایاب ہوئے -	
۱۱۱	ثعلبہ بن ساعدہ - شہید اُحد	۴۰۹
۱۱۲	ثعلبہ بن عنمہ بنو سلمہ کا بت توڑنے والے	۴۳۶
	ثعلبہ بن عمر (شہید جسر)	۳۳۶
۱۱۳	ثعلبہ بن وَدیعہ انصاری جنگ تبوک سے رہ گئے تھے - بذریعہ وحی بشارت اور معافی ملی -	
۱۱۴	ثقف بن فردہ شہید اُحد	۴۱۲
۱۱۵	ثقف بن عمر اسدی - (شہید خیبر)	۲۳۵
۱۱۶	ثمامہ بن اثال سردار یمن بارادہ قتل نبوی - مدینہ آئے اور مسلمان ہو گئے - (شہید معرکہ بنو حنظلہ)	۳۱۲
۱۱۷	ثمامہ بن عدی قرشی حاکم صنعائے شام بعہد عثمان)	
۱۱۸	جابر بن ابی صعصعہ - شہید موتہ	۳۶۷

نمبر	نام اصحاب مع مشہد	نمبر شہیدہ
۱۱۹	جابر بن عبداللہ احد میں کم سن تھے - ۱۸ غزوات میں شریک ہوئے۔	۴۴۴
۱۲۰	جابر بن عمر شہید موتہ	۳۶۷
۱۲۱	جابر بن عوف - حاکم مدینہ بعہد ابن زبیر	۱۱۰
۱۲۲	جارود بن معلی افسر رسالہ شہید فارس	۳۰۶
۱۲۳	جاریہ بن قدامہ حضرت علی کی طرف سے علاء حضرمی امیر معاویہ کے مقابل ہوئے اسے محصور کرکے جلا دیا -	۲۵۶
۱۲۴	جاریہ بن مجمع - حافظ قرآن بعہد نبوی)	۵۲۶
۱۲۵	جبیر بن مطعم - نسّاب عرب -	۵۸
۱۲۶	جبیر بن جبر انصاری افسر تیر اندازان شہید احد	۵۱۷
۱۲۷	جزر بن مالک شہید یمامہ	۵۲۰
	جزی بن معاویہ حاکم اہواز بعہد عمر	۲۵۵
۱۲۸	جریر بن عبداللہ بجلی ذوالخلصہ کے توڑنے والے -	۵۸۹
۱۲۹	جعال حبشی - کسی لڑائی کے موقعہ پر حاضر ہوئے کہا میں سیاہ ہوں بدن سے بو آتی ہے - مسلمان ہو کر مارا جاؤں تو کیا ہوگا - ارشاد ہوا چہرہ روشن بدن خوشبودار جنت نصیب ہوگا یہ مسلمان ہو کر شہید ہوگئے	
۱۳۰	جعدہ بن ہبیرہ نواسہ علی المرتضیٰ حاکم خراسان بعہد علی	۱۴۵
۱۳۱	جعفر طیار بن ابوطالب دوم سپہ سالار جنگ موتہ ۹۰ زخم کھا کر شہید ہوئے بازوؤں کے عوض شہپر عنایت ہوئے - سیر لے اللہ میں فرشتوں سے سریع الطیران تھے - قدیم الاسلام شہید معرکہ موتہ	۱۸

نمبر	نام اصحاب مع مشہد	
۱۳۱	جعفر بن علی المرتضیٰ - تابعی شہید کربلا	۱۳
	ام المومنین حضرت جویریہ بنت حارث پہلے خاوند کا نام صفوان غزوہ مریسیع میں ثابت بن قیس نے ان کو اسیر کیا پھر آزاد ہو کر سلسلۂ امہات المومنین میں داخل ہوئیں - اس تقریب سے اسیران بنو مصطلق جو سو سے زائد تھے - سب آزاد کر دئیے گئے ۔	۵۴۰
	حارث بن ثابت شہید احد	۳۹۶
	حارثہ بن شرجیل منجملہ فاتحین مصر شیر عرب	
	حارث بن عبداللہ زوج حلیمہ دایۂ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	۲۶۶
	حارث بن عمر سفیر بجانب حارث غسانی یہ ہرقل کی طرف سے سرحد عرب پر حکومت کرتا تھا	۵۹۴
	حاکم بن ابی العاص عامل بحرین بعہد عمر	۲۷۶
	حبی بن حلیل زوجہ قصی اسی کے باعث قصی بیت اللہ کا متولی ہوا - اور مکہ کا حاکم متصور ہوا	۵۴۶
	حبیب بن زید قید ہو کر مسیلمہ کے ہاتھ سے جلائے گئے -	۳۶۲
	حبیش بن اشعر - شہید بروز فتح مکہ	۵۴۷
	حریث بن زید رفیق علی المرتضیٰ -	۵۶۹
	حزن بن ابی وہب شہید یمامہ	۱۴۱
	حسان بن ثابت شاعر دربار نبوی	۳۴۵
	امام حسن بن علی المرتضیٰ ہمشکل رسول اللہ سید اہل جنت شہید مسموم - رمضان ۳ھ میں پیدا ہوئے ساتوں روز ختنہ اور عقیقہ ہوا ۔ ۳۷ برس کی عمر میں خلیفہ ہوئے ۶ ماہ بعد معاویہ سے صلح کی اور خلافت سے دستبردار ہوئے ۴۹ھ میں بذریعہ زہر خورانی شہید ہوئے -	۱۱

نمبر شمار	نام اصحاب معہ مشہد	نمبر شجرہ
١٤٩	حسن مثنیٰ بن امام حسن تابعی مجروح کربلا ٩٧ھ میں فوت ہوئے۔	٧
١٥٠	امام حسین بن علی المرتضیٰ - بہار زندگی رسول اللہ سید اہل جنت منجملہ اہل کساء	٤
١٥١	شعبان ٤ھ میں پیدا ہوئے ساتویں روز ختنہ اور عقیقہ ہوا۔ پچیس حج پاپیادہ کئے جمعہ کے دن دس محرم ٦١ھ میں شہید ہوئے شہید کربلا۔	
١٥٢	حسیل (یمان) بن جابر عبشی حذیفہ بن یمان کے والد احد میں عورتوں کے محافظ تھے۔ رسول اللہ کی شہادت سنکر میدان میں چلے گئے خود مسلمانوں کے ہاتھ سے شہید ہوئے۔	
١٥٣	سائب بن حارث سفر ہجرت میں فوت ہوئے۔	١٧٣
١٥٤	ام المومنین حضرت حفصہ بنت عمر خطاب	١٨٧
١٥٥	حکم بن حزن شہید یمامہ	١٤٣
١٥٦	حکم بن سعید شہید کامیاب موتہ	٨١
١٥٧	حکم بن ابی العاص اموی شرید رسول اللہ - ان کو مدینہ اور مکہ میں رہنے کی ممانعت تھی طائف میں رہتے تھے عثمان نے ان کو بلا لیا	٦٩
١٥٨	حکم بن ابی العاص ثقفی حاکم بحرین و مجاہد عراق بعہد عمر۔	٢٧٦
١٥٩	حکم بن کیسان - عکرمہ کے دادا کے غلام شہید بئر معونہ	١٢٩
١٦٠	حکم بن مجدعہ حاکم خراسان بعہد معاویہ۔	٢٢٦

نمبر شمار	نام اصحاب معہ مشہد	نمبر شجرہ
١٦١	حکیم بن جبلہ سفیر سندھ بعہد عثمان	٣٠٧
١٦٢	حضرت علی کیطرف سے طلحہ و زبیر کے مقابل ہوکر	
١٦٣	حکیم بن حزام کعبۃ اللہ کے اندر پیدا ہوئے مالک دار الندوہ	١٠٠
١٦٤	حکیم بن حزن باپ بیٹا دونوں شہید	١٤٣
١٦٥	حلیمہ بنت ابی ذوائب دایہ رسول اللہ صلعم	٢٦٥
١٦٦	حمزہ ابن ابی طالب عم رسول اللہ صلعم غیرت مند بہادر ناصر الاسلام بعثت کے دوسرے سال مسلمان ہوئے - نامور معرکہ بدر احد میں ٣١ کفار قتل کرکے شہید ہوئے ٣ھ بعہد معاویہ نہر کہد رہی تھی بیلچہ آپ کی نعش پر لگا - خون بہہ نکلا تھا۔	١
١٦٧	حمام بن جموح شہید احد	٤٥٢
١٦٨	حنظلہ بن ابی عامر شہید ہوئے نعش کو فرشتوں نے غسل دیا بعد تحقیق معلوم ہوا کہ وہ غسل جنابت کا تھا۔ (غسیل ملائکہ)	٥٢٥
١٦٩	حنظلہ بن ربیعہ ان کو ندھانیا نظر آتے تھے۔ قاری	٢٥٨
١٧٠	حنیف بن رئاب شہید جنگ موتہ	٥٢٤
١٧١	حوشب بن طخمہ حنین قتل اسود عنسی	٥٨٥
١٧٢	حویرث بن عبداللہ شہید صفین	٢٢٣
١٧٣	حویطب بن مخرمہ خاص خادم و پاسبان نبوی (ذی الظلیم)	٢٠٢

نمبر شمار	نام اصحاب مع مشہد	نمبر شجرہ
۱۷۴	حیؓ بن حارثہ ثقفی (شہید یمامہ)	۲۶۸
۱۷۵	جیسمان بن ایاس مقتولان بدر کی خبر لیجانے والے منجانب قریش۔	۵۵۰
۱۷۶	خارجہ بن حذافہ مشہور شہسوار عرب تنہا ہزار کے مقابل شمار ہوتے تھے محتسب قاضی مصر بعہد عمرؓ صبح کی نماز میں ایک خارجی کے ہاتھ سے شہید ہوئے [illegible]	۱۹۱
۱۷۷	خارجہ بن زید صاحب الرائے (صہر صدیقؓ) مع پسر خود سعد بردو [illegible]	۳۹۵
۱۷۸	خالد ابو ایوب انصاری مدینہ میں انہیں کا مکان قیامگاہ نبوی تھا۔ عہد عمرؓ میں وظیفہ چار ہزار درہم۔ آٹھ غلام عہد علیؓ میں بیس ہزار درہم اور چالیس غلام تھا۔ رفیق علیؓ بہ جمیع مشاہد تا نیا رفیق معاویہ	۳۱۵
۱۷۹	خالد بن بکیر شہید رجیع	۳۱۴
۱۸۰	خالد بن ثابت شہید [illegible]	۵۱۱
۱۸۱	خالد بن حزام سفر ہجرت میں فوت ہوئے آیت نازل ہوئی۔ ومن یخرج مہاجراً	۱۰۱
۱۸۲	خالد بن سعید (ابو احیحہ) شہید مرج الصفر عامل یمن بعہد نبوی	۲۷/۳
۱۸۳	خالد بن سنان شہید جسر ابی عبید	۴۱۸
۱۸۴	خالد بن عاص حاکم مکہ بعہد عمرؓ و عثمانؓ	۱۲۵
۱۸۵	خالد بن عبادہ کہتے ہیں۔ ایک موقعہ پر پانی نہ تھا۔ رسول اللہ نے مجھے ایک تیر دیکر فرمایا۔ کنوئیں میں جا کر گاڑھ دو پانی ابل آیا فراغت کے بعد حکم ہوا۔ تیر نکال لاؤ۔ میں نے تعمیل حکم کی۔	
۱۸۶	خالد بن عرفطہ سردار لشکر معاویہ	۵۹۱
۱۸۷	خالد بن عقبہ معین عثمان بواقعہ دار	۸۵
۱۸۸	خالد بن کعب شہید بیر معونہ	۳۶۴
۱۸۹	خالد بن غلاب حاکم اصفہان بعہد عثمان	
۱۹۰	خالد بن ولید حدیبیہ میں مسلمان ہوئے مہم موتہ میں لڑ رہے تھے۔ کہ سیف اللہ کا خطاب ملا۔ اس معرکہ میں آپ کے ہاتھ سے ساتھ تلواریں ٹوٹ گئیں تھیں تقریباً ایک سو اسلامی معرکوں میں افسر فوج ہو کر لڑے ہیں۔ جسم میں کوئی ایسی جگہ نہ تھی جہاں نشان زخم نہ ہو۔ [illegible]	۱۲۹
۱۹۱	خباب بن ارت اللہ کی راہ میں ستائے گئے حضرت علیؓ مزار پر تشریف لائے اور فرمایا ان پر سلام بھیجو۔	۲۸۴
۱۹۲	خباب بن قیظی مع برادر صیفی شہید احد	۴۷۱
۱۹۳	خبیب بن یساف جشمی انصاری بدر میں اسلام لائے۔ میدان میں اترے بازو کٹ گیا۔ زخم اچھا ہو گیا۔ مگر اس طرف جھک گئے حضور قدسی صلعم نے لعاب دہن مل دیا۔ صحیح القامت ہو گئے	
۱۹۴	خباب بن کلیب رئیس ہوافصلی۔	۳۱۳
۱۹۵	جبیب بن عدی شہید مصلوب مکہ واقع رجیع میں گرفتار ہو کر قریش کے ہاتھوں مکہ میں سولی پر لٹکائے گئے۔ امیہ ضمری چھپ کر گئے۔ اور اتار لیا مگر زمین آپ کو فوراً نگل گئی۔	۵۲۲

نمبر شمار	اسم اصحاب معہ مشہد	نمبر شجرہ
۱۹۶	خدام بن خالد انصاری اوسی انھوں نے اپنی بیوہ بیٹی خنساء کا نکاح کر دیا وہ ناراض تھیں رسول اللہ نے نکاح فسخ کر دیا پھر حسب خواہش اُس کا نکاح ابولبابہ سے ہوا:-	
۱۹۷	اُم المومنین حضرت خدیجۃ الکبریٰ بنت خویلد - طاہرہ لقب پہلے عتیق کے نکاح میں تھیں۔ اولاد نہیں ہوئی پھر ابو ہند کے عقد میں آئیں اولاد ہوئی ہالہ ہند طاہر - میلاد نبی ۲۵ سنہ میں ۴۲ ر ذالحجہ کو رحمت عالم صلعم کے نکاح میں آئیں - ابوطالب نے خطبہ پڑھا - ۱۲ - اوقیہ ۱/۲ ۸۰ درہم طلائی - (۶) اونٹ مہر مقرر ہوا ۴۰ سال کی عمر تھی - رحمت عالم پچیسویں برس میں تھے - حضرت زینب - اُم کلثوم - رقیہ - فاطمہ زہرا چار (۴) صاحبزادیاں - حضرت قاسم - طاہر - طیب ۲ - یا تین - فرزند ہوئے - رمضان بعثت ۱۰ سنہ میں فوت ہوئیں - ۲۴ سال ۶ ماہ صحبت نبوی سے مستفید ہوئیں -	۱۰۲
۱۹۸	خراش بن اُمیہ معاملہ حدیبیہ میں پہلے ہی مکہ بھیجے گئے تھے اس کے	۵۴۸

نمبر شمار	نام اصحاب معہ مشہد	نمبر شجرہ
	بعد عثمان بھیجے گئے:-	
۱۹۹	خراش بن حصین معین قتل مسیلمہ کذاب (یمامہ)	۱۹۴
۲۰۰	خراش بن صمہ - بدر میں فوج کے افسر تھے قادر تیر انداز مجروح غزوہ	۵۴۵
	خزیمہ بن ثابت انصاری ذوالشہادتین علمبردار نبی خطمہ شریک جمیع مغازی و مشاہد - علویہ جمل صفین میں شریک تھے مگر لڑتے نہیں تھے عمار شہید ہوئے تو کہا راز منکشف ہو گیا - پھر لڑے اور شہید ہوئے - آپ نے خواب میں رسول کریم کا بوسہ لیا تھا - دربار میں آئے تو رحمت عالم لیٹ گئے - اور فرمایا خزیمہ اپنا خواب سچا کر لو - ان کی گواہی دو کے برابر تھی	۵۳۸
۲۰۲	خزیمہ بن حکیم سلمی بہزی بعثت سے پہلے سفر شام میں رسول اللہ صلعم سے ملے اور کہا میں شہادت دیتا ہوں آپ کے اوصاف نبیوں کے ہیں - فتح مکہ میں حاضر دربار ہوئے - ارشاد ہوا مرحبا بالمہاجر الاول	
۲۰۳	خفاف بن سلیم - رئیس بن سلیم -	
۲۰۴	خفاف بن عمیر رئیس -	۲۹۰
۲۰۵	خلاف بن رافع	
۲۰۶	خلاد بن سوید سائب کے والد	۳۹۳
۲۰۷	خلاد بن عمر شہید اُحد	۴۴۹

نمبر شمار	اسم اصحاب معہ مشہد	نمبر صفحہ
۲۰۸	خنیس بن ابی سائب نامور بہادر انصار	۵۲۱
۲۰۹	خنیس بن حذافہ قدیم الاسلام حضرت حفصہ بنت عمر کے پہلے خاوند (شہید جنگ)	۱۶۱
۲۱۰	خنیس بن خالد شعر شہید بروز فتح مکہ	۵۴۷
۲۱۱	خیثمہ بن حارث شہید اُحد	۵۱۳
۲۱۲	دا ذویہ - قیس - فیروز تینوں نے مل کر اسود کذاب کو قتل کیا تھا - پھر قیس مرتد ہوگیا اور داذویہ کو قتل کر دیا۔ (شہید بدست قیس بن مکشوح)	
۲۱۳	دحیہ بن خلیفہ کلبی سفیر بجانب قیصر روم بعہد نبوی	۵۹۲
۲۱۴	دعثور بن حارث غزوہ انمار میں رسول اللہ صلعم تنہا ایک درخت کے نیچے آرام فرما رہے تھے یہ شمشیر بکف ہو کر حملہ آور ہوا آخر تھرا گیا تلوار گر پڑی - رحمت عالم صلعم نے تلوار اُٹھالی - یہ نادم ہوا معافی عطا ہوئی پھر مسلمان ہوگیا۔	۴۰۶
۲۱۵	دیلمہ - والدہ طے بن ادد	۵۸۴
۲۱۶	دلیم بن فیروز حمیری - فیروز نے اسود کذاب کو قتل کیا یہ اس کا سر لے کر مدینہ آئے - اُسی دن وصال نبوی ہوا تھا۔	
۲۱۷	ذکوان بن عبد قیس انصار مہاجر شہید اُحد	۴۳۰
۲۱۸	ذو الشمالین عمیر بن عبد عمرو از بنو قصی شہید بدر	۳۰۴/۲
۲۱۹	ذو الکلاع بن ناکور حمیری معین قتل اسود کذاب شریک صفین بجانب معاویہ عمار شہید ہوئے تو پچھتائے مگر سنبھل نہ سکے (شہید صفین)	

نمبر شمار	اسم اصحاب معہ مشہد	نمبر صفحہ
۲۲۰	ذویب بن کلیب - اسود کذاب کے پاس گرفتار کر کے لائے گئے - اُس نے دہکتی آگ میں ڈال دیا - مگر آپ سلامت نکلے - دربار میں شبیہ خلیل اللہ کے نام سے پکارے گئے۔	۵۷۸
۲۲۱	رافع بن بدیل شہید بیر معونہ	۵۵۸
۲۲۲	رافع بن خدیج - بدر میں کم سنی کے باعث پہلے نامنظور رہے - عرض کی میں تادر تیر انداز ہوں پھر منظور کر لئے گئے۔	۴۹۵
۲۲۳	رافع بن سہیل - یہ اور ان کے بھائی احد سے واپس ہو کر حمراء الاسد میں زخمی ہوئے آپ اسی زخم سے فوت ہوئے اس کا بھائی خندق میں شہید ہوا۔ (غزوہ احد، شہید)	۴۹۰
۲۲۴	رافع بن مالک زرقی سورہ یوسف لے کر مدینہ آئے اور اسلام کی تبلیغ کی - انصار اول الاسلام رئیس بنو عجلان (شہید)	۴۳۱/۲
۲۲۵	رافع بن معلی شہید غزوہ بدر	۴۲۴
۲۲۶	رافع بن یزید شہید احد	۴۵۹
۲۲۷	ربیع بن زیاد حارثی فاتح سناذر بعہد عمر فاتح سجستان و علاقہ خراسان بعہد معاویہ	
۲۲۸	ربیعہ بن اکثم اسدی شہید غزوہ خیبر	
۲۲۹	ربیعہ بن حارث یہی ہیں جن کی نسبت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بعد فتح مکہ دہلیز کعبۃ اللہ پر کھڑے ہو کر	۳۰۴/۲

نمبر شمار	نام اصحاب معہ مشہد	نمبر صحیح
	خطبہ دیتے ہوئے فرمایا تھا۔ جاہلیت کے خون اور تمام غرور وفخر سب میرے قدموں کے نیچے ہیں (یعنی میں اُن کو معاف کرتا ہوں) اور سب سے پہلا خون جسکو میں معاف کرتا ہوں وہ ربیعہ بن حارثہ کا ہے۔	٠
۲۳۱	رُبیعہ بن ابی خرشہ۔ شہید یمامہ	
۲۳۲	رُبیعہ بن رفیع (ابنِ دغنہ) قاتلِ درید بن صمہ مشیر جنگ حنین منجانب کفار۔	۱۹۸
۲۳۳	رفاعہ بن اوس اشہلی شہید اُحد	
۲۳۴	رفاعہ بن سموال قرظی اُنہوں نے اپنی بی بی کو تین طلاقیں دی تھیں۔ پھر وہ عبدالرحمٰن کے نکاح میں آئیں اور قبل دخول مطلقہ ہوکر دوبارہ رفاعہ سے نکاح کرنے پر راضی ہوئیں۔ ارشاد ہوا کہ جب تک زوج ثانی تیرے سے مجامعت نہ کرے۔ رفاعہ سے نکاح نہیں کرسکتی۔ فَلَا تَحِلُّ لَہٗ حَتّٰی تَنْکِحَ زَوْجًا غَیْرَہٗ۔ اسے بیجا چاہا	٠
۲۳۵	رفاعہ بن عبدالمنذر شہید اُحد	۵۳۰
۲۳۶	رفاعہ بن عمر انصاری شہید اُحد	۳۰۰
۲۳۷	رفاعہ بن وقش انصاری شہید اُحد	۴۶۹
۲۳۸	اُم المومنین حضرت رملہ اُم حبیبہ بنت ابو سفیان پہلے خاوند کا نام عبیداللہ بن جحش حضرت رملہ اپنے خاوند کے ساتھ حبشہ میں ہجرت کر گئی تھیں۔ عبیداللہ نصرانی ہوگیا۔ اور یہ نجاشی بادشاہ حبش کی معرفت سلسلۂ امہات المومنین میں داخل ہوئیں۔ مرویات ۶۵ صحاح میں ۳	۷۵

نمبر شمار	نام اصحاب معہ مشہد	نمبر صحیح
۲۳۹	اُم المومنین حضرت ریحانہ رضؓ	۵۸۴
۲۴۰	زبرقان بن بدر عامل صدقات بنو تمیم بعہد نبویؐ و عہد عمر و عثمان	۵۵۳
۲۴۱	زبیر بن العوام۔ سابق الاسلام معین صدیقؓ بہادر قریش شہید جمل	۹۴
۲۴۲	زرارہ بن قیس شہید یمامہ	٠
۲۴۳	زُہیر بن عجوہ شہید حنین	۲۴۵
۲۴۴	زُہیر بن قابس شہید معرکہ رُہیم	۶۱۷
۲۴۵	زیاد بن سکن بن رافع اشہلی اوسی غزوہ احد میں جب کفار نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر حملہ کیا اور انہیں گھیر لیا تو ارشاد ہوا۔ کون ہے جو اس وقت اپنے کو میرے پر فدا کرے۔ زیاد پانچ بہادر انصار کو لے کر سلامی ہوئے۔ ایک ایک نے دادِ شجاعت دے کر شہادت پائی زیاد زخم کھا کر گرے۔ ادھر حکم ہوا۔ زیاد کی خبر لاؤ۔ زیاد کا لاشہ اُٹھا کر سامنے لایا گیا نزع کی حالت تھی۔ سسکتی جان نے قدموں پر سر رکھ دیا اور جان دیدی۔	
۲۴۶	زید بن ارقم۔ انہیں کی نسبت ہے۔ لَیُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ۔	۴۰۰ ٠
۲۴۷	زید بن الازور شہید یمامہ	
۲۴۸	زید بن اسلم شہید معرکہ طلیحہ بعہد صدیقؓ	۶۰۰
۲۴۹	زید بن اُسید ثقفی شہید یمامہ	
۲۵۰	زید بن ثابت۔ امین کاتب وحی۔ محرر کتابت یہود۔ عہد نبویؐ میں قرآن لکھا	۲۲۳

نمبر شمار	نام اصحاب معہ مشہد	نمبر صفحہ
	عہد صدیق میں مصحف جمع کیا۔ عہد عثمان میں مصاحف نقل کئے۔ مفتی عہد نبوت امام علم فرائض حافظ قرآن بعہد نبوی	
۲۵۱	زید بن حارثہ تبنّی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اوّل شوہر حضرت زینب امیر عسکر جنگ موتہ بعہد نبویؐ	۵۶۵
۲۵۲	زید بن حصن حاکم اطراف کوفہ بعہد عمر	
۲۵۳	زید بن خارجہ خزرجی برادر سعد عہد عثمان میں فوت ہوئے مرنے کے بعد انہوں نے کچھ وصیتیں کی تھیں ۔	۳۹۵
۲۵۴	زید بن خطّاب حضرت عمر کے چھوٹے بھائی شہید یمامہ ۔	۱۸۱
۲۵۵	زید بن دثنہ رجیع میں گرفتار ہو کر مکہ میں کفار کے ہاتھوں قتل ہوئے۔ قتیل مکہ ۔	۴۲۷
۲۵۶	زید بن زمعہ ۔ شہید حنین	۱۰۴
۲۵۷	زید بن سراقہ شہید جسر مدائن	۳۲۴
۲۵۸	زید بن سعنہ اسرائیلی ۔ شہید تبوک	
۲۵۹	زید بن سہل ۔ دلاور سخی اُحد میں رسول اللہ (ابو طلحہ انصاری) کے سامنے کھڑے ہو کر سپر تیر برساتے تھے۔ بنڑ رہ جا وقف کیا تو رحمت عالمؐ نے خوشی ظاہر فرمائی جزیرہ میں فوت ہوئے۔ سات دن تک دفن نہ ہو سکے لاش میں کچھ تغیر نہیں آیا تھا۔	
۲۶۰	زید بن صوحان ۔ قادسیہ میں بازو کٹ گیا تھا۔ شہید جمل منجانب علیؓ ۔	

نمبر شمار	نام اصحاب معہ مشہد	نمبر صفحہ
۲۶۱	زید بن عبید انصاری ۔ شہید بدر	۴۲۶
۲۶۲	زید بن ملحان ۔ شہید قادسیہ	۳۵۴
۲۶۳	اُم المومنین حضرت زینبؓ بنت جحش از بطن اُمیمہ بنت عبد المطلب ۔ پہلے شوہر کا نام زید بن الحارثہ	۲۲۶
	اُم المومنین حضرت زینب بنت خزیمہ پہلے شوہر کا نام طفیل بن حارث دوسرے کا عبدہ بن حارث ۔ تیسرے کا عبد اللہ بن جحش۔	
۲۶۴	ساریہ بن زنیم ۔ عہد عمر میں سرحد فارس پر لڑ رہے تھے۔ جمعہ کا دن تھا۔ امیر عمر مدینہ میں خطبہ نماز پڑھ رہے تھے یکایک پکارا۔ یا ساریۃ الجبل اے ساریہ لشکر کو دامن جبل میں جمع کر کے جانب واحد سے حملہ کرو۔ ساریہ نے سنا اور اُس پر عمل کیا اور فتحیاب ہوئے۔ ایک ماہ بعد خبر موصول ہوئی ۔	۲۱۷
۲۶۵	سالم غلام ابو حذیفہ استادُ القراء ۔ آپ کی قرات نہایت مقبول تھی افسر فوج یمامہ اپنے مولا کے ساتھ شہید ہوئے اور ملکر دفن ہوئے ۔	۸۶
۲۶۶	سالم حبشی ۔ شہید خیبر	
۲۶۷	سائب بن الاقرع عامل مدائن فاتح نہاوند بعہد عمر	۲۷۵
۲۶۸	سائب بن بشیر رفیق ابن زبیر شہید جمل	۵۹۳
۲۶۹	سائب بن حارث شہید طائف یا شہید اُردن بعہد عمر	۱۶۷
۲۷۰	سائب بن حزن ۔ شہید یمامہ	۱۴۲

نمبر شمار	نام اصحاب معہ مشہد	نمبر شجرہ
۲۷۱	سائب بن خلاد ۔ والی یمن بعہد معاویہ	۳۹۳
۲۷۲	سائب بن عثمان قدیم الاسلام ۔ شہید یمامہ	۱۷۴
۲۷۳	سائب بن العوام ۔ شہید یمامہ	۰
۲۷۴	سائب بن قیس شہید اجنادین ۱۳ھ	۰
۲۷۵	سباع بن عرفطہ ۔ خلیفہ مدینہ بغزوہ خیبر و دومۃ الجندل	۰
۲۷۶	سبرہ بن فاتک ۔ منتظم تقسیم دمشق عابد نجات	۰
۲۷۷	سبیع بن حاطب شہید غزوہ اُحد	۰
۲۷۸	سخبرہ بن مالک ۔ مصر میں مروان داخل ہوا تو اُنہوں نے دعا مانگی ۔ مجھے جلد اٹھا لے میرے اللہ ۔ فوراً فوت ہوگئے ۔	۰
۲۷۹	سراج غلام تمیم داری ۔ مسجد نبوی میں روشنی کا انتظام نہ تھا اُس نے قندیل روشن کی ۔ رحمت عالمؐ خوش ہوئے ۔ سراج نام پایا	۵۷۷
۲۸۰	سراقہ بن عمر انصاری ۔ شہید قادسیہ	۴۰۵
۲۸۱	سراقہ بن عمر ۔ شہید موتہ	۰
۲۸۲	سراقہ بن عمر ۔ فاتح آرمینیا بعہد عمر	
۲۸۳	سراقہ بن مالک رئیس بنوکنانہ ۔ سفر ہجرت میں اسی نے رسول اللہؐ کا تعاقب کیا تھا ۔ قریب ہوا تو گھوڑے نے ٹھوکر کھائی یہ گر پڑا اور پیچ گیا ۔ اور قدموں پر گر پڑا رحمت عالمؐ نے معافی دی اور فرمایا میں تیرے ہاتھوں میں کسریٰ کے کنگن دیکھتا ہوں ۔ عہد عمر میں یہ پیشنگوئی پوری ہوئی ۔ کسریٰ کا مال مجاہدین فاتحین	۲۱۱

نمبر شمار	نام اصحاب معہ مشہد	نمبر شجرہ
	عراق میں تقسیم ہوا ۔ تو کنگن سراقہ بدوی کے ہاتھ میں پہنائے گئے ۔	
۲۸۴	سعد بن جاریہ ۔ شہید معرکہ یمامہ	۴۱۵
۲۸۵	سعد بن حارث انصاری شہید صفین منجانب علیؓ ۔	۳۳۲
۲۸۶	سعد بن حسان ۔ شہید حرہ مدینہ ۶۱ھ	
۲۸۷	سعد بن حماد ۔ شہید یمامہ	
۲۸۸	سعد بن خارجہ معہ برادر زید و والد خارجہ ۳ھ شہید اُحد	۳۹۵
۲۸۹	سعد بن خلیفہ ۔ شہید قادسیہ	۴۲۱
۲۹۰	سعد بن خولی غلام حاطب شہید اُحد	۰
۲۹۱	سعد بن ابو خیثمہ ۔ شہید بدر محلہ قبا میں آپکا مکان عام نشستگاہ نبویؐ تھا ۔ آپ کے والد اُحد میں شہید ہوئے	۵۱۴
۲۹۲	سعد بن ذباب عامل بنو دوس بعہد نبوی	
۲۹۳	سعد بن ربیع انصاری ۔ شہید اُحد عاشق رسول اللہؐ ۔ شجیع انصار ۔ میدان اُحد میں گرے پڑے تھے نزع کی حالت تھی ۔ ارشاد ہوا ۔ سعد کی خبر لاؤ ۔ اُبیؓ آئے فرمان نبوی سُنایا ۔ لاشہ تڑپ اٹھا عرض کی میرا سلام پہنچاؤ اور یہ کہ غلام نے حق جان نثاری پورا پورا ادا کیا ہے ۔ پھر روح پرواز کر گئی ۔	۳۹۴
۲۹۴	سعدؓ بن سلامہ ۔ شہید جسر مدائن	۴۴۱
۲۹۵	سعد بن سوید بدری ۔ شہید اُحد	۳۸۶
۲۹۶	سعد بن عائذ ۔ مؤذن مسجد نبوی و عہد عمرؓ	۰ ۰

نمبر شمار	نام اصحاب معہ مشہد	نمبر شجرہ
۲۹۷	سعد بن عُبادہ۔ رئیس بنو خزرج۔ سخی و فیاض۔ اہل صفہ و حجرات نبویؐ میں آپ کی طرف سے سالن آیا کرتا تھا۔ رحلت نبوی کے بعد شام چلے گئے۔ حوران میں فوت ہوئے۔	۴۲۲
۲۹۸	سعد بن عبید۔ شہید قادسیہ میدان میں خطبہ دیا کہ میں کل شہید ہوں گا۔ مجھے انہیں کپڑوں میں دفنایا جائے۔	-
۲۹۹	سعد بن عدی حلیف بنو اشہل شہید یمامہ	۔
۳۰۰	سعد بن عمارہ معہ پسر شہید بیئر معونہ	۳۳۹
۳۰۱	سعد بن عمر۔ شہید یمامہ	۳۳۸
۳۰۲	سعد بن مالک ابو سعید خدری فقیہہ و محدث	۳۸۸
۳۰۳	سعد بن مسعود۔ سربرآوردہ حکام ومشاور صفین۔ رفیق علیؓ۔	
۳۰۴	سعد بن معاذ۔ سردار بنو اوس ہجرت سے پہلے مسلمان ہوئے۔ پھر ان کا سارا قبیلہ بنو اشہل مسلمان ہو گیا۔ مختار قضیۂ بنو قریظہ خندق میں زخمی ہوئے۔ ایک ماہ بعد رحلت فرمائی۔ [illegible]	۴۵۷
۳۰۵	حدیث میں ہے سعد کی موت سے عرش اللہ کانپ اٹھا تھا۔	
۳۰۶	سعد بن منذر۔ حافظ کلام مجید بعہد نبوی حسب ہدایت تین دن میں ختم کرتے تھے	-
۳۰۷	سعد بن ابی وقاص۔ قدیم الاسلام عشرہ مبشرہ بالجنۃ	۱۱۵

نمبر شمار	نام اصحاب معہ مشہد	نمبر شجرہ
	۔ مجیب الدعوۃ سپہ سالار افواج اسلامیہ فاتح عراق و شام۔ زمانۂ فتن میں خانہ نشین ہو گئے تھے۔ اُحد میں رسول کریمؐ کے سامنے کھڑے ہو کر تیر برساتے تھے اور رسول اللہ فرماتے تھے اِرمِ یا سعد فداک اُمیّ۔ تمام جسم میں کوئی جگہ زخم سے خالی نہ تھی [illegible]	
۳۰۸	سعید بن ثابت۔ شہید طائف	۔
۳۰۹	سعید بن حارث۔ شہید یرموک	۱۶۶
۳۱۰	سعید بن خالد۔ شہید مرج صفریٰ	۷۸
۳۱۱	سعید بن ربیع۔ شہید یمامہ	
۳۱۲	سعید بن زید۔ اوّل الاسلام قاری ابتدائے اسلام میں معلمی کا کام کرتے تھے حضرت عمر کی بہن اُن کی بیوی تھیں یہ انہیں پڑھا رہے تھے کہ عمر نے سُنا پہلے تو غصّے ہوئے مگر آخر مسلمان ہو گئے [illegible]	۱۸۰
۳۱۳	سعید بن سعد۔ والئے یمن بعہد علی	۔
۳۱۴	سعید بن سعید ابو اُحیحہ۔ شہید طائف	۸۰
۳۱۵	سعید بن سُوَید۔ شہید اُحد	۳۸۶
۳۱۶	سعید بن عاص۔ والئے کوفہ و فاتح طبرستان۔ بعہد عثمان والئے مدینہ بعہد معاویہ صحائف نقل ہوئے تو صحت محاورہ کے مہتمم تھے۔ کیونکہ آپ کا لہجہ نبوی لہجہ کے مشابہ تھا۔	۷۷
۳۱۷	سعید ابو اُحیحہ بن عاص۔ محصل خیبر بعہد نبوی حاکم مدینہ بعہد معاویہ۔	۷۶

نمبر شمار	نام اصحاب معہ مشہد	نمبر شجرہ
۳۱۸	سعید بن عامر جمحی ۔ والئے حمص بعہد عمر۔ آپ کے عدل و اخلاق حسنہ سے اہل شام بہت خوش تھے۔	۱۷۱
۳۱۹	سعید بن عدی ۔ شہید یمامہ	
۳۲۰	سعید بن عُبَید ۔ اُستاذ القراء ۔ منجملہ ان اساتذۂ قراۃ سے ہیں ۔ جو عہد نبوی میں صحت قرأت کے مدار تھے۔	
۳۲۱	سعید بن عمر انصاری ۔ شہید یمامہ	۳۳۸
۳۲۲	سعید بن قرش ۔ عامل جُرش بعہد نبوی۔	
۳۲۳	سعید بن محرث ۔ شہید حرّہ مدینہ	۱۳۹
۳۲۴	سفیان بن ثابت ۔ شہید بیر معونہ	۴۸۲
۳۲۵	سفیان بن حاطب ظفری ۔ شہید بئر معونہ	۵۰۹
۳۲۶	سفیان بن عبداللہ ۔ عامل طائف بعہد نبوی	۲۷۴
۳۲۷	سفیان بن عوف ۔ معتمد معاویہ قاتل حسان عامل انبار منجانب علیؑ ۔	۰
۳۲۸	سکران بن عمر قدیم الاسلام اول خاوند حضرت سودہ ام المومنینؓ ۔	۰
۳۲۹	سلمان فارسی عابد و زاہد ۔ پانچ ہزار وظیفہ تھا ۔ سب اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ۔ گذران اپنی دستی مزدوری پر تھی ۔ رفیق علی المرتضیٰؑ ۔	۰
۳۳۰	سلمہ ابن اسلم ۔ شہید جسر مدائن سنہ ۱۴ھ	۴۸۶
۳۳۱	سلمہ بن سلامہ ۔ والئ یمامہ بعہد عمر	۴۶۲
۳۳۲	سلمہ بن ہشام ۔ شہید مرج الصفر سنہ ۱۴ھ	۱۲۷
۳۳۳	سلیط بن ثابت ۔ شہید احد	۴۶۴

نمبر شمار	نام اصحاب معہ مشہد	نمبر شجرہ
۳۳۴	سلیط بن عمر ۔ شہید یمامہ	۰
۳۳۵	سلیط بن قیس ۔ شہید جسر	۳۴۷
۳۳۶	سلیم بن ثابت ۔ شہید غزوہ بدر	۴۶۶
۳۳۷	سلیم بن عامر ۔ شہید احد	۴۳۵
۳۳۸	سلیم بن ملحان معہ برادر شہید بیر معونہ	
۳۳۹	سلیم غلام عمر جموح ۔ شہید احد	۴۴۸
۳۴۰	سلیمان بن صُرد خزاعی شہید عین الوردہ رئیس کوفہ ۔ مصاحب و معاون و شیعہ علیؑ منجملہ داعیان امام حسینؑ (تارکین امام) شہادت امام کے بعد توبہ کی اور تلافی گناہ میں چار ہزار لشکر لے کر سنہ ۶۵ھ میں عبیداللہ بن زیاد کے مقابل ہو کر عین الوردہ پر قتل ہوئے۔	۵۴۹
۳۴۱	سلیمان بن مطیع ۔ شہید جمل	۱۸۸
۳۴۲	سماک بن عُبَید ۔ منجملہ فاتحین ہمدان	
۳۴۳	سمرہ بن جندب ۔ تیاری جنگ کے لئے بہادروں کا انتخاب ہو رہا تھا ۔ کم سنی کے باعث سمرہ نامنظور ہوئے یہ ایک اجازت یافتہ کو پکڑ لائے اور کہا میں اس کو گرا سکتا ہوں ۔ آخر اس حیلے سے شریک معرکہ ہوئے۔	
۳۴۴	سنان بن عمر ۔ شہید وادی القراء	
۳۴۵	سنان بن ابی سنان عامل بنو مالک بعہد نبوی بیعت رضوان میں سب سے پہلے ہاتھ بڑھانے والے	
۳۴۶	سنان بن صیفی ۔ شہید خندق	۴۴۱

نمبر شمار	نام اصحاب معہ مشہد	نمبر شجرہ
۳۴۷	سہل بن بیضا۔ بدر میں قید ہوئے یہ ان ستے میں ہیں جنہوں نے قریش کے ظالمانہ معاہدے کے توڑنے میں کوشش کی تھی۔	
۳۴۸	سہل بن حمان شہید یمامہ	
۳۴۹ ۳۵۰	سہل و سہیل پسران رافع مالکان مربد جہاں اب مسجد نبوی ہے۔	۳۳۲ ۳۳۳
۳۵۱	سہل بن ساعدہ۔ جلیل القدر صحابی	۴۰۸
۳۵۲	سہل بن عامر۔ شہید بیر معونہ	٠
۳۵۳	سہل بن عدی۔ شہید اُحد	٠
۳۵۴	سہل بن عدی۔ شہید یمامہ	
۳۵۵	سہل بن قیس۔ شہید غزوہ اُحد اُحد میں آپ کی قبر مشہور عام زیارت گاہ ہے۔	۴۳۲
۳۵۶	سہل بن منجاب عامل صدقات تمیم بعہد نبوی۔	
۳۵۷	سہیل بن عمر۔ شہید یرموک جاہلیت میں خطیب قریش اور صلح حدیبیہ میں مختار کفار تھے۔ فصیح و بلیغ مقرر اسلام	۱۹۶
۳۵۸	ام المومنین حضرت سودہ بنت زمعہ پہلے خاوند کا نام سکران	۲۰۲
۳۵۹	سُوَیبِق بن حاطب۔ شہید احد	
۳۶۰	سُوَید بن کلثوم منتظم دمشق بماتحتی ابو عبیدہ و ناظم افواج خالد بن ولید سیف اللہ	
۳۶۱	سُوَید بن نعمان رضوانی۔ شہید قادسیہ	

نمبر شمار	نام اصحاب معہ مشہد	نمبر شجرہ
۳۶۲	سیحان بن صوحان۔ شہید جمل معرکہ طلیحہ میں لشکر اسلام کے افسر تھے	
۳۶۳	شجاع بن ابی وہب شہید یمامہ	۲۳۸
۳۶۴	شداد بن اوس انصاری شدت فاقہ میں تنگ تھے۔ ارشاد ہوا عنقریب تم شام فتح کرو گے۔ بیت المقدس پر تمہارا قبضہ ہوگا۔ تمہارے بیٹے امام اُمت ہوں گے۔	۳۴۴
۳۶۵	شرحبیل بن حجیہ۔ مرادی منجملہ فاتحین و مجاہدین مصر شدت جنگ کے وقت آپ اور زبیر حصار قلعہ سے کود کر اندر چلے گئے۔ سخت مقاتلہ ہوا۔ آخر قلعہ فتح ہوگیا۔	۵۶۶
۳۶۶	شریح بن حارث۔ قاضی کوفہ بعہد عمر و عثمان و علی ؓ۔	
۳۶۷	شریح بن عامر۔ شہید اہواز بعہد عمر	
۳۶۸	شریح بن ہانی۔ شہید معرکہ سجستان امیر عسکر جمل و صفین شریک مشاہد علویہ۔	
۳۶۹	شقران غلام آزاد کردہ رسول اللہ ؐ محافظ اسیران بدر۔ امین اموال مریسیع شریک تجہیز رحمت عالم صلعم	
۳۷۰	شقیق بن جر شہید یرموک۔	
۳۷۱	شماخ بن ضرار۔ شہید موقان بعہد عثمان۔	
۳۷۲	شماس بن عثمان شہید اُحد۔ آپ کے بے پناہ حملے کو دیکھ کر	۱۴۸

نمبر شمار	اسم اصحاب معہ مشہد	نمبر شجرہ
	رحمت عالم خوش ہوئے اور دعا دی	
۳۷۳	شمعون بن یزید اُم المومنین حضرت ریحانہؓ کے والد کشتی پر سوار تھے۔ گدڑی سی رہے تھے۔ سوئی گر پڑی۔ غصہ میں فرمایا اے دریا میری سوئی واپس کر دے۔ فوراً پانی کی موج نے سوئی کو کشتی میں پھینکدیا۔	۵۸۴
۳۷۴	شہر بن باذام شہید از دست اسود عنسی کذّاب	
۳۷۵	شیبہ بن عتبہ معاویہ کے ماموں مجروح یرموک۔	۰
۳۷۶	شیبہ بن عثمان۔ آپ کے والد بدر میں علیؓ کے ہاتھ سے قتل ہوئے تھے شیبہ بارادہ قتل نبویؐ معرکہ حنین میں شریک ہوئے۔ لیکن مقابل آئے تو بیبچ گئے اور مسلمان ہو گئے۔ فتح مکہ کے دن کلید بیت اللہ عطا ہوئی	۹۰
۳۷۷	صالح بن متوکل معہ مولی خود مازن شہید برذعہ بعہد عثمان	۰
۳۷۸	صُبیحہ بن حارث رفیق عمر بن خطاب	۱۶۳
۳۷۹	صخر بن حرب مجروح طائف و یرموک۔ (ابو سفیان والد معاویہ) عامل نجران بعہد نبوی	۷۱
۳۸۰	صخر بن قیس۔ رئیس بصرہ معرکہ جمل میں حضرت علی نے بلایا تو کہا۔ کیا یہ اچھا نہیں کہ میں گھر میں بیٹھ رہوں اور دس ہزار تلوار آپ سے روک لوں۔ صفین میں شریک ہوئے کوفہ میں فوت ہوئے۔	۲۵۷
۳۸۱	صخر بن معاویہ۔ رفیق علی المرتضیٰ	۲۵۴
۳۸۲	صخر بن نضر۔ شہید اجنادین بعہد عثمان	۰
۳۸۳	صُرد بن عبد اللہ اُزدی عامل اُزد بعہد نبوی۔ یہ مقام جُرش کے پہاڑ کشر کے دامن میں لڑ رہے تھے۔ تنگی کا وقت تھا۔ رحمت عالمؐ نے مدینہ میں اظہار واقعہ فرما کر دعا کی مسلمان فتحیاب ہوئے۔	۰
۳۸۴	صرمہ بن ابی انس شاعر دربار نبوی۔	۳۵۱
۳۸۵	صعصعہ بن ناجیہ۔ رئیس بنو مجاشع۔	۲۴۸
۳۸۶	صفوان بن اُمیہ افسر افواج یرموک و کردوس	۱۷۶
۳۸۷	صفوان بن عمر } مالک بن عمر } ہر دو شہید یمامہ	
۳۸۸	صفوان بن معطل۔ شہید اجنادین واقعہ افک صدیقہ میں یہی صفوان متہم تھے۔	
۳۸۹	صفوان بن وہب۔ شہید بدر اُم المومنین صفیہ بنت حُیَی از اولاد ہارون علیہ السلام۔ پہلے خاوند کا نام سلام بن مشکم دوسرے کا کنانہ بن ابی الحقیق۔	

نمبر شمار	نام اصحاب معہ مشہد	نمبر شجرہ
۳۹۰	صقعب بن سلیم ۔ شہید جمل	۵۸۳
۳۹۱	صقر بن عمر ۔ شہید صفین منجانب علیؑ	
۳۹۲	صہیب بن سنان ۔ اللہ کی راہ میں از حد ستائے گئے ۔ امام نماز بعد وفات عمر	۳۱۴
۳۹۳	صیفی بن ساعدہ ۔ رحمت عالمؐ کے ساتھ کدید میں فوت ہوئے ازقمیص نبوی میں کفنائے گئے ۔	
۳۹۴	صیفی بن قیظی ۔ شہید اُحد	۴۷۱
۳۹۵	صیحان بن صوحان معین معرکہ نُعمان ۔ اس معرکہ میں دس ہزار مرتد قتل ہوئے ۔	۔
۳۹۶	ضحاک بن سفیان ۔ شہید از دست مرتدین ۔ غزوات میں خیمہ مبارک کی پاسبانی کرتے تھے ۔ بہادر عرب	۲۸۹
۳۹۷	ضحاک بن قیس قتیل مرج راہط ۶۴ھ والئے دمشق وکوفہ بعہد معاویہ و یزید ۔ یزید کے بعد خود مختار ہو کر قتل ہوئے ۔	۲۰۸
۳۹۸	ضرار بن ازقم ۔ شہید اجنادین ۔	۳۰۵
۳۹۹	ضرار بن خطاب شہید یمامہ ۔ مشہور شاہسوار و شاعر فصیح ۔	۲۰۶
۴۰۰	ضرار بن مالک ۔ شہید یمامہ شاہسوار بہادر عرب	۲۴۷
۴۰۱	ضمرہ بن عمر جہنی ۔ شہید اُحد	۶۰۱
۴۰۲	ضمرہ بن عیاض ۔ شہید یمامہ	۶۰۲
۴۰۳	ضمرہ بن غزیہ ۔ شہید جسر	۳۷۰
۴۰۴	صغاطر رومی ۔ شہید از دست قوم دحیہؓ کلبی سفیر اسلام قیصر کے پاس گئے ۔ اس نے صغاطر اسقف کے پاس بھیجا یہ مسلمان ہو گئے قوم نے شہید کر دیا	
۴۰۵	طفیل بن سعد ۔ شہید بیرِ معونہ	۳۶۸
۴۰۶	طفیل بن عمر دوسی ۔ شہید یمامہ دُعائے نبوی سے اُن کا کوڑا رات کو روشنی کا کام دیتا تھا ۔	۵۸۱
۴۰۷	طفیل بن مالک ۔ شہید خندق	۴۳۹
۴۰۸	طفیل بن نعمان ۔ شہید خندق	۴۴۰
۴۰۹	طفیل بن نعمان مجروح اُحد ۔ آپ کے جسم پر ۱۳ گہرے زخم تھے	
۴۱۰	طلحہ بن ابی طلحہ کلید بیت اللہ انہیں کو عطا ہوئی تھی ۔	۸۹
۴۱۱	طلحہ بن براء ۔ عاشق رسول اللہ صلعم یہ نزع کی حالت میں تھے ۔ رحمت عالمؐ تشریف فرما ہوئے اور فرمایا میں ان پر نماز پڑھوں گا ۔ لیکن بدون اطلاع دفن کر دیئے گئے ۔ رحمت عالمؐ نے قبر پر نماز ادا فرمائی	
۴۱۲	طلحہ بن عبید اللہ شہید جمل منجانب صدیقہؓ ۔ طلحۃ الفیاض ۔ طلحۃ الخیر جواد سابق الاسلام سپر رسول کریمؐ بغزوہ اُحد منجملہ اصحاب عشرہ شہید ہوئے تو حضرت علیؑ لاشہ پر آئے چہرہ پر سے غبار	۱۵۴

نمبر شمار	نام اصحاب معہ مشہد	نمبر شجرہ
	صاف کیا اور فرمایا میں تجھے اس حالت میں نہیں دیکھنا چاہتا تھا۔ پھر دعا دی۔ دیر تک افسوس کرتے رہے۔ اُن کے بیٹے بھی شہید ہوئے۔	
۴۱۳	طلحہ بن بریوع۔ عاشق رسول اللہؐ	۶۱۶
۴۱۴	طلحہ بن عائذ معہ برادر اوس شہید صفین	
۴۱۵	طُلیب بن عمر۔ شہید اجنادین قدیم الاسلام	۸۷
۴۱۶	طُلیحہ بن خُوَیلد۔ شہید معرکہ نہاوند ۹ھ میں مسلمان ہوئے۔ پھر مرتد ہو کر نبوّت کا دعویٰ کیا۔ عہد صدیق میں شکست کھا کر بھاگ گئے۔ عہد عمر میں گرفتار ہو کر دوبارہ مسلمان ہوئے	۲۰۶
۴۱۷	طیتب داری۔ رئیس بنو تمیم	۵۷۵
۴۱۸	طُلیّابہ بن مُعَیقص۔ شہید اُحد	۳۷۹
۴۱۹	عابس بن عبس غفاری کوفہ میں رہتے تھے۔ ایک مرتبہ لوگ وبا کے ڈر سے بھاگ رہے تھے۔ آپ نے التجا سے دعا مانگی۔ الٰہی مجھے لے لے۔ اے وبا مجھے لے لے۔ حکیم کندی نے کہا۔ کیا موت کی التجا کرتے ہو۔ فرمایا ارشاد نبویؐ ہے چھ وقتوں میں موت کی طرف دوڑنا چاہئے۔ (۱) جب سفیہوں کی حکومت ہو (۲) بیع و شریٰ میں زیادہ شروط ہونے لگیں (۳) احکام کی بیع ہو۔	

نمبر شمار	نام اصحاب معہ مشہد	نمبر شجرہ
	(۴) قطع رحم عام ہو جائے۔ (۵) جان کا تلف کر دینا آسان سمجھا جائے۔ (۶) مفتی کم عقل ہو۔	
۴۲۰	عاصم بن ثابت سردار سریہ و شہید رجیع نزع کی حالت تھی دعا مانگی۔ الٰہی کفار میری لاش کو ہاتھ نہ لگائیں ادھر کفار آپ کا سر کاٹ کر مکہ لے جانا چاہتے تھے۔ قدرت سے بھڑوں نے لاشہ پر پہرا باندھ دیا۔ دشمن ناکام ہوا۔ رات کے وقت بارش ہوئی اور لاشہ بہالے گئی۔	۵۲۷
۴۲۱	عاقل بن بُکیر۔ شہید بدر	۲۱۳
۴۲۲	عامر بن اُمیہ انصاری۔ شہید اُحد	۳۴۸
۴۲۳	عامر بن ثابت۔ حلیف بنو جحجبہ۔ شہید یمامہ	
۴۲۴	عامر بن ثابت اوسی۔ شہید یمامہ	۵۱۲/۲
۴۲۵	عامر رامی خضری۔ نادر تیر انداز	۲۹۴
۴۲۶	عامر بن سعد / عمر بن سعد ہر دو شہید موتہ	۳۰۵ / ۳۰۴
۴۲۷	عامر بن سعد۔ شہید اُحد	.
۴۲۸	عامر بن سنان (اکوع) سلمی شہید خیبر شدت جنگ میں خود اُن کی تلوار اُن پر پلٹ گئی اور شہید ہو گئے۔ بعض کو شک ہوا۔ مگر ارشاد ہوا کہ عامر شہید ہے۔	
۴۲۹	عامر ابو عبیدہ جراح۔ حاکم دمشق۔ بعہد عمر۔ اُحد میں نبی کریم کے رُخسار مبارک میں خود کی کڑیں چبھ کر	

نمبر شمار	اسم اصحاب مع مشہد	نمبر شہادت
	رہ گئی تھیں۔ آپ نے دانتوں کے زور سے کھینچ کر نکالیں۔ دو دانت اُکھڑ گئے۔ مگر چہرہ پہلے سے بارونق ہوگیا۔ معرکہ وقعہ میں آپ کے والد میدان میں اُترے۔ آپ نے بیدریغ انہیں قتل کردیا۔ تصدیق میں وحی نازل ہوئی لاتجد قوماً الخ عمواس میں بعہد عمر فوت ہوئے۔ [illegible]	
۴۳۰	عامر بن فہیرہ۔ شہید بیئر معونہ۔ غلام آزاد کردۂ صدیق۔ قدیم الاسلام رفیق سفر ہجرت۔ رسول کریم کو غار ثور میں دودھ پلانے والے۔ شہید ہوئے تو اُن کی لاش اُوپر اُٹھ گئی اور غائب ہوگئی۔	۱۶۱
۴۳۱	عامر بن مالک اوّل الاسلام	۱۱۴
۴۳۲	عامر بن مخلد انصاری۔ شہید اُحد	۲۳۱
۴۳۳	عامر بن مسعود۔ حاکم کوفہ۔ بعہد معاویہ۔ یزید ہلاک ہوا تو لوگوں نے اُن کو اپنا حاکم بنا لیا تھا۔	۱۲۸
۴۳۴	عامر بن مسعود قاری۔	
۴۳۵	عامر ابو ہشام انصاری۔ شہید اُحد	
۴۳۶	عامر بن یزید۔ شہید اُحد	۱۲۶۰
۴۳۷	عائذ بن ثعلبہ۔ شہید روم بعہد معاویہ سنہ ۳ ہجری	
۴۳۸	عائذ بن سعید جسری علوی شہید صفین	۲۹۵
۴۳۹	عائذ بن ماعص۔ شہید بیئر معونہ یا یمامہ	
۴۴۰	اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضؓ طیبہ۔ والدہ اُم رومان زینبؓ بنت ... صحیحین میں متفق علیہ ۱۷۴ حدیثیں ۲۲۱۰ صرف صحیح بخاری میں ۵۴ حدیثیں صحیح مسلم میں ۶۷۔ دوسری معتبر کتب میں ۲۰۱۷۔	۱۵۸
۴۴۱	عباد بن بشر۔ شہید یمامہ۔	۵۰۲
۴۴۲	عباد بن بشر شہید یمامہ قدیم الاسلام منجملہ قاتلین کعب بن اشرف	۴۲۸
۴۴۳	عباد بن حارث شہید یمامہ سنہ ۱۱ھ	۵۱۶
۴۴۴	عباد بن سنان سلمی اُنہوں نے شادی کا پیغام بھیجا۔ رحمت عالمؐ نے اپنی بھتیجی امامہ بنت ربیعہ بن حارث کا اُن سے نکاح کردیا۔ عباد حاضر نہ تھے۔	۲۸۷/۲
۴۴۵	عباد بن سہل۔ شہید اُحد	۴۷۰
۴۴۶	عباد بن قیس انصاری۔ شہید موتہ	۴۰۷
۴۴۷	عبادہ بن قیس۔ شہید موتہ	۴۰۶
۴۴۸	عبادہ بن خشخاش۔ شہید اُحد	۶۱۳
۴۴۹	عبادہ بن صامت۔ عہد نبوی میں لوگوں کو قرآن پڑھاتے تھے۔ عہد عمر میں حمص کے معلم ہوئے۔	
۴۵۰	عبادہ بن عمر انصاری۔ شہید بیئر معونہ	۳۳۴
۴۵۱	عبادہ بن قرص قتیل از دست خوارج بعہد معاویہ سنہ ۴۵ھ زیاد والئے کوفہ نے قاتلین کو سزائے موت دی	۲۳۱

نمبر شمار	اسم اصحاب معہ مشہد	نمبر شجرہ
۴۵۲	عبادہ بن قیس معہ برادران عبداللہ و عقبہ شہید خیبر	۴۸۴
۴۵۳	عباس بن ربیع - شہید حرّہ مدینہ	
۴۵۴	عباس بن عبادہ - شہید اُحد انصار میں اوّل الاسلام - مدینہ سے ہجرت کرکے چلے آئے تھے - پھر رسول اللہ کے ساتھ ہجرت کی (انصار مہاجر)	۳۷۴
۴۵۵	عباسؓ بن عبدالمطلب ساقی حرمین سردار قریش سخی - سب سے زیادہ صلہ رحمی کرنے والے - بدر میں گرفتار ہوئے اور فدیہ دیکر رہا ہوئے امساک باراں میں اصحاب آپکا واسطہ دیکر دعا مانگا کرتے تھے ۱۲ رجب ۳۲ھ میں ۸۸ سال کی عمر کو پہنچکر فوت ہوئے - عثمانؓ نے جنازہ کی نماز پڑھائی - دس بیٹے چھوڑے جن کی اولاد میں سے عبداللہ اکبر و عبداللہ اصغر خلافت عباسیہ کے بانی ہوئے - (عم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم - ابوالفضل ... عباس)	۴۰
۴۵۶	عباسؓ تابعی بن علی المرتضیٰ علمبردار شہید کربلا	۱۷
۴۵۷	عبد شمس بن سلیم - شہید نخلستان	۵۰۲
۴۵۸	عبد عمر بن قیس انصاری عامل مدینہ بعہد علی -	۳۶۰
۴۵۹	عبداللہ بجلی رئیس بجیلہ	۵۸۹
۴۶۰	عبداللہ ابوبکر بن امام حسن - شہید کربلا	
۴۶۱	عبداللہ بن ارقم محرر رسول اللہ صلعم - خطوط پر مہر لگاتے تھے - میر منشی صدیقؓ و عمرؓ - محاسب بیت المال	۱۲۱

نمبر شمار	اسم اصحاب معہ مشہد	نمبر شجرہ
	بعہد عمر و عثمان	
۴۶۲	عبداللہ بن اُمّ مکتوم - نابینا صاحب نزول سورۂ عبس و تولّیٰ - علمبردار قادسیہ	۱۹۲
۴۶۳	عبداللہ بن ابو اُمیہ - شہید خیبر	
۴۶۴	عبداللہ بن اُبّی - شہید جمل	
۴۶۵	عبداللہ بن بدیل علوی شہید صفین	۵۵۷
۴۶۶	عبداللہ بن تیہان - شہید یمامہ	۴۷۴
۴۶۷	عبداللہ بن ثابت - شہید حرّہ مدینہ	۲۹۰
۴۶۸	عبداللہ بن جحش - افسر سریہ نخلستان	۲۳۷
۴۶۹	عبداللہ بن حاتم جوادعلوی شہید جمل -	۵۷۳
۴۷۰	عبداللہ بن حارث - شہید بدر	۳۹
۴۷۱	عبداللہ بن حرام - شہید اُحد	
۴۷۲	عبداللہ بن امام حسنؓ - شہید کربلا	۸
۴۷۳	عبداللہ بن رواحہ انصاری - شہید موتہ ۸ھ میں ہرقل کے مقابلہ میں تین ہزار مجاہدین بھیجے گئے - زید امیر لشکر تھا - حکم ہوا زید کے بعد جعفر اس کے بعد ابن رواحہ افسر ہوں گے - مقابل میں ایک لاکھ جرار فوج تھی - زید و جعفر شہید ہوگئے عبداللہ علم لئے میدان میں اُترے مگر وہ دل نہ رہا - جوش میں آکر کہا :- اے نفس! اگر تجھ کو بی بی کی محبت ہے تو اسے طلاق ہے - غلاموں کا غول مدنظر ہے تو وہ سب آزاد ہیں - باغ کا اشتیاق ہے وہ وقف - اس کے بعد میدان میں گھس پڑے اور داد شجاعت دے کر شہید ہوگئے - مدینہ	۳۹۷

نمبر شمار	اسم اصحاب معہ مشہد	نمبر شجرہ
	ہیں رحمت عالم پر یہ واقعہ منکشف تھا فرمایا زید و جعفر سنہری تختوں پر اُٹھائے جاتے ہیں۔ عبد اللہ کا تخت ذرا پیچھے ہے کیونکہ زید و جعفر بلا تردد شہید ہوئے اور عبد اللہ تردد سے۔	
۴۷۴	عبد اللہ بن زبعری شاعر۔ جاہلیت میں مسلمانوں کی ہجو کرتے تھے۔ اُن پر وقت تنگ ہوا تو معافی کی درخواست کی وہ منظور ہوئی پھر مسلمان ہو گئے۔	۴ ۱/۲
۴۷۵	عبد اللہ بن زبیر بن عبد المطلب شہید اجنادین۔ رسول کریم کے چچازاد برادر۔	۵۶
۴۷۶	عبد اللہ بن زبیر بن العوام ۔ مدینہ میں مہاجر مسلمانوں میں سب سے اول پیدا ہوئے۔ واقعہ افریقہ میں مسلمان بیس ہزار اور مقابل فوج ایک لاکھ تھی سپہ سالار عبد اللہ بن سعد متردد ہوئے کہ ابن زبیر نے حملہ کر دیا۔ جرجیر شاہ افریقہ مارا گیا اور مہم سر ہو گئی۔ معاویہ کے بعد مکہ کے خود مختار حاکم ہوئے۔ عبد الملک اموی نے حجاج کو ۷۳ھ میں تسخیر مکہ کے لئے بھیجا۔ اس نے منجنیق کے ذریعہ حرم کعبہ پر پتھر برسائے۔ آگ پھینکی۔ جمادی الآخر ۷۳ھ میں	۹۷

نمبر شہید	اسم اصحاب معہ مشہد	نمبر شجرہ
	عبد اللہ شہید ہوئے اور اُن کو سولی پر لٹکایا گیا۔	
۴۷۷	عبد اللہ بن زمعہ۔ شہید محاصرہ عثمان خاص دربان بارگاہ نبوی۔ سردار قریش۔	۱۰۵
۴۷۸	عبد اللہ بن زید انصاری۔ انہیں کو خواب میں اذان کی تعلیم ہوئی تھی۔	
۴۷۹	عبد اللہ بن زید ابن اُم عمارہ شہید حرۂ مدینہ قاتل مسیلمہ کذاب بمعیت وحشی ان کے بھائی حبیب کو مسیلمہ نے سخت عذاب دیکر قتل کیا تھا۔ جنگ مسیلمہ میں اُن کی ماں بھی شریک قتال تھی۔	۳۶۳
۴۸۰	عبد اللہ بن زید ابی طلحہ شہید معرکہ فارس۔ آپ کے دس بیٹے قاری تھے۔	۳۵۵
۴۸۱	عبد اللہ بن سائب۔ اُستاد قرأت اہل مکہ	۱۳۶
۴۸۲	عبد اللہ بن سعد ابی سرح۔ فاتح افریقہ ۲۵ھ بعہد عثمان۔ فتح مکہ سے پہلے مسلمان ہوئے۔ پھر مرتد ہو گئے۔ عثمان کی فہمائش سے توبہ کی ۲۵ھ میں افریقہ فتح کیا نوبہ کی مہم سر کی عسقلان میں ۳۶ھ میں فوت ہوئے	
۴۸۳	عبد اللہ بن سعد انصاری شہید تبوک تبوک سے واپس ہو کر راستے میں فوت ہوئے قمیص نبوی میں کفنائے گئے۔	۵۱۰
۴۸۴	عبد اللہ حکم بن سعید۔ شہید یمامہ	۸۱
۴۸۵	عبد اللہ بن سفیان شہید یرموک	۱۳۳
۴۸۶	عبد اللہ بن سلام از اولاد یوسف علیہ السلام	

نمبر شمار	اسم اصحاب معہ مشہد	سنہ شہادت
	بشر بالجنۃ ـ معین عثمان بواقعہ دار	
۴۸۷	عبداللہ بن سلمہ ـ شہید احد	۶۱۰
۴۸۸	عبداللہ بن سلیم ـ شہید جمل	۵۸۴
۴۸۹	عبداللہ بن سہل ـ شہید خندق	۴۹۹
۴۹۰	عبداللہ بن سہل انصاری ـ یہودان خیبر کی اشارہ سے شہید ہوئے ـ بدون جنگ ـ	۴۹۰
۴۹۱	عبداللہ بن سہل عامری ـ شہید یمامہ قریش نے آپ کو سخت تکلیف پہنچائی تھی ـ بدر میں موقعہ پاکر مسلمانوں میں شریک ہو گئے ـ	
۴۹۲	عبداللہ بن شبیل ـ فاتح موقان وغیرہ عہد عثمان میں آذربیجان ـ موقان ـ تستر ـ طیلسان فتح کیے ـ	۵۰۸
۴۹۳	عبداللہ بن شریح ابن ام مکتوم علمبردار نابینا جنگ قادسیہ باعث نزول عبس و تولی	۱۹۲
۴۹۴	عبداللہ بن شقیر ـ شہید یرموک	۱۳۳۴
۴۹۵	عبداللہ اصغر بن شہاب ـ احد میں انہیں کے ہاتھ سے رسول کریم صلعم کا چہرہ مبارک زخمی ہوا تھا ـ ان کی نسل بہت جلد ختم ہو گئی ـ	۱۰۹
۴۹۶	عبداللہ بن صعصعہ انصاری ـ شہید جسر	۳۵۰
۴۹۷	عبداللہ بن صفوان شہید محاصرہ مکہ ـ حجاج نے ان کو امان دی تھی ـ مگر آپ برابر لڑتے رہے ـ حجاج نے آپ کا و ابن زبیر و عمارہ کا سر کاٹ کر عبدالملک کے پاس بھیجے تھے اس نے دروازوں پہ لٹکا دیئے ـ	۱۷۶

نمبر شمار	اسم اصحاب معہ مشہد	سنہ شہادت
۴۹۸	عبداللہ بن طارق ـ شہید رجیع واقعہ رجیع میں گرفتار ہوئے اور طہران میں شہید ہوئے ـ	۶۱۱
۴۹۹	عبداللہ بن عالسی حافظ و محدث	۱۷۰
۵۰۰	عبداللہ بن عامر عنزی وائلی ـ شہید طائف ۸ھ ـ	
۵۰۱	عبداللہ بن عامر ۲۹ھ عہد عثمان میں بصرہ کے حاکم ہوئے ـ خراسان فتح کیا سجستان ـ زابلستان ـ کرمان وغیرہ اطراف فارس پر متواتر حملے کیے ـ انہیں کی حکومت میں کسریٰ یزدگرد قتل ہوا ـ معاویہ نے بھی انہیں کو بصرہ کا حاکم بنایا ـ انہیں کے ہاتھوں عرفہ میں حوض تعمیر ہوئے ـ نہر وہاں تک پہنچا لی گئی ۵۷ھ میں فوت ہوئے ـ	۶۴
۵۰۲	عبداللہ ابن عباس ـ حبر الامۃ ـ ابو المفسرین اب خلفائے عباسیہ مفتی عہد نبوت ـ فقیہہ ـ محدث ـ مفسر ـ معتمد علی المرتضیٰ ابن زبیر و عبدالملک میں تشدد ہوا تو آپ طائف چلے گئے ـ ۶۸ھ میں بعمر ۷۰ سال فوت ہوئے ـ محمد بن حنیفہ نے نماز جنازہ پڑھائی ـ [illegible]	۴۱
۵۰۳	عبداللہ بن عبد اسد حاکم فارس بعہد علی	۱۳۵
۵۰۴	عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن ابوبکر صدیق	۱۶۰

نمبر شمار	نام اصحاب مع مشہد	نمبر شجرہ
۵۰۵	عبد اللہ بن عبد اللہ بن سلول منافق۔ شہید یمامہ۔ آپ کے والد سخت منافق تھے۔ اور آپ کا شمار افاضل صحابہ میں ہے۔	۳۸۲
۵۰۶	عبد اللہ بن عبد اللہ ابو بکر صدیق شہید طائف۔ غار حرا کے پاسبان اور قریش کی خبریں لا کر سنانے والے۔ طائف میں زخمی ہوئے اور اُسی زخم سے بعد میں فوت ہوئے۔	۱۵۹
۵۰۷	عبد اللہ بن عتیک اوسی شہید یمامہ۔ منجملہ قاتلین ابو رافع یہودی۔	
۵۰۸	عبد اللہ بن عثمان اسدی۔ شہید یمامہ	
۵۰۹	عبد اللہ ابو بکر صدیق بن عثمان (ابو قحافہ) عبد اللہ نام۔ ابو بکر کنیت۔ صدیق لقب قدیم لقب عتیق (بے عیب و نسب و آزاد از جہنم) اوّل الایمان سابق الاسلام۔ اوّل امیر حج سنہ ۹ھ اوّل جامع مصحف۔ آپ کی صحابیت قرآن سے ثابت ہے (اذ یقول لصاحبہ) اس لئے یہ فتوے ہے کہ صدیق کی صحابیت کا منکر کافر ہے۔ رسول اللہ صلعم کی وفات کے بعد سنہ ۱۱ھ میں خلیفۂ اسلام ہوئے ۲ سال تین ماہ خلافت کرکے سنہ ۱۳ھ ۲۲ جمادی الآخر بروز دوشنبہ فوت ہوئے ۶۳ سال عمر پائی حجرہ مطہرہ میں رسول اللہ صلعم کے پہلو مبارک میں دفن ہوئے۔ [illegible]	۱۵۷
۵۱۰	عبد اللہ بن عمر خطاب۔ شہید صفین احد میں کم سن تھے۔ شریک غزوۂ خندق موتہ و یرموک و فتح مصر و معرکۂ افریقیہ عاشق رسول اللہ۔ آثار نبوی کی بدرجہ غایت پیروی کرنیوالے حجاج کی اشارہ سے شہید ہوئے [illegible]	۱۸۶
۵۱۱	عبد اللہ بن عمر قرشی عدوی۔ شہید یمامہ	
۵۱۲	عبد اللہ بن عمرو بن حرام شہید احد انصاری اوّل الاسلام۔ بدری نقیب بنو سلمہ۔ یہ بڑے بہادر تھے۔	۴۴۶
۵۱۳	عمرو بن جموح کے ساتھ ایک قبر میں دفن ہوئے۔ چھیالیس برس کے بعد پانی کی رو سے لاشیں ظاہر ہوئیں دونوں میں کسی قسم کا فتور نہیں تھا۔ عمرو کا ایک ہاتھ زخم پر تھا۔ جب ہٹایا گیا تو زخم سے خون پھوٹ نکلا	
۵۱۴	عبد اللہ بن عمرو عاص تلاوت قرآن کے بڑے عاشق تھے روزانہ ختم کیا کرتے تھے مگر حکم ہوا کہ تین دن میں ختم کیا کرو۔ جامع حدیث۔ صفین میں علی کے خلاف شریک تھے۔ مگر تلوار نہیں چلائی۔ سنہ ۶۳ھ میں فوت ہوئے۔ (حافظ قرآن و کاتب نبوی)	۱۶۸
۵۱۵	عبد اللہ بن عمرو بن طفیل شہید اجنادین	
۵۱۶	عبد اللہ بن عمرو ساعدی۔ شہید احد	۵۸۰

نمبر شمار	اسم اصحاب معہ مشہد	نمبر شجرہ
۵۱۷	عبداللہ بن عوسجہ ۔ سفیر بجانب حارثہ	
۵۱۸	بن عمر رئیس بنو غسّان ۔ یہ خط چمڑے	
۵۱۹	پر لکھا ہوا تھا ۔ حارثہ نے خط پھاڑ ڈالا	
۵۲۰	عبداللہ بن عویم انکے دادا ساعدہ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلعم نے ۔ اللہ تعالے نے تمام مخلوق میں سے مجھے منتخب فرمایا ہے ۔ اور میرے لئے میرے اصحاب کا انتخاب فرمایا ۔ ان میں سے میرے وزیر و انصار بنائے پس جو شخص میرے اصحاب کو بُرا کہے اُس پر اللہ کی اور فرشتوں اور تمام آدمیوں کی لعنت ہے ۔	
۵۲۱	عبداللہ بن غالب ۔ شہید بڑہ فدک	۲۳۰
۵۲۲	عبداللہ بن قرط اُزدی ثمالی ۔ شہید معرکہ روم سنہ ۵۶ھ ۔ حاکم حمص منجانب ابوعبیدہ و معاویہ ۔	
۵۲۳	عبداللہ بن قیس انصاری شہید اُحد	۳۱۶
۵۲۴	عبداللہ بن قیس ابوموسے اشعری } کے حاکم زبید و	۵۶۳
	عمّان بعہد نبوی ۔ حاکم بصرہ بعہد عمرؓ عثمان ۔ فاتح نصیبین ۱۹ھ و اصفہان سنہ ۲۳ھ واہواز واقعہ تحکیم میں منجانب علی المرتضیٰ	۵۳۷
۵۲۴	بمقابلہ عمرو بن عاص حکم تھے ۔ کوفہ میں فوت ہوئے ۔	
۵۲۵	عبداللہ بن قیس سلمی انصاری شہید اُحد	۴۳۸

نمبر شمار	اسم اصحاب معہ مشہد	نمبر شجرہ
۵۲۶	عبداللہ بن قیس بن صرمہ شہید بیئر معونہ ۔	۳۵۱
۵۲۷	عبداللہ بن قیفی معہ برادران عقبہ و عباد شہید جسر	۴۸۵
۵۲۸	عبداللہ بن کعب مرادی شہید صفّین ۔ منجانب علی	
۵۲۹	عبداللہ بن مالک غفاری شہید صفین یا حنین ۔	۲۲۲
۵۳۰	عبداللہ بن مخرمہ ۔ شہید یمامہ آپکے تمام جسم پر کوئی ایسی جگہ نہ تھی جو زخم سے خالی ہو ۔	۱۹۹
۵۳۱	عبداللہ اصغر } اوّل خلیفہ عباسی	۴۳
۵۳۲	عبداللہ اکبر تابعی } دوم خلیفہ عباسی	۴۲
۵۳۳	عبداللہ بن مربع شہید معرکہ جسر	۵۰۱
۵۳۴	عبداللہ بن مسعدہ مجروح واقعہ کوفہ آزاد کردہ حضرت فاطمہ زہرا بنت نبی علیہ السلام صفّین میں معاویہ کے ساتھ تھے ۔ واقعہ حرّہ میں لشکر دمشق کے سردار واقعہ ابن زبیر میں سخت زخمی ہوئے	
۵۳۵	عبداللہ بن مسعود ۔ اُستاد القراء ۔ قدیم الاسلام ۔ حافظ قرآن و جامع قرآن بعہد نبوی ۔ آپ نے ستر سورتیں بلا واسطہ دہن رسول اللہ صلعم سے اخذ کی تھیں ۔ سب سے پہلے حرم کعبۃ اللہ میں باعلان کلام مجید پڑھنے والے اکثر وقت رسول اللہؐ آپ سے کلام اللہ سنا کرتے تھے ۔ سنہ ۳۲ھ میں فوت ہوئے	

نمبر شمار	نام اصحاب معہ مشہد	نمبر شجرہ
	زبیر نے نماز جنازہ پڑھائی۔	
۵۳۶	عبداللہ بن مسلم ہاشمی شہید کربلا	۲۸
۵۳۷	عبداللہ بن منبہ سوائی۔ شہید طائف	۲۸۲
۵۳۸	عبداللہ بن مطیع شہید محاصرہ مکہ عہد یزید میں قریش کے سردار تھے اور عبداللہ بن حنظلہ انصار کے رئیس تھے۔ ان دونوں کی تحریک سے اہل مدینہ نے یزید کی بیعت توڑ ڈالی تھی۔ عہد عبدالملک میں۔	۱۸۹
۵۳۹	عبداللہ بن زبیر کے ساتھ محاصرہ مکہ میں شہید ہوئے۔	
۵۴۰	عبداللہ بن معتم از بنو قطیعہ فاتح تکریت سنہ ۲۰ھ انسر فوج قادسیہ	
۵۴۱	عبداللہ بن مغفل۔ معلم اہل بصرہ	۲۶۰
۵۴۲	عبداللہ بن ابی میسرہ۔ شہید محاصرہ عثمان۔	۸۹
۵۴۳	عبداللہ بن نوفل قاضی مدینہ۔ بعہد معاویہ۔ شہید حرہ مدینہ	۳۴
۵۴۴	عبداللہ بن نضلہ۔ شہید احد	۳۷۵
۵۴۵	عبداللہ بن نہیب۔ شہید خیبر	۳۱۲
۵۴۶	عبداللہ بن وہب معہ یزید بن ربیعہ شہید جمل یا حرہ	۱۹۶
۵۴۷	عبداللہ بن یزید۔ عامل کوفہ	۵۳۶
۵۴۸	عبدالرحمن بن اسود واقعہ تحکیم میں بعد عزل معاویہ و علی المرتضیٰ خلافت کے لئے یہی منتخب ہوئے تھے مگر اعتراض ہوا کہ یہ مہاجر نہیں ہیں۔	۱۲۰

نمبر شمار	نام اصحاب معہ مشہد	نمبر شجرہ
۵۴۹	عبدالرحمن بن حارث مجروح واقعہ عثمان۔ منجملہ کاتبان مصاحف عثمانیہ	۱۲۸
۵۵۰	عبدالرحمن بن حزن۔ شہید یمامہ	۱۴۴
۵۵۱	عبدالرحمن بن خالد ولید حاکم حمص عامل معرکہ روم منجانب معاویہ۔ اہل شام نے خلافت بعد معاویہ کے لئے انہیں کو منتخب کیا تھا۔ جس پر معاویہ کے اشارہ سے بواسطہ زہر خورانی فوت ہوئے۔	۱۳۲
۵۵۲	عبدالرحمن بن ربیعہ شہید بلنجر۔ قاضی قادسیہ بعہد عثمان عامل معرکہ ہائے باب و ابواب ترکستان	۰
۵۵۳	عبدالرحمن بن سائب۔ شہید جمل	۱۰۷
۵۵۴	عبدالرحمن بن سمرہ فاتح سجستان و فاتح زابلستان و رانج بعہد معاویہ۔ انہیں کی رائے سے حضرت صدیق نے میراث میں نانی کے ساتھ دادی کو شریک فرمایا تھا	۶۵
۵۵۵	عبدالرحمن بن سہل حاکم بصرہ بعہد عمر۔	۴۸۰
۵۵۶	عبدالرحمن بن عائذ عادی۔ شہید قادسیہ	
۵۵۷	عبدالرحمن بن عباس ہاشمی شہید افریقہ۔	۴۶
۵۵۸	عبدالرحمن بن ابوبکر صدیق فاتح قلعہ یمامہ۔ یہ اور اس کے بیٹے اور والد اور دادا سب کے سب مسلمان اور صحابی ہیں۔ مشہور بہادر	۱۵۹

نمبر شمار	اسم اصحاب معہ شہید	نمبر تنقیح
	قادر تیر انداز جنگ یمامہ میں عین شدت کے وقت آپ چند بہادروں کے ساتھ قلعہ میں گھس گئے۔ محکم قلعہ دار مارا گیا اور قلعہ فتح ہو گیا۔ معین صدیقہ بواقعہ جمل ۵۳ھ میں فوت ہوئے۔	
۵۵۹	عبدالرحمٰن بن عبداللہ بلوی شہید یمامہ	۶۱۱
۵۶۰	عبدالرحمٰن بن عبدالمنذر رفاعہ کی مطلقہ سے اسی نے نکاح کیا تھا۔ پھر بی بی نے رجوع کرنا چاہا تو حکم ہوا۔ جب تک تم عبدالرحمٰن کی چاشنی نہ چکھ لو اور وہ تمہاری چاشنی سے متمتع نہ ہولے تم رفاعہ کے پاس نہیں جا سکتیں۔	۵۳۴
۵۶۱	عبدالرحمٰن بن عبیداللہ قرشی معہ برادر طلحہ شہید جمل۔	۱۵۲
۵۶۲	عبدالرحمٰن بن عتاب۔ شہید جمل۔ معین صدیقہ۔ ان کا ایک ہاتھ پرندہ اٹھا کر مدینہ لا پھینکے تھے۔ بعد شناخت اُس پر جنازہ پڑھا گیا۔ اور دفنایا گیا۔	۶۷
۵۶۳	عبدالرحمٰن بن عثمان شہید محاصرہ مکہ	-
۵۶۴	عبدالرحمٰن بن عثمان تیمی شہید یرموک	۹۵۳
۵۶۵	عبدالرحمٰن بن عدیس شہید معرکہ مصر افسر لشکر محاصرین عثمان۔ کوہ جلیل پر قتل ہو گئے۔ عبدالرحمٰن بن عقیل ہاشمی شہید کربلا۔	۲۶
۵۶۶	عبدالرحمٰن بن عمر خطاب۔ شرابخوری	۱۸۴

نمبر شمار	اسم اصحاب معہ شہید	نمبر شمار
	کی سزا میں دُرّوں کی سزا پائی۔ اور فوت ہوئے بعہد عمر۔	
۵۶۷	عبدالرحمٰن بن عوام قرشی شہید یرموک	۹۸
۵۶۸	عبدالرحمٰن بن عوف۔ اوّل الایمان مجروح اُحد۔ افسر سریہ دومۃ الجندل رحمتِ عالمؐ نے بدست خود اُس کے سر پر عمامہ باندھا۔ اور وہ عادی بہ فتحیاب ہوئے۔ سخی و مالدار۔ اہل شوریٰ نے امر خلافت کو آپکی رائے پر موقوف کر دیا تھا۔ آپ نے عثمان کے ہاتھ پر بیعت کر لی	۱۱۰
۵۶۹	عبدالرحمٰن بن غنم۔ رفیق علی المرتضےٰ واقعہ صفین میں جب حکم کی تجویز ہوئی تو آپ نے مخالفت کی۔ کہا خلافت علی مہاجرین و انصار و اہل حجاز و اہل عراق کی متفقہ رائے سے قائم ہو چکی ہے۔ معاویہ کو اس معاملہ میں کوئی دخل نہیں ہے۔	۵۶۲
۵۷۰	عبدالرحمٰن بن قیضی۔ شہید یمامہ	۴۸۳
۵۷۱	عبدالرحمٰن بن مخارق تابعی شہید کربلا۔	۳۱
۵۷۲	عبدالرحمٰن بن مربع۔ شہید جسر مدائن	۵۰۰
۵۷۳	عبد شمس بن سلیم غامدی۔ شہید نخلستان	۵۸۲
۵۷۴	عبد عمر بن قیس۔ عامل مدینہ بعہد علیؑ المرتضیٰ۔	۳۶۰

نمبر شمار	نام اصحاب معہ مشہد	[illegible]
۵۷۵	عبید عمر بن نضلہ خزاعی ۔ شہید بدر	
۵۷۶	عبدہ بن خشخاش ۔ شہید غزوہ اُحد	۶۱۳
۵۷۷	عبیداللہ بن سفیان قرشی شہید یرموک	
۵۷۸	عبید بن عازب شریک مغازی علی المرتضیٰ	۴۹۲
۵۷۹	عبیداللہ بن عباس ہاشمی محتمد علی المرتضیٰ عامل یمن بعہد علی بسر بن ارطاۃ امیر معاویہ کے ہاتھ سے آپکے دو صاحبزادے معصوم قتل ہوئے۔	۴۴
۵۸۰	عبیداللہ بن معمر ۔ شہید اصطخر ۲۹ھ	۱۵۱
۵۸۱	عبید بن اوس مقرن ۔ بدر میں عباس عقیل و نوفل کو قید کرنے والے ۔	۵۰۳
۵۸۲	عبید بن تیہان ۔ شہید اُحد یا صفین	۴۷۳
۵۸۳	عبیداللہ بن عبید بن تیہان شہید یمامہ	۴۷۴
۵۸۴	عبید بن معلیٰ ۔ شہید اُحد	۴۲۵
۵۸۵	عبید بن وہب اشعری افسر و شہید سریہ اوطاس ۸ھ	
۵۸۶	عبیدہ بن حارث ہاشمی ۔ شہید بدر قدیم الاسلام ۔ عزیز القدر ۔ سب سے پہلے سریہ کے افسر ۔ سب سے پہلے فی سبیل اللہ جہاد کرنے والے بدر میں عتبہ کے ہاتھ سے مجروح ہوئے ۔ اُسی دن انتقال کیا ۔ آپ کی قبر سے مشک کی خوشبو آتی تھی ۔	۷۲
۵۸۷	عبیداللہ بن حارث مقام صفرا میں فوت ہوئے ۔ قمیص نبوی میں کفنائے گئے ۔	۳۶

نمبر شمار	نام اصحاب معہ مشہد	[illegible]
۵۸۸	عتاب بن اُسید اموی اول امیر مکہ فتح مکہ کے دن مسلمان ہوئے اُسی دن امارت مکہ کا منصب عطا ہوا ۔ بائیس برس کی عمر تھی دو درہم وظیفہ تھا ۔ حضرت صدیق مدینہ میں اور آپ مکہ میں ایک ہی دن فوت ہوئے ہیں ۔	۶۶
۵۸۹	عتاب بن سلیم ۔ شہید یمامہ	
۵۹۰	عتبہ بن اُسید (ابو بصیر) ثقفی ۔ صلح حدیبیہ کے بعد مدینہ بھاگ آئے تھے ۔ مگر شرائط صلح کے موافق واپس کر دیئے گئے ۔ راستہ میں محافظوں سے لڑ کر کنارہ سمندر کی طرف نکل گئے ۔ وہاں ایک جماعت پیدا کر لی ۔ اور قریش کے قافلوں پر چھاپہ مارنے لگے آخر قریش تنگ آئے اور واپسی کی شرط توڑ دی گئی ۔	۲۷۰
۵۹۱	عتبہ بن ربیعہ ۔ شہید یمامہ	۲۸۷
۵۹۲	عتبہ بن ربیعہ انصاری شہید اُحد	۲۸۷
۵۹۳	عتبہ بن ابو سفیان برادر معاویہ حاکم طائف بعہد عمر حاکم مصر بعہد معاویہ ۔ فصیح و بارعب خطیب	۴۷
۵۹۴	عتبہ بن سہل ۔ شہید یمامہ	۱۹۷
۵۹۵	عتبہ بن غزوان فاتح ایلہ و میسان بعہد عمر ۔ قدیم الاسلام ۔ بصرہ و جامع بصرہ کے آباد کرنے والے	۲۸۳

نمبر شمار	اسم اصحاب معہ مشہد	نمبر شجرہ
۵۹۶	غنیہ بن فرقد۔ حاکم موصل بعہد عمرؓ منجملہ فاتحین عراق۔ رسول اللہ صلعم نے آپکی پشت پر لعاب دہن ملدیا تھا۔ اس لیئے آپ کے جسم سے خوشبو آتی تھی۔	۲۸۵
۵۹۷	غنیہ بن ابی وقاص غزوہ اُحد میں اسی کے ہاتھ سے دندان مبارک حضرت رسول اللہ صلعم شہید ہوئے تھے۔ اُن کے خاندان میں یہ اثر چلا آتا ہے کہ بعد بلوغ دانت گرجاتے ہیں منہ سے بدبو آتی ہے۔	۱۱۲
۵۹۸	عثمان بن ابی طلحہ۔ فتح مکہ کے دن انکو بیت اللہ کی کلید عطا ہوئی تھی۔	۹۰
۵۹۹	عثمان و یزید بن عبداللہ شہید حرہ مدینہ	۱۰۶
۶۰۰	عثمان بن عفان۔ امیرالمومنین ذی النورین داماد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شوہر حضرت رقیہؓ و اُم کلثوم فیاض و سخی۔ محرم ۲۴ھ بروز شنبہ خلیفۃ المسلمین ہوئے ۱۷ ذوالحجہ ۳۵ھ بھوکے پیاسے شہید ہوئے۔ ۸۲ سال عمر پائی۔ (مدت خلافت گیارہ برس کچھ زاید) شہادت عثمان کی خبر سُن کر حضرت علی المرتضیٰ نے فرمایا تبا لکم آخر الدہر (اب تم پر ہمیشہ تباہی ہی رہیگی)	۶۸
۶۰۱	عثمان تابعی بن علی المرتضیٰ شہید کربلا	۱۵
۶۰۲	عثمان بن مظعون عاشق رسول اللہ۔ پہلے حبش گئے۔ مگر مفارقت گوارا نہ ہوئی۔ واپس چلے آئے۔ بعد از واقعہ بدر ۲ھ میں فوت ہوئے۔	۱۴۳
۶۰۳	عدی بن حاتم جواد۔ مجروح جمل	۵۷۳
۶۰۴	عدی بن عبداللہ۔ شہید کربلا	۲۰
۶۰۵	عدی بن نوفل قرشی۔ عامل حضرموت بعہد عمرؓ و عثمانؓ	۵۷/۲
۶۰۶	عرفجہ یا عوسجہ بن ہرثمہ۔ حاکم موصل۔ بعہد عمرؓ	۶۰۳
۶۰۷	عروہ بن اسماء۔ شہید بیئر معونہ	۲۹۱
۶۰۸	عروہ بن زبیر۔ شہید کوفہ بعہد عبدالملک۔	۹۵
۶۰۹	عروہ بن زید الخیل بہادر نامور میدان قادسیہ و نہروان	۵۷۰
۶۱۰	عروہ بن عیاض۔ قاضی کوفہ بعہد عمرؓ	
۶۱۱	عروہ بن مسعود حدیبیہ میں قریش کی طرف سے گفتگو کرنے آئے تھے واپس جاکر قوم کو خلاف اسلام سے منع کیا۔ آخر قوم کے ہاتھ سے شہید ہوئے	۲۶۹
۶۱۲	عصمہ بن ریاب رضوانی شہید یمامہ	~
۶۱۳	عطارد بن حاجب رئیس بنو تمیم۔	۲۴۷
۶۱۴	عقبہ بن رافع شہید معرکہ افریقہ شریک فتح مصر والی مغرب بعہد عثمانؓ	۲۰۵
۶۱۵	عقبہ بن عامر جہنی۔ حاکم مصر بعہد معاویہ	۶۰۰
۶۱۶	عقبہ بن عامر انصاری شہید یمامہ	۴۴۵
۶۱۷	عقبہ بن عمر شاگرد علی المرتضیٰ نائب	

نمبر شمار	اسم اصحاب معہ مشہد	نمبر شجرہ
	کوفہ یو اقعہ صفین	
۶۱۸	عقبہ بن قیضیا ۔ شہید جسر مدائن ۔	۳۸۴
۶۱۹	عقبہ بن نافع قرشی حاکم افریقہ بعہد عمر ؁۲۱ھ میں بعض افریقہ فتح کیا ؁۴۲ھ میں عداس ؁۴۳ھ میں سوڈان ودان ۔ بربر ۔ عہد معاویہ میں قیروان فتح کیا	
۶۲۰	عقربنہی ۔ شہید غزوہ احد	۵۹۷
۶۲۱	عقیل بن ابی طالب ۔ رفیق معاویہ عمر میں حضرت علی سے ۱۰ سال بڑے ۔ عالم انسابِ واقعات قریش ۔ سخت گیر ۔ معاویہ کی طرف سے چالیس ہزار درہم وظیفہ مقرر تھا	۲۵
۶۲۲	عکاشہ بن محصن ۔ شہید معرکہ طلیحہ ۔ بدر میں اُن کی تلوار ٹوٹ گئی تھی ۔ حضور اقدس صلعم نے ایک پتلی چھڑی عنایت کی ۔ یہ اس تلوار سے برابر لڑتے رہے ۔ اُس کی کاٹ تلوار سے زیادہ تیز تھی ۔	۲۲۳
۶۲۳	عکرمہ بن ابی جہل ۔ شہید یرموک اُن کے خون کا اعلان ہو چکا تھا آخر مسلمان ہوئے اور تائب المہاجر کے نام سے موسوم ہوئے عہد صدیق میں جیسم عمان سرکی یرموک میں شہید ہوئے	۱۲۶
۶۲۴	علا بن حضرمی مجیب الدعوۃ حاکم بحرین بعہد نبوی و صدیق و عمر	

نمبر شمار	اسم اصحاب معہ مشہد	نمبر شجرہ
۶۲۵	علقمہ بن جنادہ ازدی حاکم بحرین بعہد معاویہ ۔	۰
۶۲۶	علقمہ بن طلحہ ۔ شہید یرموک	
۶۲۷	علقمہ بن علاثہ حاکم حوران بعہد عمر	۲۸۱
۶۲۸	علقمہ بن قحفا خزاعی	۵۵۹
۶۲۹	علقمہ بن یزید حاکم اسکندریہ بعہد معاویہ	۵۶۵
۶۳۰	امیر المومنین علیؑ بن ابی طالب اوّل الایمان سابق الاسلام ۔ اوّل ہاشمی الطرفین داماد رسول اللہ صلعم شوہر حضرت فاطمۃ زہراء اوّل امیر بنو ہاشم ۔ چہارم خلیفۃ المسلمین ۔ معرکہ احد میں آپ نے تلوار کا میان توڑ ڈالا ۔ تھا ۔ فاتح خیبر ۔ منجملہ اہل کساء باب علم شرایۂ ذی حجہ ؁۳۵ھ میں خلیفۃ المسلمین ہوئے ۔ ۱۷ رمضان المبارک ؁۴۰ھ میں زخمی ہوئے اُنیسویں کو انتقال فرمایا آپ کا مشہد کوفہ ہے اور مزار مبارک نجف میں ہے ۔ امام حسنؑ و حسینؑ و عبداللہ جعفر نے غسل دیا ۔ تین کپڑے کفن میں دیئے ان میں قمیص نہ تھی ۔ امام حسنؑ نے جنازہ کی نماز پڑھائی مدت خلافت پانچ برس کچھ کم ۔ ۶۳ برس عمر پائی ۔	۲

نمبر شمار	نام اصحاب معہ مشہد	نمبر شجرہ
۶۳۱	علی اصغر تابعی بن امام حسینؑ شہید کربلا۔	۶
۶۳۲	علی اکبر بن امام حسینؑ ۔ شہید کربلا	۵
۶۳۳	علی ابن ابی العاص نواسہ رسول اللہ صلعم ازبطن حضرت زینب بنت رسول اللہ سن بلوغ کو پہنچکر فوت ہوئے اور آپ کی بہن حضرت امامہ بعد وفات حضرت فاطمۃ الزہراء علی المرتضیٰ کے نکاح میں آئیں۔	۶۰
۶۳۴	علی بن عبید اللہ قرشی عبشمی شہید یمامہ	۱۸۵
۶۳۵	علی بن عبید اللہ ۔ شہید یمامہ	۱۹۵
۶۳۶	علی بن عدی قرشی عبشمی شہید جمل حاکم مکہ بعہد عثمان	۔
۶۳۷	عمار بن یاسر علوی شہید صفین امیر کوفہ بعہد عمر قدیم الاسلام معہ والدہ و والد سمیۃ۔ یہ ابوحذیفہ کی کنیز تھیں مسلمان ہوئیں تو ابوحذیفہ نے اتنا مارا کہ فوت ہوگئیں۔ صفین میں جانب علیؑ شہید ہوئے تو مسلمانوں پہ یہ امر واضح ہو گیا کہ گروہ معاویہ جماعت باغیہ ہے ۹۴ سال عمر پائی۔	۵۶۸
۶۳۸	عمار بن حزم ۔ شہید یمامہ	۳۲۴
۶۳۹	عمارہ بن زیاد اشہلی انصاری شہید بدر	
۶۴۰	عمارہ بن عقبہ ۔ شہید خیبر	۲۲۴
۶۴۱	عمارہ بن مخلد ۔ شہید احد	
۶۴۲	امیر المومنین عمر بن خطاب شہید مسجد نبوی دوم خلیفۃ المسلمین۔ واقعہ فیل سے ۱۳ سال بعد پیدا ہوئے ابتدا میں مسلمانوں کے سخت مخالف تھے۔ ایک دن رحمت عالم نے استدعا کی ۔ کہ اے اللہ عمر بن ہشام (ابوجہل) یا عمر بن خطاب کے اسلام سے اسلام کی مدد کر۔ تین دن بعد عمر مسلمان ہوگئے اس سے پہلے ۳۳ مرد ۶ عورتیں مسلمان ہوچکی تھیں۔ عمر چالیسویں مسلمان ہیں ۱۳ھ میں خلیفۃ المسلمین ہوئے۔ دس سال چھ ماہ کچھ دن خلافت کی ۲۴ ذالحجہ ۲۳ھ کو ابو لولوء غلام کے ہاتھ سے مسجد نبوی میں صبح کی نماز پڑھا رہے تھے کہ زخمی ہوئے۔ اور شہید ہوئے عراق شام ۔ مصر۔ دیار بکر۔ آرمینیہ آذربائیجان۔ بلاد جبال۔ بلاد فارس۔ خوزستان۔ خراسان آپ کے عہد میں فتح ہوئے۔ کئی شہر آباد ہوئے۔ چھاؤنیاں بنیں دفتر۔ دیوان مرتب ہوئے۔ صحابہ کرام کی تنخواہیں۔ پیدل فوج اور رسالے قائم کئے۔ آخر امر خلافت مجلس شوریٰ کے سپرد کر کے انتقال فرمایا۔ اہل شوریٰ حسب ذیل حضرات ہیں۔ علی۔ عثمان زبیر۔ طلحہ۔ سعد بن وقاص۔ عبدالرحمن بن عوف۔	۱۸۲
۶۴۳	عمر بن بجرہ شہید یمامہ	۱۸۹
۶۴۴	عمر بن ثابت شہید حرہ مدینہ	۵۰۶
۶۴۵	عمر اُصیرم بن ثابت شہید احد جاہلیت میں اسلام کے سخت مخالف تھے۔ احد کے دن عین لڑائی کے وقت دربار اقدس میں حاضر ہو کر مسلمان ہوئے۔ میدان میں اترے	۴۶۵

نمبر شمار	اسم اصحاب معہ مشہد	نمبر شجرہ
	اور داد شجاعت دیکر شہید ہو گئے۔ ارشاد ہوا یہ وہ جنتی ہے جس نے ایک بھی نماز نہیں پڑھی۔	
٦٤٦	عمرو بن جموح انصاری۔ شہید احد قدیم الاسلام سردار بنی سلمہ۔ بدر میں جبراً روک لیئے گئے۔ یہ لنگڑا کر چلتے تھے۔ احد میں شہید ہوئے اور اپنے بہنوئی عبداللہ کے ساتھ ایک قبر میں دفن ہوئے	٤٥١
٦٤٧	عمرو بن امام حسن بشہید کربلا	٩
٦٤٨	عمرو بن حزم انصاری عامل نجران بعہد نبوی۔	٣٢٤
٦٤٩	عمران بن حصین خزاعی معلم و قاضی بصرہ بعہد عمر	٥٤٢
٦٥٠	عمرو بن حکم قضاعی عامل بنو قین بعہد نبوی۔	-
٦٥١	عمیر بن حمام انصاری۔ شہید احد	٤٥٣
٦٥٢	عمرو بن حمق خزاعی۔ رفیق علی المرتضیٰ یہ ان حملہ آوروں میں سے ہیں جو حضرت عثمان کے گھر میں کود ے تھے۔ پر شیعان علیؑ میں داخل ہوئے عبدالرحمٰن بن حکم امیر معاویہ نے انکو گرفتار کیا اور سر کاٹ کر معاویہ کے پاس بھیجدیا موصل میں انکی مزار پر قبہ بنا ہوا ہے	٥٤١
٦٥٣	عمیر بن رئاب شہید عین التمر	١٦٤
٦٥٤	عمرو بن سعد شہید موتہ	٣٠٤
٦٥٥	عمرو بن سالم خزاعی واقعہ بنو بکر میں	٥٤٠/٢

نمبر شمار	اسم اصحاب معہ مشہد	نمبر شجرہ
	بغرض طلب امداد بھی مدینہ آئے تھے۔ انہیں کی التجا پر فتح مکہ کا واقعہ پیش آیا	
٦٥٦	عمرو بن سعید عامل خیبر و تیما بعہد نبوی شہید اجنادین۔	٧٩
٦٥٧	عمرو بن سفیان ابو الاعور متہم صفین۔ منجانب معاویہ۔	٢٨٥
٦٥٨	عمرو بن سلمہ جرمی یہ کہتے ہیں میں چھ برس کا تھا کہ مجھے رسول اللہ صلعم نے قوم کی امامت کا حکم دیا۔ نماز جنازہ بھی پڑھاتا تھا۔	
٦٥٩	عمرو بن سمرہ حبشی اور عبدالرحمٰن دربار میں حاضر ہوئے چوری کا اقرار کیا۔ جس پر ہاتھ کاٹا گیا۔	
٦٦٠	عمرو بن سہل۔ شہید جسر	٥١٢
٦٦١	عمرو بن شاس اسدی۔ کہتے ہیں مجھے علیؑ المرتضےٰ سے کچھ تکلیف پہنچی تھی۔ میں کشیدہ رہتا تھا۔ ارشاد ہوا اے عمرو تو نے مجھے بہت تکلیف دی ہے۔ میں حیران ہوا اور شرمندہ ہوا۔ پھر فرمایا جس نے علیؑ کو اذیت دی اُس نے مجھے اذیت دی۔	
٦٦٢	عمرو بن طفیل دوسی۔ شہید یرموک رسول اللہ صلعم کی دعا سے اُن کے کوڑے میں اتنی چمک پیدا ہو گئی تھی کہ رات کو خاصی روشنی دیتا تھا۔	٥٨٠
٦٦٣	عمرو بن عاص قرشی حکم فیصلہ صفین مسلمان ہجرت کر کے حبش گئے	٦٩

نمبر شمار	اسم اصحاب معہ مشہد	نمبر شجرہ
	تو یہی عمر مسلمانوں کے برخلاف قریش کے سفیر بنکر شاہ حبش کے پاس گئے تھے مگر کامیاب نہ ہوئے۔ صفر ۸ھ میں قبل فتح مکہ مسلمان ہوئے۔ افسر سریہ ذات السلاسل سردار لشکر شام بعہد صدیق حاکم فلسطین فاتح مصر و حاکم مصر بعہد عمر و معاویہ حکم فیصل واقعہ صفین منجانب معاویہ ۴۳ھ میں فوت ہوئے۔	
۶۶۴	عمرو بن حریث مخزومی نامور بہادر قادسیہ	۱۳۸
۶۶۵	عمرو بن معاذ برادر سعد بن معاذ رئیس خزرج شہید غزوہ احد	
۶۶۶	عمرو بن معدیکرب۔ شہید قادسیہ مشیر جنگ و معین سعد وقاص۔	۵۶۷
۶۶۷	عمرو بن وہب مشہور بہادر قریش	۱۷۷
۶۶۸	عمرو بن یثربی ضمری۔ قاضی بصرہ بعہد عثمان۔	
۶۶۹	عمیر بن اوس۔ شہید یمامہ	
۶۷۰	عمیر بن اوس شہید احد	۴۷۶
۶۷۱	عمیر بن حمام۔ شہید بدر	۴۵۳
۶۷۲	عمیر بن رئاب۔ شہید عین التمر	۱۶۴
۶۷۳	عمیر بن سعد اوسی انصاری حاکم حمص و سردار لشکر بعہد عمر۔	
۶۷۴	عمیر بن ابی وقاص۔ شہید بدر۔ بعمر بارہ سال۔ کم سنی کے باعث پہلے نامنظور رہے پھر ایک حیلہ سے اجازت جنگ حاصل کرلی۔ ان کی	۱۱۶

نمبر شمار	نام اصحاب معہ مشہد	نمبر شجرہ
	تلوار بہت لانبی تھی۔ اس کے عوض رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی تلوار عنایت فرمائی۔	
۶۷۵	عمیر بن وہب قریشی۔ مبصر افواج بدر میں قریش سے کہتے تھے کہ مسلمانوں کے شاداب چہرے فتح اسلام کی علامت ہیں۔ صفوان کے چار بیٹے بدر میں قتل ہوئے تھے۔ اس نے عمیر کو قتل نبوی پر آمادہ کیا۔ یہ اسی ارادہ پر مدینہ آئے اور مسلمان ہو گئے۔	۱۷۷
۶۷۶	عنبسہ بن سہل ابوجندل کے بھائی شہید معرکہ شام بعہد عمر۔	
۶۷۷	عنترہ سلمی۔ شہید غزوہ احد۔	
۶۷۸	عوام بن نوفل۔ اول الاسلام	۹۳
۶۷۹	عوذ بن عفراء۔ قاتل ابوجہل معرکہ بدر	۳۲۷
۶۸۰	عوسجہ بن عرفطہ۔	۴۰۳
۶۸۱	عوف بن عفراء شہید بدر۔ گھمسان لڑائی ہو رہی تھی دربار میں حاضر ہوئے۔ اور عرض کی۔ اللہ تعالیٰ کس بات میں راضی ہے حکم ہوا بے دھڑک لڑو۔ آپ نے زرہ اتار دی میدان میں داد شجاعت دے کر شہید ہوئے۔	۳۳۰
۶۸۲	عون بن جعفر مجروح کربلا۔ شہید تستر	۲۴
۶۸۳	عون بن عبداللہ جواد تابعی شہید کربلا۔	۲۲
	عویم بن ساعدہ اوسی انصاری	

نمبر شمار	اسم اصحاب معہ مشہد	نمبر صفحہ
	اوّل الاسلام شریک جمیع غزوات آپ کی قبر پر حضرت عمر کھڑے ہوئے فرمایا کوئی شخص یہ نہیں کہہ سکتا کہ میں اس قبر والے سے بہتر ہوں۔ جہاد کے ہر ایک علم کے سایہ میں یہ حاضر ہوئے ہیں	
۶۸۴	عیاش بن ربیعہ۔ شہید یرموک	
۶۸۵	عیاض بن غُنم حاکم شام فاتح بلاد جزیرہ۔	۲۰۹/۲
۶۸۶	عُیینہ بن حصن۔ جرار بہادر طُلیحہ کذاب کی فوج کے افسر تھے۔ عہد صدیق میں گرفتار ہوکر آئے اور مسلمان ہوئے۔ خُسرِ عثمان۔	۲۶۹
۶۸۷	عُیینہ بن ضبیعہ۔ واقعہ جمل میں آپ نے حضرت صدیقہؓ کی ناقہ کے پاؤں کاٹے تھے۔ قتیل بصرہ	۲۵۰
۶۸۸	غالب بن عبداللہ شہید تلوح	۲۳۰
۶۸۹	حضرت فاطمہ بنت عابذ جدہ رسول اللہؐ	۱۴۷
۶۹۰	فاکہ بن سعد علوی شہید صفین	۵۳۶
۶۹۱	فرات بن حبان جاگیردار یمامہ بعہد نبوی	۳۶۰
۶۹۲	فراس بن نضر۔ شہید یرموک	
۶۹۳	فروہ بن حارث سردار بنی مراد بعہد نبوی۔	۵۶۴
۶۹۴	فروہ بن عامر۔ شہید مصلوب رومیوں کی طرف سے سرحد پر حکومت کرتے تھے۔ مسلمان ہوئے تو رومیوں نے سولی پر چڑھادیا	۵۸۵
۶۹۵	فروہ بن مُسیک۔ منجملہ شاہان کندہ عامل بنو زبید و مذحج بعہد نبوی	
۶۹۶	فروہ بن نعمان نجاری انصاری شہید یمامہ۔	
۶۹۷	فضالہ بن عبید۔ قاضی دمشق۔ مشیر معاویہ	۵۱۸
۶۹۸	فضل بن عباس ہاشمی شہید مرج الصفر	۵۱
۶۹۹	فضل بن عباس۔ رفیق علی المرتضیٰ	۳۳
۷۰۰	فُدیک بن عمر سلامانی۔ آپ کی آنکھیں سفید تھیں۔ کچھ دکھائی نہیں دیتا تھا۔ رحمت عالمؐ نے لعاب دہن مل دیا۔ آنکھیں بالکل صاف ہوگئیں۔ رنگ ویسے ہی سفید رہا مگر بینائی قائم ہوگئی۔	
۷۰۱	فیروز دیلمی رئیس یمن نجاشی کا بھانجا اسود عنسی نے نبوت کا دعویٰ کیا تو رسول اللہؐ نے فیروز کو جہاد کا حکم لکھ بھیجا اس نے اسود کا سر کاٹ کر اپنے بیٹے کے ہاتھ دیار میں بھیجدیا۔ (قاتل اسود عنسی کذاب)	
۷۰۲	قاسم بن امام حسنؑ۔ شہید کربلا۔ تابعی داماد امام حسینؑ۔	۱۰
۷۰۳	قاسم بن عباس۔ شہید حرہ مدینہ	۳۲
۷۰۴	قاسم بن محمد تابعی۔ شہید کربلا۔	۳۰
۷۰۵	قتادہ بن ربیعہ۔ شہید احد	۵۲۹

نمبر شمار	اسم اصحاب معہ مشہد	نمبر صفحہ
۴۰۶	قتادہ بن نعمان مجروح اُحد۔ لڑائی میں انکی ایک آنکھ نکل پڑی تھی رحمتِ عالمؐ نے اُسے بٹھا کر لعابِ دہن مل دیا فوراً اچھی ہوگئی اور بینائی پہلے سے زیادہ ہوگئی۔	۵۰۲
۴۰۷	قثم بن عباس ہاشمی۔ شہید سمرقند۔ حاکم مکہ بعہد علی و معاویہ شریک کفن و دفن نبویؐ۔	۵۰
۴۰۸	قثم معصوم بن عُبید اللہ ہاشمی شہید از دستِ بسر ارطاط	۴۵
۴۰۹	قرط بن کعب۔ فاتح ملک رے بعہد عمر	
۴۱۰	قرط بن ایاس۔ شہید معرکہ اہواز اس نے مہر نبوت پر ہاتھ پھیرا تھا	۲۶۱
۴۱۱	قرط بن عقبہ حلیف انصار۔ شہید احد	
۴۱۲	قضاعی بن عمر۔ عامل بنو اسد۔ بعہد نبویؐ۔	
۴۱۳	قطبہ بن جزی۔ فاتح ایلہ و نائب خالد	
۴۱۴	قطبہ بن عامر۔ مجروح اُحد	۴۳۴
۴۱۵	قطبہ بن عبد انصاری نجاری۔ شہید بئر معونہ	۳۷۳/۲
۴۱۶	قطبہ بن قتادہ عذری سردار لشکر موتہ قاتل سپہ سالار لشکرِ کفار۔ (مالک)	۰
۴۱۷	قطبہ بن عبد۔ شہید بئر معونہ	۳۷۳/۴
۴۱۸	قعقاع بن عمر۔ تجربہ کار۔ جنگ آزمودہ رفیق علی المرتضیٰ۔	
۴۱۹	قعقاع بن معبد۔ رئیس بنو تمیم	۲۴۳
۴۲۰	قنفذ بن عمر تیمی۔ حاکم مکہ بعہد عمر۔	

نمبر شمار	اسم اصحاب معہ مشہد	نمبر صفحہ
۴۲۱	قیس بن حارث۔ شہید یمامہ	۴۹۳
۴۲۲	قیس بن خرشہ قیسی۔ یہ عبید اللہ حاکم کوفہ اور اُس کے باپ زیاد کو بُرا کہا کرتے تھے۔ ابن زیاد نے دھمکی دی قیس نے کہا میں سچ کہتا ہوں اور تو مجھے کچھ نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ اس نے جلاد کو بلایا۔ اُدھر قیس نے دُعا مانگی کہ اللہ مجھے ذلیل نہ کر۔ ابھی جلاد نہیں پہنچا تھا کہ آپ کی روح پرواز کرگئی۔	
۴۲۳	قیس بن زید روایت کرتے ہیں۔ شہید کی بعض فضیلتیں یہ ہیں:	
	(۱) خون گرتے ہی گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔	۴۳۵
	(۲) جنت میں اُسکو مقام دکھایا جاتا ہے۔	
	(۳) حورعین کے ساتھ اُس کا نکاح کرو یا جاتا ہے۔	۴۳۶
	(۴) عذاب قبر۔ قیامت کی وحشت سے بے خوف ہوجاتا ہے۔	۴۳۷
	(۵) نور ایمان سے سجایا جاتا ہے۔	
۴۲۴	قیس بن سعد۔ حاکم مصر منجانب علی یہ سعد بن عبادہ رئیس انصار کے بیٹے ہیں۔ مقرب بارگاہ نبوی۔ وزیر جنگ۔ علمبردار انصار۔ رفیق علی المرتضیٰ بجمیع مشاہد۔ جب امام حسنؑ نے صلح کی تو یہ معاویہ کے	۴۲۴

نمبر شمار	اسم اصحاب معہ شہید	نمبر شجرہ
	لشکر کے سپہ سالار مقرر ہوئے تھے	
۷۲۵	قیس ابو زید بن سکن انصاری حافظ قرآن بعہد نبوی	۳۵۸
۷۲۶	قیس بن ابی صعصعہ سردار لشکر بدر یہ بہت قرآن پڑھا کرتے تھے حکم ہوا ۱۵ یوم میں ختم کیا کرو۔ شہید یمامہ	۳۵۰
۷۲۷	قیس بن صیفی۔ ان کے والد فوت ہوئے تو برسم کفار اپنی والدہ سے نکاح کرنا چاہا۔ اس پر وحی نازل ہوئی۔ لا تنکحوا ما نکح اباؤکم من النساء	۷۱۷
۷۲۸	قیس بن عبد المنذر۔ شہید بدر	۵۳۳
۷۲۹	قیس بن عبید (مبشر) شہید یمامہ	۳۶۵
۷۳۰	قیس بن عمر۔ حافظ قرآن شہید احد	۲۶۶
۷۳۱	قیس بن مالک۔ افسر سریہ ام قرفہ یہودیہ	
۷۳۲	قیس بن مخلد۔ معہ زید بن حارثہ شہید احد۔	۳۶۱
۷۳۳	قیس بن مسعر۔ قاتل ام قرفہ یہودیہ	۲۲۸
۷۳۴	قیس بن مکشوح۔ شہید صفین شاہسوار عرب۔ افسر فوج قادسیہ سردار لشکر صفین منجانب علی۔	۵۸۷
۷۳۵	قیضی بن قیس۔ شہید اجنادین۔	۳۴۴
۷۳۶	کثیر بن عباس ہاشمی ینبع میں مصلوب ہوئے	۵۴
۷۳۷	کرز بن جابر۔ شہید فتح مکہ	۲۰۷

نمبر شمار	نام اصحاب معہ مشہد	نمبر شجرہ
	اسی نے ایک دفعہ مدینہ پر چھاپہ مارا تھا۔ افسر سریہ عرینہ۔	
۷۳۸	کرز بن علقمہ خزاعی۔ نشانات قدم نبوی کو پہچان کر قریش کو غار تک بھی لے گیا تھا۔ تجدید حدود حرم بعہد معاویہ	
۷۳۹	کعب بن زہیر صاحب قصیدہ جس پر انہیں چادر عنایت ہوئی۔ جاہلیت میں مسلمانوں کی ہجو کرتے تھے۔ پھر معافی لیکر ایک قصیدہ پیش کیا۔ انعام میں خاص نبوی چادر عنایت ہوئی۔	
۷۴۰	کعب بن زید۔ شہید خندق۔	۳۷۲
۷۴۱	کعب بن سور۔ شہید جمل معین صدیقہ۔ باہمی خوں ریزی کے خلاف وعظ کر رہے تھے کہ شہید ہو گئے۔ قاضی بصرہ بعہد عمر و عثمان۔	۵۷۹
۷۴۲	کعب بن عدی ملکانی۔ شہید ذات اطلاح۔ یہ اس سریہ کے افسر تھے نمائش کیلئے بھیجے گئے تھے قوم نے حملہ کر دیا۔ تمام (۱۵) غازی اور کعب شہید ہوئے۔	
۷۴۳	کعب بن عمر۔ شہید یمامہ	۳۳۹
۷۴۴	کعب بن عمر۔ قاتل منبتہ بن حجاج کعب بن عمیر غفاری شہید ذات اطلاح یہ پندرہ غازیوں کے ساتھ بتوقضاعہ کی فہمائش کے لئے بھیجے گئے تھے۔	۳۴۷

نمبر شمار	اسم اصحاب معہ مشہد	نمبر شہدا
	دشمن نے حملہ کر دیا۔ سب مسلمان شہید ہوئے۔ صرف ایک زخمی ہو کر واپس آیا۔	
۷۴۵	کعب بن مالک۔ شاعر دربار۔ مجروح اُحد اُحد میں کفار نے رسول اللہ صلعم پر حملہ کیا اور ہر طرف سے دشمن اُمنڈ پڑے تو اُنہوں نے حضور کا خاص نشان (زرہ و عصابہ) اپنے اُوپر لے لیا جس سے عموماً کفار کا رخ آپ کی طرف ہو گیا۔ یہ حرکت منظور ہوئے رسول اللہ صلعم نے تبسّم فرمایا۔ یہ زخمی ہو کر گر پڑے۔ تو شور مچ گیا۔ کہ رسول اللہ صلعم شہید ہو گئے غزوہ تبوک میں شریک نہیں ہوئے تھے۔ پھر پچتائے اللہ تعالےٰ نے یہ لغزش معاف کر دی۔	۴۳۲
۷۴۶	کعب بن لیبار قاضی بصرہ بعہد عمر	۲۹۷
۷۴۷	کلثوم بن حصین - مجروح اُحد آپ کا سینہ پھٹ گیا تھا۔ لعاب دہن نبوی سے صحتیاب ہو گئے۔ قاضی مدینہ بواقعہ حدیبیہ و فتح مکہ	۲۲۱
۷۴۸	کلثوم ابنِ ہرم مدینہ کے محلہ قبا میں اُنہیں کا مکان خاص خیام گاہ نبوی تھا۔ اُنہی کی زمین میں مسجد قبا ہے۔	۵۳۱
۷۴۹	کلیب بن بشر حلیف بنی خزرج شہید	-

نمبر شمار	اسم اصحاب معہ مشہد	نمبر شہدا
۷۵۰	لبیدہ بن عامر۔ سردار لشکر مرج الصفر نواحی فلسطین بعہد صدیق	۰
۷۵۱	لبید بن ربیعہ۔ ملک الشعراء یہ اُن نامی سات شاعروں سے ہے جنکے قصیدے سبعہ معلّقہ کے نام سے مشہور ہیں۔ مسلمان ہوئے تو شعر کہنا چھوڑ دیا۔ اور فرماتے سورہ بقرہ و عمران کے ہوتے ہوئے شعر کہنا فضول ہے۔ ہر وقت قرآن پڑھا کرتے تھے	۲۷۹
۷۵۲	لقیط ابی العاص بن ربیع داماد رسول اللہ صلعم۔ شوہر حضرت زینب بنت النبیؐ۔ اُن سے حضرت علی و امامہ اولاد ہوئی۔	۵۹
۷۵۳	مالک بن اوس معہ برادر شہید یمامہ	۴۷۹
۷۵۴	مالک ابوالہیثم بن تیہان علوی شہید صفین۔	۴۷۵
۷۵۵	مالک بن ثابت شہید بیر معونہ	۴۸۱
۷۵۶	مالک بن ثعلبہ انصاری تاجر مالدار۔ اَلَّذِیْنَ یَکْنِزُوْنَ الذَّھَبَ وَالْفِضَّۃَ الخ آیت نازل ہوئی۔ تو آپ نے شام تک اپنا تمام مال اللہ کی راہ میں خرچ کر دیا۔	
۷۵۸	مالک بن خلف معہ برادر نعمان۔ شہید اُحد۔ دونو فوج کے افسر تھے از قبیلہ اقصیٰ بن حارثہ بن عمر (مزنقیا)	

نمبر شمار	نام اصحاب معہ مشہد	نمبر شہیدہ
۷۵۹	مالک بن زمعہ - قدیم الاسلام	۲۰۳
۷۶۰	مالک بن سنان خدری - شہید اُحد اُحد میں رحمت عالمؐ کی پیشانی مبارک سے خون نکلا تو انہوں نے چوس لیا - ارشاد ہوا مالک کے خون میں میرا خون ملگیا ہے - اس کے بعد یہ شہید ہو گئے -	۳۵۵/۲
۷۶۱	مالک بن عبد اللہ خثعمی بہادر عراق عہد معاویہ و یزید و عبد الملک میں چالیس برس تک لشکر کے سردار رہے - اُن کی وفات پر بر سم اہل عراق چالیس جھنڈے توڑے گئے	۵۰۸۶
۷۶۲	مالک بن عمر از قبیلہ بنی سلیم شہید یمامہ	
۷۶۳	مالک بن عمر انصاری - نجاری شہید اُحد روانگی غزوہ کے وقت فوت ہوئے رحمت عالمؐ نے جنازہ کی نماز پڑھائی	۳۳۶/۲
۷۶۴	مالک بن عوف نصری رئیس عرب مہتمم و سپہ سالار افواج کفار بغزوہ حُنین - شکست کھا کر طائف میں پناہ گزیں ہوئے - پھر رؤسائے کفار کے ساتھ ملکر دربار قدس میں حاضر ہو کر - معافی کی درخواست کی وہ منظور ہوئی - اُنہیں کی درخواست پر چھ ہزار حنین کے قیدی رہا ہوئے - اور انکے اموال واپس دئے گئے -	۲۷۸
۷۶۵	مالک بن قیس انصاری سفر تبوک میں پہلے شریک نہ ہوئے - مگر بعد میں نہ رہ سکے - رکاب نبوی کا بوسہ لیا - تو ارشاد ہوا ابو خثیمہ تمہیں ایسا ہی کرنا چاہئے تھا -	۳۴۷/۲
۷۶۶	مالک بن نمیلہ مُزنی - شہید اُحد	.
۷۶۷	مالک بن نُویرہ - قتیل از دست خالد عامل صدقات بنو تمیم بعہد نبویؐ سجاح نے نبوت کا دعویٰ کیا تو مالک کی قوم مُرتد ہو گئی - تنبیہ کے لئے خالد بھیجے گئے انہوں نے مالک کو معہ قوم گرفتار کر کے قتل کر دیا - دربار صدیق میں شکایت ہوئی کہ مالک مرتد نہ تھا - بعد تحقیق دیّت ادا کی گئی - اور خالد کی لغزش سے درگزر کیا گیا - [illegible]	۲۵۲
۷۶۸	مالک ابی وقّاص بن وہیب - قدیم الاسلام سعد کے والد - مہاجر حبش	۱۱۵/۲
۷۶۹	مبشر و بشیر ابو لبابہ بن مُنذر انصاری زندہ شہید بدر - یہ بدر میں شریک تھے - خلیفۂ مدینہ بنا کر واپس بھیجے گئے - تو اب بدر اور حصّہ مال غنیمت برابر عطا ہوا	۵۳۴
۷۷۰	مُثنّٰی بن حارثہ - شہید جسر ناطف بعہد عمرؓ سنہ ھ میں مسلمان ہوئے - سرحد فارس پر [illegible]	۳۰۸

نمبر شمار	نام اصحاب مع مشہد	نسب شجرہ
	متواتر حملوں سے کئی ایک قوموں کو مطیع کیا۔ عہد صدیق میں حدود فارس کے محافظ ہوئے۔ عہد عمر میں کئی معرکوں میں شریک رہ کر جسر مدائن میں قس ناطف پر شہید ہوئے۔	
۷۷۱	مُجاشع بن مسعود۔ معین صدیقہ رض شہید جمل	۲۹۳
۷۷۲	مجالد بن مسعود۔ معین صدیقہ رض شہید جمل	۲۹۲
۷۷۳	مُجذّر بن زیاد بلوی۔ شہید اُحد	۶۱۴
۷۷۴	مجزاۃ بن ثور سدوسی۔ شہید تُستر بعہد عمر۔ معرکہ میں ایکسو پارسیوں کو قتل کیا۔ ہرمزان بہادر کے ہاتھ سے شہید ہوئے۔ ہرمزان گرفتار ہوکر دربار عمر میں آیا۔ اور مسلمان ہوگیا۔	
۷۷۵	مجمع بن جاریہ۔ جامع مصحف بعہد نبوی اس میں دو سورتیں کم ہیں۔	۵۲۶
۷۷۶	مُحرز بن حارثہ قرشی عبشمی شہید جمل معین صدیقہ رض۔ حاکم مکہ۔ بعہد عمر۔	
۷۷۷	محرز بن عامر نجاری انصاری شہید اُحد۔	۳۴۷/۲
۷۷۸	محرز بن نضلہ۔ شہید ذی قرد	۲۳۴
۷۷۹	امام مُحسن بن امام علی المرتضیٰ ع مات صغیراً	۳
۷۸۰	مُحصن و حصین انصاری شہید قادسیہ	-

نمبر شمار	اسم اصحاب مع مشہد	نسب شجرہ
۷۸۱	محمد بن ثابت۔ شہید حرّہ مدینہ	۳۹۲
۷۸۲	محمد بن ثابت ظفری۔ شہید حرّہ مدینہ	۵۰۷
۷۸۳	محمد بن جابر بن عراب شہید فتح مصر	-
۷۸۴	محمد بن حدید بن قیس۔ شہید فتح مکہ	۰
۷۸۵	محمد بن جعفر ہاشمی۔ شہید تُستر	۲۳
۷۸۶	محمد بن ابی جہم۔ شہید حرّہ مدینہ	۱۹۱/۲
۷۸۷	محمد بن طلحہ قرشی۔ معین صدیقہ رض شہید جمل (الملقب بسجاد) آپ نے تلوار یا نیزہ استعمال نہیں کیا۔ زرہ بھی اُتار ڈالی تھی۔ حم پڑھ رہے تھے کہ شہید ہوگئے۔ علی المرتضیٰ لاش پر آئے اظہار غم فرمایا۔ کہا افسوس فلاں فلاں بزرگوار شہید ہو چکے ہیں۔ اس واقعہ سے دس برس پہلے میں مرگیا ہوتا تو بہتر تھا۔	۱۵۵
۷۸۸	محمد بن عاصم۔ شہید بیر معونہ	۵۲۸
۷۸۹	محمد بن ابی بکر (عبداللہ) مقتول واقعہ مصر (حضرت عائشہ صدیقہ رض کے بھائی) عہد عثمان میں والئے مصر بناکر بھیجے گئے۔ مروان کی شرارت سے واپس ہوکر قتل عثمان رض کا باعث ہوئے۔ عہد علیؑ میں دوبارہ مصر پر بھیجے گئے مگر عمرو بن عاص کے مقابل نہ ٹھہر سکے۔ اور قتل ہوگئے۔ ان کی لاش مردار گدھے کی لاش میں رکھ کر جلا دی گئی تھی۔	۱۵۷/۲
۷۹۰	محمد بن عامر۔ شہید حرہ مدینہ	۱۹۰

نمبر شمار	اسم اصحاب معہ مشہد	نمبر صفحہ
۷۹۱	محمدؑ بن عبداللہ جوّاد ۔ شہید کربلا	۱۹
۷۹۲	محمدؑ بن عبیدہ ۔ شہید بدر	۶۳
۷۹۳	محمد اوسط بن علی المرتضیٰ ؑ شہید کربلا	۱۲
۷۹۴	محمدؑ بن عمر ۔ شہید حرّہ مدینہ آپ کے قاتل نے خواب میں دیکھا کہ محمدؑ کے قتل کے باعث جہنم میں ڈالا گیا ہے	۳۲۵
۷۹۵	محمدؑ بن مسلمہ ۔ منجملہ قاتلین کعب یہودی خلیفہ مدینہ بواقعہ قراقرہ	۴۸۸
۷۹۶	محمدؑ بن عقیل ہاشمی ۔ شہید کربلا	۲۹
۷۹۷	محمد بن لقید بن نویۃ سہروی روایت کرتے ہیں ۔ لوگ دعا مانگنا کم کر دینگے تو بلائیں نازل ہونگی ۔ بادشاہ ظلم کرینگے تو بارش بند ہو جائیگی ۔ زکوٰۃ نہ دینگے تو مویشی مرینگے ۔ باہم خیانت کرینگے تو اُن کی دولت مشرکوں کے ہاتھ میں چلی جائیگی ۔ زنا کی کثرت سے زلزلے آئینگے ۔ جھوٹی گواہیوں کے رواج سے طاعون پھیلے گی ۔ علم سچا دوست ہے ۔ عقل رہنما ۔ عمل کارساز خوش خلقی فتح مہمات میں سپہ سالار افواج ہے ۔	
۷۹۸	محمود بن مسلمہ ۔ شہید خیبر	۴۸۷
۷۹۹	محمیہ بن جزء زبیدی عامل صدقات عہد نبوی ۔	•
۸۰۰	مختار بن ابی عبید ثقفی قتیل معرکہ بصرہ حضرت امام حسینؑ شہید ہوئے اور اہل مکہ و مدینہ پر طرح طرح کے مظالم توڑے گئے تو مختار نے یزیدیوں کے خلاف علم اُٹھایا ۔ عراق میں موصل کے قریب مڈ بھیڑ ہوئی ۔ رؤسائے لشکر و افسران یزید قتل ہوئے منجملہ ان کے حسب ذیل ہیں ۔ شمر ضبابی قاتل امام حسینؑ خولی جسنے امام کا سر مبارک کاٹ کر کوفہ بھیجا تھا عمر بن سعد سردار لشکر یزید اور اُسکا بیٹا حفص عبیداللہ بن زیاد والئے کوفہ وغیرہ سب مختار کے ہاتھوں قتل ہوئے ۔ بعد میں مصعب بن زبیر سے نواحی کوفہ مقابلہ ہوا مختار مارا گیا مدت حکومت ایک سال چھ ماہ ۔	۲۷۲
۸۰۱	مرثد بن شُرَیح حضرمی ۔ شہید یمامہ مشہور عالم باعمل ۔	
۸۰۲	مخشی بن حمیر اشجعی ۔ شہید یمامہ پہلے سخت منافق تھے ۔ پھر توبہ کی اُن کی دُعا تھی میں شہید کیا جاؤں اور میرا مقام معلوم نہ ہو ۔ یمامہ میں شہید ہوئے اور اُن کی لاش نہ ملی ۔	
۸۰۳	مُخَیرِیق یہودی تاجر کثیر الاموال اُحد کی لڑائی یوم السبت (بروز ہفتہ) ہوئی تھی مُخیریق نے یہود کو عہد دلایا مگر وہ پہلے سے عہد شکنی کر چکے تھے ۔ مخیریق نے وصیت کی اگر میں لڑائی میں مارا جاؤں تو میرا تمام مال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	

نمبر شمار	اسم اصحاب مع مشہد	نمبر شجرہ
	کا مالک ہوگا۔ پھر یہ احد میں شریک ہوئے اور شہید ہوگئے۔ اس پر ارشاد ہوا۔ مخیریق خیر یہود او رسب وصیت۔ اس کا تمام مال رسول اللہ نے اپنے قبضہ میں لے لیا۔	
۸۰۴	مرثد بن ابی مرثد غنوی۔ شہید رجیع یہ بڑے بہادر تھے۔ مکہ سے قیدیوں کو اٹھا لاتے تھے۔	۳۰۰
۸۰۵	مرثد بن نجیہ یا نخبہ برادر مسیب شہید دمشق ہمراہ خالد	۲۹۸/۳
۸۰۶	مرداس بن نہیک شہید از دست اسامہ بن زید بن حارثہ بوغمرہ یہ جا رہے تھے راستہ میں مرداس ملا۔ زید نے قتل کر دیا یہ اسوقت کلمہ پڑھ رہا تھا۔ دربار نبوی میں برا منایا گیا۔ پھر اسامہ نے توبہ کی۔	۰
۸۰۷	مروان بن حکم اموی یہ صحابی نہیں ہیں۔ ان کے والد حکم فتح مکہ میں مسلمان ہوئے۔ انہیں مکہ و مدینہ میں رہنے کی ممانعت ہوئی۔ یہ طائف چلے گئے۔ وہیں مروان پیدا ہوا۔ حضرت عثمان خلیفہ ہوئے تو انہوں نے باپ بیٹے دونوں کو بلا لیا۔ مروان کو اپنا میر منشی اور معتمد خلافت بنایا آخر یہی قتل عثمان کا باعث ہوا۔ پہلے معاویہ کی طرف سے مکہ و مدینہ و طائف کا والی مقرر ہوا۔ یزید کے	۷۷

نمبر شمار	اسم اصحاب مع مشہد	نمبر شجرہ
	بعد بلاد اسلامیہ کا خود مختار حاکم ہوگیا۔ ۹ ماہ حکومت کرکے اپنی بی بی کے ہاتھ سے قتل ہوا۔	
۸۰۸	مرہ بن سراقہ عجلانی شہید حنین	۴۰۸
۸۰۹	مسلم بن اسلم شہید جسر	۴۸۲
۸۱۰	مسلم بن عقیل۔ شہید کوفہ بعہد یزید	۲۵/۲
۸۱۱	مسلمہ بن ثابت۔ شہید احد	۴۶۵
۸۱۲	مسلمہ بن مخلد۔ حاکم مصر و دیار مغرب قاری بعہد معاویہ	۴۱۴
۸۱۳	مسلمہ بن سلامہ۔ عامل یمامہ بعہد عمر	۴۶۲
۸۱۴	مسور بن مخرمہ۔ شہید محاصرہ مکہ	۱۱۷
۸۱۵	مسیب بن نجبہ شہید عین الوردہ۔ رئیس التوابین۔ رئیس بنو فزارہ۔ یہ ان شیعان علی المرتضیٰ سے ہیں جنہوں نے حضرت امام حسین کو خط بھیجکر کوفہ میں بلایا تھا۔ بعد میں یزیدیوں کے ساتھ ملکر امام کو قتل کیا پھر نادم ہوئے۔ کوفہ میں ایک لشکر لیکر اہل شام سے مقابلہ کے لئے خروج کیا بعہد عبد الملک میں بمقام عین الوردہ لڑائی ہوئی مسیب مارا گیا اور اسکا سر کاٹ کر دمشق کے دروازہ پر لٹکا دیا گیا۔	۲۹۸
۸۱۶	مصعب بن زبیر سردار کوفہ بعہد ابن زبیر	۹۷
۸۱۷	مصعب بن عمیر۔ بہادر قریش۔ ان کی لاش پہ کھڑے ہوکر رسول اللہ نے فرمایا۔ اللہ کا رسول گواہ ہے تم سچے شہید ہو۔ پھر فرمایا	۸۱

نمبر شمار	اسم اصحاب مع مشہد	نمبر شجرہ
	ان پر سلام بھیجو۔ بجز اجو شخص ان پر سلام بھیجیگا وہ ضرور اسکا جواب دینگے اسلام لانے سے پہلے بڑے خوش عیش تھے مسلمان ہوئے تو بالکل بے تکلف زندگی بسر کیا کرتے۔ ابتداء میں اہل مدینہ کے معلم بنا کر بھیجے گئے تھے۔	
	مطلب بن ربیعہ عباسی ہاشمی عامل صدقات بعہد نبوی	
۸۱۸	مظہر بن رافع شہید خیبر یہ خیبر میں تھے یہود نے بد دن جنگ شہید کر دیا بعد تحقیق یہودی جلا وطن کر دیئے گئے۔ بعہد عمر	۴۹۷
۸۱۹	معاذ بن جبل مفتی وقاری و معلم قرآن وحاکم یمن بعہد نبوی۔	۴۵۴
۸۲۰	معاذ بن حارث نجاری انصاری شہید حرہ مدینہ امام نماز تراویح بعہد عمر	
۸۲۱	معاذ بن عفراء۔ شہید صفین قاتل ابوجہل بغزوہ بدر	۳۲۶
۸۲۲	معاذ بن صمہ۔ شہید حرہ مدینہ	۴۵۵
۸۲۳	معاذ بن عمر انصاری شہید اُحد بدر میں اس نے ابوجہل پر حملہ کیا تھا مگر عکرمہ نے تلوار مار کر اُن کا بازو بیکار کر دیا اس بہادر نے لٹکتے بازو کو پاؤں تلے دبا کر علیحدہ کر دیا۔ اور لڑائی جاری رکھی آخر	۴۵۰

نمبر شمار	اسم اصحاب مع مشہد	نمبر شجرہ
	داد شجاعت دے کر شہید ہو گئے۔	
۸۲۴	معاذ بن عمر۔ شہید یمامہ	۳۳۴
۸۲۵	معاذ بن ماعص شہید بئر معونہ	۴۲۸
۸۲۶	معاویہ بن خدیج سکونی۔ عمرو بن عاص والیٔ مصر کی طرف سے محمد بن ابی بکر کے مقابل ہوئے۔ انہیں قتل کیا۔ شریک معرکہ افریقہ سردار لشکر معاویہ۔	
۸۲۷	معاویہ بن ابوسفیان صخر اُموی معاویہ ان کا بھائی یزید انکے والد صخر اور والدہ سب فتح مکہ میں مسلمان ہوئے عہد صدیق میں یزید سردار لشکر بنا کر شام بھیجے گئے اُنھوں نے کئی ایک شہر فتح کئے وہیں کے حاکم بنائے گئے۔ یزید فوت ہوئے تو عہد عمر میں اُن کی جگہ پر ان کے بھائی معاویہ مقرر ہوئے معاویہ چار برس عہد عمر میں بارہ سال عہد عثمان میں دمشق کے حاکم رہے۔ عہد علی المرتضیٰ میں معزول ہوئے۔ مگر عملاً اُس کا کچھ اثر نہ ہوا۔ بعد شہادت حضرت علی المرتضیٰ حضرت امام حسن نے چھ ماہ گزار کر ۴۱ھ میں اُن سے صلح کر لی جس سے بلا مزاحمت غیر معاویہ جمیع بلاد اسلامیہ کا بادشاہ تسلیم کر لیا گیا بائیس سال حکومت کر کے ۶۰ھ	۷۲

نمبر شمار	اسم اصحاب مع مشہد	نمبر شجرہ
	میں فوت ہوئے ۸۰ برس عمر پائی۔	
۸۲۸	معبد بن بدیل خزاعی علوی شہید صفین	۵۵۶
۸۲۹	معبد بن زہیر۔ شہید جمل۔	۱۲۲
۸۳۰	معبد بن عباس ہاشمی شہید افریقہ بعہد معاویہ	۵۳
۸۳۱	معبد بن وہب از قبیلہ عبد قیس جنگ بدر میں آپ کے دونوں ہاتھوں میں دو تلواریں تھیں تلواروں کی چمک اور اسلامی جوش کو دیکھ کر رحمت عالم صلعم خوش ہوئے اور فرمایا جوانان عبد القیس اللہ کی زمین پر اللہ کے شیر ہیں۔ (مشہور [illegible])	
۸۳۲	معتب بن ابی لہب مجروح حنین بکم فتح ہوا۔ معتب و عتبہ دونو بھاگ گئے عباس انہیں دربار میں لے آئے یہ مسلمان ہوگئے حنین میں آنکھ زخمی ہوئی۔	
۸۳۳	مطعم بن عدی۔ رسول اللہ قبل ہجرت طائف سے واپس ہوئے تو یہی مطعم اپنی حمایت میں لے کر اپنے اونٹ پر سوار کرا کر حضور کو مکہ لائے تھے۔	۵۷
۸۳۴	مطلب بن ربیعہ عامل صدقات بعہد نبوی	۵۵
۸۳۵	معرض بن علاط سلمی علوی شہید معرکہ جمل آپکا دایاں بازو قلم ہوگیا تھا بائیں ہاتھ سے برابر لڑتے رہے آخر شہید ہوئے۔	
۸۳۶	معضد بن یزید شہید آذربائیجان بعہد عثمان	
۸۳۷	معقل بن سنان شہید حرہ مدینہ۔ انہوں نے یزید کی بیعت فسخ کی تھی۔	۱۹۶
۸۳۸	معن بن عدی شہید یمامہ قدیم الاسلام	۶۰۹
۸۳۹	معن بن فضالہ حاکم یمن بعہد معاویہ	۵۱۸
۸۴۰	معن بن یزید جنگ بدر میں اپنے باپ دادا کے ساتھ شریک تھے۔ اس فضیلت میں کوئی دوسرا ان کا شریک نہیں۔	۲۸۸
۸۴۱	معوذ بن عفرا قاتل ابوجہل جنگ بدر میں معوذ و معاذ نے ابوجہل کو قتل کیا تھا	۳۲۹
۸۴۲	معیقیب بن ابی فاطمہ حلیف آل سعید اموی قدیم الاسلام۔ مہاجر حبش رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مہر نبوت کی تحویل میں رہتی تھی عہد صدیق و عمر میں بھی یہی مہر بردار تھے۔ عہد عثمان میں وہ مہر ان کے ہاتھ سے بئر اریس میں گر پڑی اور بصد تلاش نہ ملی اس کے بعد صحابہ کرام کی متفقہ جمعیت ٹوٹ گئی [illegible] میں بعہد علی المرتضی فوت ہوئے۔ (مہر بردار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم)	۸۲
۸۴۳	مغیث بن عبید۔ شہید رجیع	۶۱۵
۸۴۴	مغیرہ بن اخنس شہید محاصرہ عثمان	۲۷۷
۸۴۵	مغیرہ بن شعبہ ثقفی۔ حکم معاملہ صفین عہد عمر میں پہلے بصرہ پھر کوفہ کے عامل ہوئے معرکہ یمامہ و شام۔ یرموک میں فوجی افسر تھے واقعہ تحکیم صفین میں حکم مقرر ہوئے یہ پہلے سے خانہ نشین ہو چلے تھے۔	۲۶۷
۸۴۶	مغیرہ بن نوفل ہاشمی ابن ملجم حضرت علی المرتضی کو زخمی کر کے بھاگا تو اس مغیرہ نے اسے گرفتار کر لیا بعد شہادت علی المرتضی (قاتل قاتل علی المرتضی)	

نمبر	اسم اصحاب معہ مشہد	نمبر شجرہ
	حضرت امامہ زوجہ امامؓ سے نکاح کیا۔	
۸۴۸	مقداد بن عمر قضاعی شاہسوار بدر۔ قدیم الاسلام مہاجر حبش بدر کے موقعہ پر انصار میں کچھ تردد تھا آپ کی برجستہ تقریر مؤثر ہوئی۔ سب کے سب یک زبان ہو کر چلا اٹھے۔ ہم آخری قطرہ خون تک گرا دینے کے لئے تیار ہیں ہم فدایان اسلام ہیں۔ بدر میں صرف یہی مقداد گھوڑے پر سوار تھے۔ بعہد عثمان بمقام جرف انتقال فرمایا ۷۰ برس عمر پائی۔	۶۱۸
۸۴۹	مکحول غلام آزاد کردہ رسول خدا صلعم غزوہ حنین کے چھ ہزار قیدیوں میں حضرت شیماء رحمت عالمؐ کی رضاعی بہن بھی تھیں یہ دربار میں تشریف فرما ہوئیں۔ اور عرض کی مجھ پر رحم فرمایا جاوے۔ حضور نے اپنی چادر بچھائی شیماء کو بٹھایا اور انکی تمام قوم کو آزاد کر دیا اور شیماء کو مکحول ایک کنیز اور سامان سفر دیکر رخصت فرمایا	۸۶۵
۸۵۰	منذر بن ساوی حاکم بحرین بعہد نبوی۔	۸۷۰
۸۵۱	منذر بن عباد شہید طائف	۴۱۹
۸۵۲	منذر بن عمر شہید بیر معونہ نقیب بنی ساعدہ	۴۱۶
۸۵۳	منذر بن محمد شہید بیر معونہ	۵۲۳
۸۵۴	مہاجر بن ابی امیہ عامل بنو کندہ و صدف بعہد نبوی حاکم یمن و سردار لشکر معرکہ طلیحہ۔ بعہد صدیق فاتح حصن نجیر	
۸۵۵	مہاجر بن خالد ولید۔ شہید صفین	۱۳۰
۸۵۶	مہاجر بن زیاد حارثی شہید تستر	۰

نمبر	اسم اصحاب معہ مشہد	نمبر شمار
۸۵۷	مہجع غلام عمر بن الخطاب شہید بدر	۱۸۳
۸۵۸	ہشیم ابو حذیفہ معہ غلام سالم برز شہید یمامہ	۱
	ام المومنین حضرت میمونہ بنت الحارث عامریہ خاوند اول کا نام ابورہم دوسرے کا حویطب مرویات ۷۶۔ صحاح میں۔	
۸۵۹	ہاشم بن عتبہ شہید صفین منجانب علیؑ	۱۱۳
۸۶۰	ہالہ بنت اہیب والدہ امیر حمزہ	۱۱۸
۸۶۱	ہبار بن اسود۔ ان کے خون کا اعلان ہو چکا تھا۔ بعد میں مسلمان ہوئے خون معاف ہوا۔	۱۰۳
۸۶۲	ہشام بن عمر عامری اسی نے قریش کے ظالمانہ معاہدہ کو توڑا تھا۔	
۸۶۳	ہمام فرزدق بن غالب السلامی ملک الشعراء	۲۵۲
۸۶۴	ہند بن ابی ہالہ حضرت خدیجہ کے پہلے شوہر	۲۵۹
۸۶۵	ورقہ بن نوفل ابتدائے عہد رسالت میں حضرت خدیجہ رسول اللہ کو اسکے پاس لیگئی تھیں اس نے کہا تھا کہ آپ نبی ہیں اور وہ فرشتہ ہے جو آپ نے دیکھا ہے	
۸۶۶	وہب بن محمد حاکم جزیرہ بعہد عثمان	۱۸۳
۸۶۷	یحییٰ بن ثابت شہید حرہ مدینہ	۳۹۱
۸۶۸	یزید بن ابو سفیان برادر معاویہ فاتح اطراف دمشق و حاکم اطراف شام بعہد صدیق۔	
۸۶۹	یزید بن ثابت۔ شہید حرہ مدینہ	۵۰۸
۸۷۰	یزید بن عبداللہ قرشی	۱۰۶
۸۷۱	یعمر بن نفاثہ رئیس بنو بکر واقعہ فیل میں عبدالمطلب کے ہی ابرہہ بادشاہ (اصحاب فیل) کے پاس گئے تھے۔	
۸۷۲	یعمر شداخ۔ خزاعیوں اور بنو بکر میں لڑائی ہوئی تو یہی بطور فیصل ثالث ہوئے۔ انہی خزاعیوں کو بیت اللہ سے بالکل بید کر دیا۔ بعدہ قصی بن کلاب کو بیت اللہ کا متولی قرار دیا اسکے بعد تسلط اولاد قصی بعدہ قریش میں منتقل چلی آتی	

اُمّہات المؤمنین

نمبر شمار	اُمّہات المؤمنین	سنہ نکاح	عمر رسول اللہ صلعم بوقت نکاح	عمر ام المؤمنین بوقت نکاح	کل عمر ام المؤمنین	سنہ وفات ام المؤمنین	مقبرہ و مدفن	مدت صحبت نبوی	کیفیت
۱	حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضؓ	میلاد النبی ۲۵ھ	۲۵ سال	۴۰ سال	۶۵ سال	بعثت ۱۰ھ	مکہ معظمہ	۲۵ سال تقریباً	زینب، کلثوم، رقیہ بنتین دختران عبداللہ و قاسم دو فرزند
۲	حضرت اُمّ سودہ رضؓ	بعثت ۱۰ھ	۵۰ سال	۵۰ سال	۷۲ سال	سنہ ۱۹ھ	مدینہ منورہ	۱۴ سال	اولاد نہیں ہوئی۔
۳	حضرت عائشہ صدیقہ رضؓ	بعثت ۱۱ھ	۵۴ سال	۹ سال	۶۳ سال	رمضان ۵۸ھ	مدینہ منورہ	۹ سال	رخصتی ۲ھ میں ہوئی اولاد نہیں ہوئی۔
۴	حضرت حفصہ رضؓ	شعبان ۳ھ	۵۵ سال	۲۲ سال	۵۹ سال	جمادی ۴۱ھ	مدینہ منورہ	۸ سال	
۵	حضرت زینبؓ بنت خزیمہ	سنہ ۳ھ	۵۵ سال	۳۰ سال	۳۰ سال	سنہ ۳ھ	مدینہ منورہ	۳ ماہ	اولاد نہیں ہوئی۔
۶	حضرت ام سلمہ رضؓ	سنہ ۴ھ	۵۶ سال	۲۴ سال	۸۴ سال	سنہ ۶۲ھ	مدینہ منورہ	۷ سال	״ ״
۷	حضرت زینبؓ بنت جحش	سنہ ۵ھ	۵۷ سال	۳۶ سال	۵۱ سال	سنہ ۲۰ھ	مدینہ منورہ	۶ سال	״ ״
۸	حضرت جویریہ رضؓ	شعبان ۵ھ	۵۷ سال	۲۰ سال	۶۵ سال	ربیع ۵۶ھ	مدینہ منورہ	۶ سال	״ ״
۹	حضرت اُمّ حبیبہ (رملہ)	سنہ ۶ھ	۵۸ سال	۳۶ سال	۷۲ سال	سنہ ۴۴ھ	مدینہ منورہ	تقریباً ۵ سال	״ ״
۱۰	حضرت صفیہ رضؓ	جمادی ۷ھ	۵۹ سال	۱۷ سال	۶۰ سال	سنہ ۵۰ھ	مدینہ منورہ	سواچار سال	״ ״
۱۱	حضرت میمونہ رضؓ	ذی قعدہ ۷ھ	۵۹ سال	۳۶ سال	۸۰ سال	سنہ ۵۱ھ	سرف قریب مکہ	سواتین سال	״ ״

تمت بالخیر

العاصی محمد فتح الدین اوبر خوشابی۔ ذالحجہ ۱۳۴۴ھ نفعنا اللہ وسائر المسلمین بہ بحرمۃ سیدنا و سید الانبیاء والمرسلین محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین و آلہ واصحابہ۔ اللہم صل علیہ وعلیہم اجمعین۔

ھٰذا ما وفّق لی ربی